عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب

الطريقة العصرية

في تعليم اللغة العربية

الجز الثانی

تالیف

الدکتور عبد الرزاق اسکندر

مکتبة العلم

اردو بازار، کراچی

فون 0323-2010514

عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب

اَلطَّرِيقَةُ الْعَصْرِيَّة

فی تعلِیم اللّغة العَربية

أَلْجُزْءُ الثَّانِي

تالیف

الدکتور عبدالرزاق سکندر

مکتبة العلم

0323-2010514

اس کتاب کے بحقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	الطريقة العصرية (أَلْجُزْءُ الثَّانِيْ)
مؤلف	:	مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب
بااہتمام		مظہر حسین
ناشر	:	مكتبة العلم، اردو بازار، کراچی
موبائل	:	0323-2010514

عرض ناشر

ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے قرآن مجید، احادیث اور دیگر دینی کتب میں عمداً غلطی کا تصور نہیں کرسکتا، سہواً جو اغلاط ہو گئی ہوں ان کی تصحیح و اصلاح کا بھی انتہائی اہتمام کیا گیا ہے۔ تاہم انسان تو انسان ہے، اگر اس اہتمام کے باوجود بھی کسی غلطی کا آپ کا علم ہو تو گزارش ہے کہ ہمیں مطع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جائے۔

الفهرس

	موضوع	صفحه
مقدمه اردو	کتاب پڑھانے کے چند اصول	٥
تقديم عربي	ارشادات فی طريقة التدريس	٨
الدّرس الاول	ألفاعل	١١
الدّرس الثانی	المفعول به	١٤
الدّرس الثالث	المبتدأ والخبر	١٧
الدّرس الرابع	جرّ الإسم	٢٠
الدّرس الخامس	إسم الفاعل	٢٣
الدّرس السادس	إسم المفعول	٢٥
الدّرس السابع	كان وأخواتها	٢٨
الدّرس الثامن	إن وأخواتها	٣١
الدّرس التاسع	الفعل المضارع المرفوع	٣٤
الدّرس العاشر	نصب الفعل المضارع	٣٧
الدّرس الحادی عشر	جزم الفعل المضارع	٤٠
الدّرس الثانی عشر	أفعل التفضيل	٤٣
الدّرس الثالث عشر	الصدق	٤٦
الدّرس الرابع عشر	الأمانة	٤٩
الدّرس الخامس عشر	احترام الكبير	٥٢
الدّرس السادس عشر	تواضع النبی صلی الله عليه وسلم	٥٥
الدّرس السابع عشر	مساعدة العاجز	٥٩
الدّرس الثامن عشر	الحثّ على العمل	٦١

الدّرس التاسع عشر	الرفق بالحيوان	٦٤
الدّرس العشرون	قصة العصفور الصغير	٦٧
الدّرس الحادی والعشرون	الشارع	٧١
الدّرس الثانی والعشرون	رسول قيصر	٧٤
الدّرس الثالث والعشرون	الوضوء	٧٨
الدّرس الرابع والعشرون	فی العجلة الندامة	٨١
الدّرس الخامس والعشرون	عاقبة الظلم	٨٤
الدّرس السادس والعشرون	مراقبة الله	٨٧
الدّرس السابع والعشرون	تلميذ مجدّ	٩٠
الدّرس الثامن والعشرون	رحلة فی الهواء الطلق	٩٣
الدّرس التاسع والعشرون	الشمس	٩٦
الدّرس الثلاثون	صلاة الجمعة	١٠٠
الدّرس الحادی والثلاثون	خطاب تلميذ إلى زميله	١٠٤
الدّرس الثانی والثلاثون	فصول السنَة	١١١
الدّرس الثالث والثلاثون	آداب التلميذ فی المدرسة	١١٥
الدّرس الرابع والثلاثون	حكاية تلميذ	١٢٠
الدّرس الخامس والثلاثون	البر بالوالدين	١٢٤
الدّرس السادس والثلاثون	وسائل السفر	١٢٧
الدّرس السابع والثلاثون	ثروة من نصف قرش	١٣١
الدّرس الثامن والثلاثون	الطفيلی	١٣٥
الدّرس التاسع والثلاثون	إنی قليل الشهوة للطعام	١٣٨
الدّرس الاربعون	سيرة سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم	١٤٢
الدّرس الحادی والاربعون	سورة الفاتحة	١٤٧
الدّرس الثانی والاربعون	سورة الإخلاص	١٥٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مقدمه

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

"الطريقة العصرية فی تعليم اللغة العربية" کا یہ دوسرا حصہ ہے، جو مسودہ کی شکل میں تھا اور کئی برسوں سے اس کی فوٹو کاپی لے کر طلبہ کو تقسیم کی جاتی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ نے اس کی طباعت کا انتظام فرمادیا ہے اور الحمد للہ اب عربی کمپیوٹر سے عمدہ حروف میں چھپ کر آرہی ہے۔

اس حصہ کے اسباق کو بھی دسیوں سال کے تجربے کے بعد ترتیب دیا گیا ہے اور عربی پڑھانے والے اساتذہ کرام نے اسے پسند اور مفید قرار دیا ہے اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی نصاب کمیٹی نے اسے اپنے نصاب میں شامل کیا ہے کہ اسے حصہ اول کے بعد پڑھایا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ حصہ اول کی طرح اسے بھی طلبہ کے لیے مفید بنائے اور اس کے پڑھنے کے بعد ان کے دلوں میں عربی زبان کی محبت اور اس میں کمال پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس ادنیٰ سی خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین

کتاب پڑھانے کے چند اصول

اب یہاں چند اصول ذکر کیے جاتے ہیں تاکہ پڑھانے والے اساتذہ کرام کے لیے راہنمائی کا کام دے سکیں۔

۱......عربی زبان میں الفاظ کے صحیح تلفظ کو بہت اہمیت حاصل ہے، اس لیے استاذ کو چاہیے کہ طلبہ کے سامنے بلند آواز سے ہر درس کا ایک ایک جملہ پڑھے اور طلبہ ساتھ ساتھ ان جملوں کو دہرائیں اور ہر جملے کا مفہوم ان کو سمجھائے اور جہاں تک ممکن ہو عربی میں ان کو سمجھائے۔ اگر کوئی لفظ زیادہ مشکل ہو تو اردو میں بھی سمجھایا جاسکتا ہے۔ سبق سمجھنے کے بعد اب سوال اور جواب کو بھی بآواز بلند پڑھے اور طلبہ بھی بلند آواز سے پڑھیں۔

۲......سبق سمجھانے اور سوال و جواب کے پڑھنے کے بعد طلبہ سے کتابیں بند کرادی جائیں اور اب ہر ایک سے ایک ایک سوال پوچھا جائے اور وہ کھڑے ہو کر بلند آواز سے جواب دیں۔ نیز کتابی سوالات کے علاوہ بھی اپنی طرف سے اس درس کے مناسب سوالات پوچھے جائیں۔ پھر دو دو طالب علموں کو کھڑا کر کے ان سے کہا جائے کہ وہ طلبہ کے سامنے بآواز بلند ایک دوسرے سے سوالات کریں اور جواب دیں اور باری باری سب طلبہ ایسا کریں اور اگر وقت میں گنجائش نہ ہو تو ایک دن کچھ طلبہ کا انتخاب کرلیا جائے اور دوسرے روز دوسروں کو موقع دیا جائے۔

۳......زبانی مشق کے بعد اب طلبہ کے سامنے وہ نحوی یا صرفی قاعدہ بیان کرے جس کا تعلق اس درس سے ہے تاکہ طلبہ کو بصیرت حاصل ہو اور قاعدہ سمجھانے کے بعد اس سے متعلق جملے کو بورڈ پر لکھ دے اور اس کا تجزیہ کر کے دکھائے۔ اگر فعلیہ جملہ ہے تو فعل، فاعل، مفعول بہ اور متعلقات فعل کو جدا جدا کر کے سمجھائے اور اگر اسمیہ ہے تو مبتداء خبر اور اس کے متعلقات کو الگ الگ کر کے سمجھائے اور ان کے اعراب بتائے، پھر طلبہ کو چند جملے لکھوا کر ان کو ترکیب بیان کرنے یا لکھنے کا کہے۔

۴......تمرین میں ''انشاء'' کا بھی اضافہ کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو چھوٹے چھوٹے موضوعات پر لکھنے کی عادت پڑے۔ استاذ کو چاہیے کہ موضوع سے متعلق کتاب میں موجود جملوں کے علاوہ بھی

اپنی طرف سے مناسب جملوں کا اضافہ کرے اور ان کو سمجھائے کہ وہ کس ترتیب سے لکھیں۔

۵......تمرین میں ترجمتین کی مشق پر کافی توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ طلبہ کو ترجمہ کے اصول وقواعد سکھائے جائیں تاکہ ترجمہ کرتے وقت ان کا خیال رکھیں اور تحت اللفظ ترجمہ سے بچ سکیں اور ہر زبان کے قواعد وترتیب کے اعتبار سے ترجمہ کریں۔ بطور مثال عربی زبان میں جملہ فعلیہ کی ترتیب یوں ہوتی ہے: پہلے فعل، پھر فاعل، پھر مفعول بہ اگر فعل متعدی ہو۔ جیسے "حَفِظَ حَامِدٌ الدَّرْسَ" لیکن اردو زبان میں جملہ فعلیہ فاعل سے شروع ہوتا ہے، اس کے بعد مفعول بہ اور آخر میں فعل آتا ہے، لہٰذا اس عربی جملہ کا صحیح ترجمہ یوں ہوگا: حامد نے سبق یاد کیا۔ اور یہ ترجمہ صحیح نہ ہوگا: یاد کیا حامد نے سبق۔

عربی میں موصوف پہلے اور اس کی صفت بعد میں آتی ہے۔ جیسے: هذه زهرة جميلة، لیکن اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے لہٰذا اس جملہ کا اگر ہم اردو میں ترجمہ کریں گے تو اردو کی ترتیب سے کریں گے۔ یہ خوبصورت پھول ہے اور عربی کی ترتیب سے نہیں کریں گے۔ یہ پھول خوبصورت ہے یا اگر وہ صفت بطور خبر کے استعمال ہوئی ہے تو وہ اردو میں بھی بعد میں آئے گی۔ جیسے: هذه الزهرةُ جميلةٌ۔ یہ پھول خوبصورت ہے۔ وغیرہ۔

۶......ہر سبق پڑھانے کے بعد طالب علم باری باری ایک ایک پیراگراف پڑھیں اور سب طلبہ باآواز بلند اس کے ساتھ اسے دہرائیں۔

۷......بہتر ہوگا کہ ایک دن سبق پڑھایا جائے اور ایک دن مشق کرائی جائے اور استاذ طلبہ کی کاپیاں دیکھے اور اگر طلبہ زیادہ ہوں تو ایک کی کاپی کی تصحیح کے بعد وہ اسے بلند آواز سے پڑھے اور باقی طلبہ اپنی کاپیوں کی اصلاح کریں۔ پھر ہر طالب علم باآواز بلند اسے سنائے۔

۸......استاذ صاحبان کو چاہیے کہ ہر سبق سے پہلے اپنے ذہن میں ایک نقشہ بنالیں کہ کس طرح اچھے سے اچھے انداز میں وہ اسے طلبہ کے سامنے پیش کرسکتے ہیں۔ نیز اگر طباعت کی غلطیاں ہوں تو انہیں درست کرلیں۔ واللہ ولی التوفیق

عبدالرزاق اسکندر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تقديم

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين، وعلى آله وصحبه أجمعين. وبعد:

فهذا هو الجزء الثانى لكتاب "الطريقة العصرية فى تعليم اللغة العربية" كان مسوّدة نأخذ لها الصور، ونوزّعها على الطلاب. وها هى الآن قد يسر الله لها الوسائل حتى تطبع بطباعة عربية ممتازة على الكمبيوتر العربى، فلله الحمد والشكر

ثم إن هذا الجزء الثانى أيضًا رُتِّبَتْ دروسه ترتيباً جديدًا بعد ممارسة التدريس عشرات السنين لأبناء المسلمين الباكستانيين غير الناطقين باللغة العربية. وأعجب به كثير من أساتذة اللغة العربية. وقررت لجنة المناهج تدريسه فى مدارس الوفاق.

والله أسال أن ينفع به طلاب اللغة العربية كما نفع بالجزء الأول، ويفتح لهم الطريق لدراسة مزيد من اللغة العربية، ويورث الرغبة لها فى قلوبهم، وأن يتقبل منى هذا الجهد المتواضع، إنه سميع مجيب

إرشادات فى طريقة التدريس

١...... على المدرس أن يهتم أولا بالقراءة الصحيحة للجمل العربية، فيقرأها جملة جملة أمام الطلاب، ويردّدها الطلاب بعده. ثم يشرح لهم معانى هذه الجمل، ثم يقرأ الأسئلة والأجوبة، ويرددها الطلاب معه أيضًا. وقد روعى هذا الترتيب فى الدروس.

٢...... وبعد ما ينتهى من شرح الدرس وقراءة الاسئلة والأجوبة يأمر الطلاب بأغلاق الكتب، ثم يسألهم واحدًا واحدًا هذه الأسئلة شفويًا، ويطلب منه الجواب، ويزيد من عنده أيضًا بعض الأسئلة التى تشبه أوتقارب الأسئلة التى فى الكتاب، ثم يأمر التلاميذ أن يسأل بعضهم بعضًا، فيقف الأثنان أمام الطلاب، ويسأل أحدهما الآخر، والطلبة ينظرون ويسمعون. وهكذا بالتناوب

٣...... وبعد ماينتهى من التمرين الشفوى يشرح للطلاب القاعدة النحوية أو الصرفية التى تتعلق بالدرس المقروء حتى يكون الطلاب على بصيرة وكذلك يمرنهم على إعراب الجملة بأن يكتب الجملة المطلوبة على السبورة، ثم يبين لهم محل كل كلمة من الجملة وأعرابها. فأن كانت جملة فعلية يوضح لهم الفعل والفاعل والمفعول به وغير ذلك من متعلقات الفعل، وأن كانت جملة اسمية يبين لهم المبتدأ والخبر وما يتعلق بهما واعرأبهما.

٤...... زيد فى التمرين "الأنشاء" ليتدرب الطلاب على الكتابة فى الموضوعات الصغيرة، فيرشدهم الأستاذ إلى أن يبتدؤوا بالجمل الصغيرة فى الموضوعات التى يتعلق بها الأنشاء، ويزيد الأستاذ من عنده بعض الجمل التى تتعلق بالموضوع، ويعلمهم أيضًا الترتيب بين الفقرات.

٥......يهتم الأستاذ أيضًا بالتمرينات التى تعلق بالترجمة ويوضح للطلاب بعض القواعد المهمة للترجمة، حتى لاتكون الترجمة تحت اللفظ، بل تكون حسب قواعد كل لغة

٦......فالجملة الفعلية فى العربية۔ مثلًا تبدأ بالفعل، ثم الفاعل ثم المفعول به إن كان الفعل متعديا، نحو: حفظ حامدٌ الدرس، ولكن ترتيب الجملة الفعلية فى الاردية ليس كذلك، بل تبدأ بالفاعل، ثم المفعول به، ثم الفعل، فنترجم هذه الجملة هكذا: حامد نے سبق یاد کیا۔ ولا نقول: یاد کیا حامد نے سبق......

وكذلك الصفة تأتى بعد الموصوف فى الجملة العربية، فنقول مثلاً هذه زهرة جميلة، ولكنها تأتى قبل الموصوف فى الجملة الأردية، فنترجم هذه الجملة هكذا: یہ خوبصورت پھول ہے۔ ولا نقول: یہ پھول خوبصورت ہے۔ إلا إذا كانت "جميلة" خبرًا للمبتدأ، مثل: هذه الزهرة جميلة، فنترجمها هكذا: یہ پھول خوبصورت ہے......وهكذا

ومن المستحسن أن يجعل الدرس يوما، والتمرين يوما۔ ويراجع الكراسات ويصححها، أويأمر احد الطلاب ان يقرأ التمرين الذى كتبه بالصوت العالى ويأمر الطلاب أن يُصححوا كراساتهم

٧......وينبغى للأستاذ أن يحضّر الدرس الذى يريد أن يدرسه قبل أن ياتى الى الفصل، ويصلح الأخطاء المطبعية إن وجدت۔ ويفكر كيف يقدمه إلى تلاميذه بأسلوب سهل جميل۔

والله سبحانه وتعالى ولى التوفيق

عبد الرزاق اسكندر

١٦/٣/١٣١٠ھ، ١٨/١٠/١٩٨٩م

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ

اَلْفَاعِلُ

دَخَلَ الْأُسْتَاذُ وَقَامَ التَّلَامِيْذُ، جَلَسَ الْأُسْتَاذُ وَجَلَسَ التَّلَامِيْذُ، حَضَرَ مَحْمُوْدٌ وَغَابَ خَالِدٌ.

يَطْلُعُ الْفَجْرُ فَيُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ، وَيَسْتَيْقِظُ الطِّفْلُ، وَتُغَرِّدُ الطُّيُوْرُ، وَيُصَلِّي الْمُسْلِمُوْنَ، وَتَتَنَوَّرُ الْأَرْضُ.

سُؤَال	جَوَاب
مَنِ الَّذِيْ دَخَلَ؟	دَخَلَ الْأُسْتَاذُ
مَنِ الَّذِيْ قَامَ؟	قَامَ التَّلَامِيْذُ
مَنِ الَّذِيْ جَلَسَ؟	جَلَسَ الْأُسْتَاذُ وَالتَّلَامِيْذُ
مَنِ الَّذِيْ حَضَرَ؟	حَضَرَ مَحْمُوْدٌ
مَنِ الَّذِيْ غَابَ؟	غَابَ خَالِدٌ
مَاذَا يَطْلُعُ؟	يَطْلُعُ الْفَجْرُ
مَنِ الَّذِيْ يُؤَذِّنُ؟	يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ
مَنِ الَّذِيْ يَسْتَيْقِظُ؟	يَسْتَيْقِظُ الطِّفْلُ
مَاذَا تُغَرِّدُ؟	تُغَرِّدُ الطُّيُوْرُ
مَنِ الَّذِيْ يُصَلِّيْ؟	يُصَلِّي الْمُسْلِمُوْنَ
مَاذَا تَتَنَوَّرُ؟	تَتَنَوَّرُ الْأَرْضُ

تمرین

۱...... أُكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ.

۲...... أُكْتُبِ الْأَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ.

۳...... أُكْتُبِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ.

۴...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ:

ضَحِكَ الْوَلَدُ. تَبَسَّمَ سَعِيْدٌ. حَضَرَ الْغَائِبُ. وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ. اِنْكَسَرَتِ النَّظَّارَةُ. أَثْمَرَتِ الشَّجَرَةُ. يَطِيْرُ الْعُصْفُوْرُ. يَفْرَحُ الْوَلَدُ. يَخْطُبُ الْخَطِيْبُ. قَرَأَتِ الطَّالِبَاتُ

۵...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ:

بچہ رویا۔ سعید خوش ہوا۔ لڑکا کھیلا۔ بچی روئی۔ جمیلہ خوش ہوئی۔ فاطمہ کھیلی۔ لڑکے پڑھ رہے ہیں۔ مزدور کام کر رہے ہیں۔ خالد دوڑ رہا ہے۔ سورج غروب ہو رہا ہے۔ لڑکیاں خوش ہو رہی ہیں۔

قاعدہ

فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل آئے اور اس کے کرنے والے کو بتائے اور فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

تمرین فی الأعراب

کسی عربی کے جملے کے الفاظ کا نحو (عربی گرامر) کے اعتبار سے تجزیہ کرنا اعراب یا ترکیب کہلاتا ہے۔ جیسے حَضَرَ التَّلَامِيْذُ. حَضَرَ فعل ماضی، أَلتَّلَامِيْذُ فاعل مرفوع۔

۶...... مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو:

طَارَ الْعُصْفُوْرُ. يَفْرَحُ الْوَلَدُ. تَلْعَبُ الطِّفْلَةُ.

معانی الکلمات

يَطْلُعُ	طلوع ہوتا ہے	عُمَّالٌ۔ عَامِلٌ	مزدور
يَسْتَيْقِظُ	جاگتا ہے	يَعْمَلُ۔ يَشْتَغِلُ	کام کر رہا ہے
تُغَرِّدُ	چہچہاتے ہیں	ضَحِكَ	ہنسا
تَتَنَوَّرُ	روشن ہوتی ہے	تَبَسَّمَ	مسکرایا
اَلَّذِيْ	جو	اِنْكَسَرَتْ	ٹوٹ گیا
بَكَى	رویا	أَثْمَرَتْ	پھل لایا
فَرِحَ	خوش ہوا	مَرْفُوْعٌ	پیش والا
لَعِبَ	کھیلا	اَلْجُمَلُ السَّابِقَةُ	گزشتہ جملے
يَدْرُسُوْنَ	پڑھ رہے ہیں	مَنِ الَّذِيْ دَخَلَ	کون ہے جو داخل ہوا
يَجْرِيْ	دوڑ رہا ہے	تَغْرُبُ	غروب ہو رہا ہے

الدّرس الثانی

المفعولُ بِهٖ

كَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ. حَفِظَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ. قَرَأَ سَعِيْدٌ الْكِتَابَ. كَتَبَتِ التِّلْمِيْذَةُ كُرَّاسَةً. أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ تُفَّاحَةً. شَرِبَتْ فَاطِمَةُ حَلِيْبًا. يُنَظِّفُ الْخَادِمُ الْحُجْرَةَ. يُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ الطَّلَبَةَ. يَفْهَمُ خَالِدٌ الْعَرَبِيَّةَ. تَكْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ. تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ الدَّرْسَ. تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ

سُؤَال	جَوَاب
مَاذَا كَتَبَ الْأُسْتَاذُ؟	كَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ
مَاذَا حَفِظَ التِلْمِيْذُ؟	حَفِظَ التَّلْمِيْذُ الدَّرْسَ
مَاذَا قَرَأَ سَعِيْدٌ؟	قَرَأَ سَعِيْدٌ الْكِتَابَ
مَاذَا كَتَبَتِ التِّلْمِيْذَةُ؟	كَتَبَتِ التِّلْمِيْذَةُ كَرَّاسَةً
مَاذَا أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ؟	أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ تُفَّاحَةً
مَاذَا شَرِبَتْ فَاطِمَةُ؟	شَرِبَتْ فَاطِمَةُ حَلِيْبًا
مَاذَا يُنَظِّفُ الْخَادِمُ؟	يُنَظِّفُ الْخَادِمُ الْحُجْرَةَ
مَنْ يُّعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ؟	يُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ الطَّلَبَةَ
هَلْ يَفْهَمُ خَالِدٌ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ يَفْهَمُ خَالِدٌ الْعَرَبِيَّةَ
مَاذَا تَكْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ؟	تَكْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ
مَاذَا تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ؟	تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ الدَّرْسَ
مَاذَا تَجْمَعُ الْبِنْتُ؟	تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ

تمرين

١...... أُكْتُبِ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٢...... أُكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٣...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٤...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٥...... تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرِ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ فِيْ كُلِّ جُمْلَةٍ۔

خَلَقَ اللهُ الْإِنْسَانَ۔ أَرْسَلَ اللهُ مُحَمَّدًا (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) أَنْزَلَ اللهُ الْقُرْآنَ۔ يَغْفِرُ اللهُ التَّائِبَ۔ يَضْرِبُ الْجَلَّادُ مُجْرِمًا۔ يَسُوْقُ السَّائِقُ سَيَّارَةً۔ أَرْضَعَتِ الْأُمُّ الْوَلَدَ۔ شَكَرَتْ فَاطِمَةُ الرَّبَّ۔ تَنْصَحُ الْمُعَلِّمَةُ طَالِبَةً۔ تُسَاعِدُ زَيْنَبُ الْأُمَّ۔

٦...... تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاذْكُرِ الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِهٖ:

شاہد خط لکھتا ہے۔ خالد قمیص پہنتا ہے۔ بچی نے دودھ پیا۔ بیٹے نے اپنی ماں کا شکریہ ادا کیا۔ عابد نے کتاب خریدی۔ سعید سبق سمجھ گیا۔ ماں نے بیٹی کو نصیحت کی۔ فاطمہ نے کتاب پڑھی۔ زینب نے خط لکھا۔

قاعدہ

مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو اور مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے كَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ۔ كَتَبَ ''فعل ماضی'' الْأُسْتَاذُ ''فاعل مرفوع'' اَلدَّرْسَ ''مفعول بہ منصوب''۔

٧...... مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو۔

نَصَرَ خَالِدٌ مَظْلُوْمًا   تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ

معانی الکلمات

تُفَّاحَةٌ	سیب	يَغْفِرُ	معاف کرتا ہے
يُنَظِّفُ	صاف کرتا ہے	التَّائِبُ	توبہ کرنے والا
تَجْمَعُ	جمع کرتی ہے	مُجْرِمٌ	مجرم
خَلَقَ	پیدا کیا	يَسُوْقُ	چلاتا ہے
أَرْسَلَ	بھیجا	السَّائِقُ	ڈرائیور
أَنْزَلَ	اتارا	أَرْضَعَتْ	دودھ پلایا
تَنْصَحُ	نصیحت کرتی ہے	يَلْبَسُ	پہنتا ہے
إِشْتَرٰى كِتَابًا	کتاب خریدی	مَنْصُوْبٌ	زبر والا

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

اَلْمُبْتَدَأُ وَالْخَبَرُ

اَلْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ، وَالتِّلْمِيذُ جَالِسٌ، وَالْكِتَابُ مَفْتُوحٌ، وَالدَّرْسُ مَكْتُوبٌ، وَخَالِدٌ مُجْتَهِدٌ، وَشَاهِدٌ كَسْلَانٌ۔

اَلْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ، وَالتِّلْمِيذَةُ مُجْتَهِدَةٌ، وَالْخَادِمَةُ نَشِيطَةٌ، وَزَيْنَبُ صَالِحَةٌ، اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ، وَاللَّيْمُونَةُ حَامِضَةٌ۔

سُؤَال	جَوَاب
هَلِ الْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ؟	نَعَمْ، اَلْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ
هَلْ أَنْتَ جَالِسٌ؟	لَا، بَلْ أَنَا وَاقِفٌ
هَلْ كِتَابُكَ مَفْتُوحٌ؟	نَعَمْ، كِتَابِي مَفْتُوحٌ
هَلْ دَرْسُكَ مَكْتُوبٌ؟	نَعَمْ، دَرْسِي مَكْتُوبٌ
هَلْ أَخُوكَ مُجْتَهِدٌ؟	نَعَمْ، هُوَ مُجْتَهِدٌ
هَلْ خَالِدٌ كَسْلَانٌ؟	لَا، بَلْ هُوَ نَشِيطٌ
هَلِ الْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ؟	نَعَمْ، هِيَ حَاضِرَةٌ
هَلِ التِّلْمِيذَةُ مُجْتَهِدَةٌ؟	نَعَمْ، أَلتِّلْمِيذَةُ مُجْتَهِدَةٌ
هَلِ الْخَادِمَةُ كَسْلَانَةٌ؟	لَا، بَلْ هِيَ نَشِيطَةٌ
هَلْ زَيْنَبُ صَالِحَةٌ؟	نَعَمْ، هِيَ صَالِحَةٌ
هَلِ التُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ؟	نَعَمْ، أَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ
هَلِ اللَّيْمُونَةُ حُلْوَةٌ؟	لَا، بَلْ هِيَ حَامِضَةٌ

تمرین

۱......أُذْكُرِ الْمُبْتَدَأَ فِي الْجُمَلِ السَّابِ

۲......أُذْكُرِ الْخَبَرَ فِي الْجُمَلِ ''

۳......تَرْجِمْ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِ ... ـنِ الْمُبْتَدَأَ وَالْخَبَرَ:

أَلْجَوُّ بَارِدٌ۔ أَلْمَاءُ سَاخِنٌ۔ أَلطَّعَامُ حَاضِرٌ۔ اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ۔ اَلْوَرْدَةُ جَمِيْلَةٌ۔ اَلتِّلْمِيْذَانِ حَاضِرَانِ۔ اَلطَّالِبَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ۔ اَلْمُعَلِّمُوْنَ فَاضِلُوْنَ۔ اَلْمُعَلِّمَاتُ فَاضِلَاتٌ۔ الطِّفْلَاتُ نَائِمَاتٌ

۴......تَرْجِمْ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ وَبَيِّنِ الْمُبْتَدَأَ وَالْخَبَرَ:

اللہ ایک ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ پیدا کرنے والا ہے۔ مسجد بڑی ہے۔ چاند روشن ہے۔ دوا کڑوی ہے۔ پانی نمکین ہے۔ پھل میٹھا ہے۔ شاہد بیمار ہے۔ عابد غمگین ہے۔ طلبہ محنتی ہیں۔ تاجر امانت دار ہیں۔ مائیں مہربان ہیں۔

قاعدہ

جملہ کا پہلا جز اگر اسم ہو تو وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔ پہلے جز کو مبتداء کہتے ہیں کیونکہ اس سے جملہ کی ابتدا ہوتی ہے اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں کیونکہ اس کے ساتھ مبتدا کے متعلق خبر دی جاتی ہے۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں، جیسے: اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ۔ اَلْكِتَابُ مبتداء مرفوع، مُفِيْدٌ خبر مرفوع، اَلْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ اَلْمُجْتَهِدُ مبتداء مرفوع۔ نَاجِحٌ خبر مرفوع۔

تنبیہ:

یاد رہے کہ مبتداء اگر مفرد ہے تو خبر بھی مفرد ہوگی، جیسے: اَلتِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ اگر مبتداء تثنیہ ہے تو خبر بھی تثنیہ ہوگی، جیسے: اَلتِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ اور اگر مبتداء جمع ہے تو خبر بھی جمع ہوگی، جیسے: اَلتَّلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ اور اگر مبتداء مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی، جیسے: اَلتِّلْمِيْذَةُ

مُجْتَهِدَةٌ.

۵......أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

اَلْغُرْفَةُ نَظِيفَةٌ اَلْبَيْتُ جَمِيلٌ اَلْوَلَدُ مُؤَدَّبٌ

معانی الکلمات

مَفْتُوحٌ	کھلا ہوا	اَلْجَوُّ	فضا
مُجْتَهِدٌ	محنتی	بَارِدٌ	ٹھنڈی
كَسْلَانٌ	سست	سَاخِنٌ	گرم
اَمِيْنٌ	امانتدار	اَكْبَرُ	سب سے بڑا
نَشِيْطَةٌ	چست	خَالِقٌ	پیدا کرنے والا
صَالِحَةٌ	نیک	مُنِيْرٌ	روشن
حَامِضَةٌ	کھٹا	مُرٌّ	کڑوی
مَالِحٌ	نمکین	مَسْرُوْرٌ	خوش
مَحْمُوْمٌ	بخار والا	حَزِيْنٌ	غمگین
أُمَنَاءُ	امانتدار	رَحِيْمَاتٌ	مہربان

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

جَرُّ الْإِسْمِ

يَسْتَيْقِظُ عَابِدٌ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ، وَيَبْدَأُ يَوْمَهُ بِالْوُضُوْءِ، وَالصَّلَاةِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يَتَنَاوَلُ الْفُطُوْرَ، وَيَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ، وَيَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

وَيَدْخُلُ فِي الْفَصْلِ، وَيُسَلِّمُ عَلَى الْأُسْتَاذِ وَالزُّمَلَاءِ، وَيَسْتَمِرُّ فِي الدُّرُوْسِ إِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ مَسَاءً، وَعِنْدَمَا يَسْمَعُ الْجَرَسَ يَأْخُذُ كُتُبَهُ، وَيَخْرُجُ مِنَ الْفَصْلِ، وَيَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ

سُؤَال	جَوَاب
مَتٰى تَسْتَيْقِظُ يَا خَالِدُ؟	أَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
بِمَ تَبْدَأُ يَوْمَكَ؟	أَبْدَأُ يَوْمِيْ بِالْوُضُوْءِ وَالصَّلَاةِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ
مَتٰى تَتَنَاوَلُ الْفُطُوْرَ؟	أَتَنَاوَلُ الْفُطُوْرَ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ
مَتٰى تَأْتِيْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	اٰتِيْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ قَبْلَ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ
مَتٰى تَبْدَأُ مَدْرَسَتُكَ؟	تَبْدَأُ مَدْرَسَتِيْ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ
مَتٰى يَذْهَبُ وَالِدُكَ إِلٰى عَمَلِهٖ؟	يَذْهَبُ وَالِدِيْ إِلٰى عَمَلِهِ السَّاعَةَ الثَّامِنَةَ صَبَاحًا
هَلْ تُسَلِّمُ عَلٰى زُمَلَائِكَ؟	نَعَمْ، أُسَلِّمُ عَلٰى زُمَلَائِيْ
إِلٰى مَتٰى تَسْتَمِرُّ فِيْ دُرُوْسِكَ؟	أَسْتَمِرُّ فِيْ دُرُوْسِيْ إِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ مَسَاءً
مَتٰى تَرْجِعُ إِلٰى بَيْتِكَ؟	أَرْجِعُ إِلٰى بَيْتِي السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ
هَلْ تَسْتَرِيْحُ قَلِيْلاً بَعْدَ مَا تَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ، أَسْتَرِيْحُ قَلِيْلاً بَعْدَمَا أَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
هَلْ تُذَاكِرُ دُرُوْسَكَ وَحْدَكَ أَمْ مَعَ زَمِيْلِكَ؟	نَعَمْ، أُذَاكِرُ دُرُوْسِيْ مَعَ زَمِيْلِيْ طَاهِرٍ

تمرین

۱...... اُذْكُرِ الْجَارَ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ.

۲...... اُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ.

۳...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَبَيِّنْ حُرُوْفَ الْجَرِّ وَالْأَسْمَاءَ الْمَجْرُوْرَةَ:

نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ. دَخَلَ الْمُجْرِمُ فِي السِّجْنِ. يَنْزِلُ الرَّاكِبُ مِنَ السَّيَّارَةِ.

نُصَلِّيْ عَلَى الْمَيِّتِ صَلَاةَ الْجَنَازَةِ. يُدْفَنُ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ. يَسْقُطُ الثَّمَرُ عَلَى الْأَرْضِ. تَنَامُ الطِّفْلَةُ عَلَى السَّرِيْرِ. تَرْضَى الْمُعَلِّمَةُ عَنِ التِّلْمِيْذَةِ الْمُؤَدَّبَةِ. تَلْعَبُ فَاطِمَةُ بِالدُّمْيَةِ.

۴...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَبَيِّنْ حُرُوْفَ الْجَرِّ وَالْأَسْمَاءَ الْمَجْرُوْرَةَ:

شاہد بازار گیا اور اس نے ایک روپے میں کاپی خریدی۔ یہ خالد کا رومال ہے۔ گھڑی دیوار پر ہے۔ مریض شفایاب ہو گیا اور ہسپتال سے گھر چلا گیا۔ میں نے کراچی سے اسلام آباد تک ریل میں سفر کیا۔ خدا کی قسم میں کسی پر ظلم نہیں کروں گا۔ میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہوں اور مسجد میں باجماعت نماز ادا کرتا ہوں۔

قاعدہ

جب کسی اسم سے پہلے کوئی حرف جر آ جائے تو اس اسم کے آخر میں (جر) زیر آ جاتی ہے، جیسے: اَلْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ. اگر وہ اسم ایسا ہے جس کے آخر میں (ان) تثنیہ کا یا (ون) جمع کا ہو تو حرف جر آنے کے بعد وہ (ین) سے بدل جاتا ہے، جیسے: اَلْوَالِدَانِ اور اَلصَّالِحُوْنَ. سَافَرَ شَاهِدٌ بِالْوَالِدَيْنِ. حَامِدٌ مِنَ الصَّالِحِيْنَ. صرف فرق اتنا ہے کہ تثنیہ کے نون پر زیر اور جمع کے نون پر زبر ہوگی۔

بعض حروف جر یہ ہیں: فِيْ، مِنْ، إِلٰى، عَلٰى، عَنْ، حَتّٰى، كَافُ، واو، لام، باؤ، تاؤ، منذ، مذ، جیسے: ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ. ذَهَبَ فعل ماضی، اَلتِّلْمِيْذُ فاعل مرفوع، إِلٰى حرف جر، اَلْمَدْرَسَةِ مجرور

۵......أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ: لَعِبَ خَالِدٌ فِي الْحَدِيْقَةِ يَكْتُبُ شَاهِدٌ بِالْقَلَمِ

معانی الکلمات

يَبْدَأُ	شروع کرتا ہے	وَاللهِ	خدا کی قسم
يَسْتَمِرُّ	لگا رہتا ہے	لَا أَظْلِمُ	ظلم نہیں کروں گا
اَلْجَارُّ	جر (زیر) دینے والا	أَحَدًا	کسی پر
مَجْرُوْرٌ	جر (زیر) والا	اَلسِّجْنُ	جیل خانہ
اِشْتَرٰى كُرَّاسَةً	کاپی خریدی	يَسْقُطُ	گرتا ہے
شَفٰى	شفایاب ہوا	تَرْضٰى	خوش ہوتی ہے
اَلْمُسْتَشْفٰى	ہسپتال		راضی ہوتی ہے
سَافَرَ	سفر کیا	اَلدُّمْيَةُ	گڑیا
اَلْقِطَارُ	ریل گاڑی		

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

إِسْمُ الْفَاعِلِ

اَلْأُسْتَاذُ جَالِسٌ وَالتِّلْمِيْذُ قَائِمٌ۔ أَنَا وَاقِفٌ وَأَنْتَ مَاشٍ۔ اَلْأُسْتَاذُ مُتَكَلِّمٌ وَالتِّلْمِيْذُ سَامِعٌ۔ صَدِيْقِيْ مُسَافِرٌ وَأَنَا مُقِيْمٌ۔ خَالِدٌ كَاتِبٌ وَسَعِيْدٌ قَارِئٌ۔ اَلْمَاءُ بَارِدٌ وَاللَّبَنُ سَاخِنٌ۔

سُؤَال	جَوَاب
هَلْ أَنْتَ قَائِمٌ؟	لَا، بَلْ أَنَا جَالِسٌ
هَلْ خَالِدٌ مَاشٍ؟	لَا، بَلْ هُوَ وَاقِفٌ
هَلْ أَنْتَ مُتَكَلِّمٌ؟	لَا، بَلْ أَنَا سَامِعٌ
هَلْ أَنْتَ مُسَافِرٌ؟	لَا، بَلْ أَنَا مُقِيْمٌ
هَلِ الْحَلِيْبُ بَارِدٌ؟	لَا، بَلْ هُوَ سَاخِنٌ
هَلْ أَبُوْكَ تَاجِرٌ؟	لَا، بَلْ هُوَ زَارِعٌ
هَلْ أَنْتَ مُعَلِّمٌ؟	لَا، بَلْ أَنَا مُتَعَلِّمٌ
هَلْ سَعِيْدٌ غَائِبٌ؟	لَا، بَلْ هُوَ حَاضِرٌ

المذكر والمؤنث

اَلرَّجُلُ جَالِسٌ	وَالْمَرْأَةُ جَالِسَةٌ	هُوَ مُتَكَلِّمٌ	وَهِيَ مُتَكَلِّمَةٌ
هو قائمٌ	وهی قائمة	هو کاتب	وهی کاتبة
هو واقفٌ	وهی واقفة	هو قاری	وهی قارئة
هو مؤمن	وهی مؤمنة	هو مُدرس	وهی مدرسة
هو مسلم	وهی مسلمة	هو متعلم	وهی متعلمة
هو صائم	وهی صائمة	هو مجتهد	وهی مجتهدة

تمرین

۱......غَيِّرِ اسْمَ الْفَاعِلِ الْمُذَكَّرِ إِلَى اسْمِ الْفَاعِلِ الْمُؤَنَّثِ

تاجر۔ عاملٌ۔ نائم۔ مستيقظ۔ حافظ۔ كافر۔ فاسق۔ كاتب۔ قاتل۔ ظالم۔ عادل

۲......تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ:

جانے والا۔ ہنسنے والا۔ رونے والا۔ مدد کرنے والا۔ باتیں کرنے والا۔ سچ بولنے والا۔ کھانے والی۔ یاد کرنے والی۔ تربیت دینے والی۔

قاعدہ

اسم فاعل وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کو بتائے، جیسے: کاتب لکھنے والا، مکرم عزت کرنے والا، اسم فاعل فعل مضارع سے بنتا ہے، اگر فعل تین حرفی ہو تو اس کا اسم فاعل "فاعل" کے وزن پر آتا ہے، جیسے نصر سے ناصر اور سمع سے سامع۔

اور اگر فعل میں تین حروف سے زائد ہوں تو اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس فعل کے فعل مضارع سے مضارع کی علامت دور کر کے اس کی جگہ "میم" مضموم لگا دیں اور آخر میں تنوین بڑھا دیں اور آخری لفظ سے پہلے حرف کو کسرہ (زیر) دے دیں اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو، جیسے يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ، يَسْتَمِعُ سے مُسْتَمِعٌ، يَجْتَهِدُ سے مُجْتَهِدٌ

معانی الکلمات

بَارِدٌ	ٹھنڈا	صَائِمٌ	روزہ دار
سَاخِنٌ	گرم	ضَاحِكٌ	ہنسنے والا
حَارٌّ	گرم	بَاكٍ	رونے والا
دَافِئٌ	گرم	آكِلَةٌ	کھانے والی
زَارِعٌ	کاشتکار	شَارِبَةٌ	پینے والی
غَيِّرْ	تبدیل کرو۔ بدلو	مُرَبِّيَةٌ	تربیت دینے والی

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ

اَلدَّرْسُ مَكْتُوْبٌ وَالْكِتَابُ مَقْرُوْءٌ، اَلْمَسْأَلَةُ مَفْهُوْمَةٌ۔ اَللِّصُّ مَأْخُوْذٌ۔ اَلْمَاءُ مَشْرُوْبٌ۔ اَلضَّيْفُ مُكْرَمٌ۔ أَلْاَمِيْرُ مُطَاعٌ۔ اَلْهَدِيَّةُ مَقْبُوْلَةٌ۔ اَلرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ۔ اَلْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ

جَوَاب	سُؤَال
نعم، اَلدَّرْسُ مَكْتُوْبٌ	هَلِ الدَّرْسُ مَكْتُوْبٌ؟
نعم، اَلْكِتَابُ مَقْرُوْءٌ	هَلِ الْكِتَابُ مَقْرُوْءٌ؟
نعم، اَلْمَسْأَلَةُ مَفْهُوْمَةٌ	هَلِ الْمَسْأَلَةُ مَفْهُوْمَةٌ؟
لا، بَلِ الْمُجْرِمُ مُهَانٌ	هَلِ الْمُجْرِمُ مُكْرَمٌ؟
نعم، الضَّيْفُ مُكْرَمٌ	هَلِ الضَّيْفُ مُكْرَمٌ؟
نعم، أَلْأَمِيْرُ مُطَاعٌ	هَلِ الْأَمِيْرُ مُطَاعٌ؟
لا، بَلِ الْهَدِيَّةُ مَقْبُوْلَةٌ	هَلِ الْهَدِيَّةُ مَرْدُوْدَةٌ؟
نعم، اَلرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ	هَلِ الرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ؟
نعم، اَلْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ	هَلِ الْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ؟

تمرین

١...... أُكْتُبِ اسْمَ الْمَفْعُوْلِ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٢...... أُكْتُبِ الْمُبْتَدَأَ وَالْخَبَرَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٣...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ:

دروازہ کھلا ہے۔ کھڑکی بند ہے۔ دکان کو تالا لگا ہوا ہے۔ شیشہ ٹوٹا ہوا ہے۔ تالاب بھرا ہوا ہے۔ گوشت پکا ہوا ہے۔ مجرم مارا ہوا ہے۔ سامان رکھا ہوا ہے۔ پھول توڑا ہوا ہے۔ درخت کاٹا ہوا ہے۔

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ:

اَللهُ مَعْبُوْدٌ۔ اَلْخَادِمُ مَخْدُوْمٌ۔ اَلْفَاسِقُ مُهَانٌ۔ اَلْمُعَلِّمُ مُحْتَرَمٌ۔ اَلْمُحْسِنُ مَحْبُوْبٌ۔ اَلرَّأْسُ مَحْلُوْقٌ۔ اَلْاَمَانَةُ مَحْفُوْظَةٌ۔ اَلشَّاةُ مَذْبُوْحَةٌ۔ اَلصَّيْدُ مَأْخُوْذٌ۔ اَلْمُعَلِّمَةُ مُكَرَّمَةٌ

قاعدہ

اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعل سے بنایا جائے اور اس چیز کو بتائے، جس پر فعل واقع ہوا ہے۔ جیسے: مَكْتُوْبٌ لکھا ہوا۔ مُكَرَّمٌ عزت کیا ہوا۔ اگر فعل تین حرفی ہے تو اسم مفعول "مفعول" کے وزن پر آئے گا۔ جیسے كَتَبَ سے مَكْتُوْبٌ۔ شَرِبَ سے مَشْرُوْبٌ

اور اگر فعل میں تین حروف سے زائد ہیں تو اس کے فعل مضارع کے اول سے علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم (پیش والا) لگادیں اور آخر میں تنوین لگا کر اس سے پہلے حرف کو فتحہ (زبر) دے دیں، جیسے يُكْرِمُ سے مُكْرَمٌ۔ يَحْتَرِمُ سے مُحْتَرَمٌ وغیرہ۔

معانی الکلمات

مَفْهُوْمَةٌ	سمجھا ہوا	مَطْبُوْخٌ	پکا ہوا
اَللِّصُّ	چور	اَللَّحْمُ	گوشت
مُهَانٌ	اہانت کیا ہوا	مَتَاعٌ	سامان
مُطَاعٌ	اطاعت کیا ہوا	مَوْضُوْعٌ	رکھا ہوا
مُرْسَلَةٌ	بھیجا ہوا	مَقْطُوْفٌ	توڑا ہوا
مَرْدُوْدٌ	واپس کیا ہوا	مَقْطُوْعٌ	کاٹا ہوا
اَلضَّيْفُ	مہمان	مَحْلُوْقٌ	مونڈا ہوا
مَقْفُوْلٌ	تالا لگا ہوا	مَذْبُوْحَةٌ	ذبح کی ہوئی
زُجَاجٌ	شیشہ	اَلصَّيْدُ	شکار
مَكْسُوْرٌ	ٹوٹا ہوا	حَوْضٌ/بِرْكَةٌ	تالاب
مَمْلُوْءٌ	بھرا ہوا		

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

كَانَ وَأَخَوَاتُهَا

اَلْبَيْتُ نَظِيْفٌ، كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا۔ اَلْمَطَرُ غَزِيْرٌ، كَانَ الْمَطَرُ غَزِيْرًا۔ اَلْبَرْدُ قَارِسٌ، صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا۔ الْمُجْرِمُ تَائِبٌ، صَارَ الْمُجْرِمُ تَائِبًا۔ اَلْخَادِمُ قَوِيٌّ، لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيًّا۔ أَلتِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ، لَيْسَ التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدًا

سُؤَال	جَوَاب
هَلْ كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا؟	نَعَمْ، كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا
هَلْ كَانَ الْمَطَرُ غَزِيْرًا؟	نَعَمْ، كَانَ الْمَطَرُ غَزِيْرًا
هَلْ صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا؟	نَعَمْ، صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا
هَلْ صَارَ الْمُجْرِمُ تَائِبًا؟	نَعَمْ، صَارَ الْمُجْرِمُ تَائِبًا
هَلِ الْخَادِمُ قَوِيٌّ؟	لَا، لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيًّا
هَلِ التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ؟	لَا، لَيْسَ التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدًا
هَلْ صَارَتِ الطَّالِبَةُ مُعَلِّمَةً؟	نَعَمْ، صَارَتِ الطَّالِبَةُ مُعَلِّمَةً
هَلْ فَاطِمَةُ مَرِيْضَةٌ؟	لَا، لَيْسَتْ فَاطِمَةُ مَرِيْضَةً
هَلْ أَصْبَحَ الْجَوُّ نَقِيًّا؟	نَعَمْ، أَصْبَحَ الْجَوُّ نَقِيًّا
هَلْ بَاتَ الْمَرِيْضُ نَائِمًا؟	نَعَمْ، بَاتَ الْمَرِيْضُ نَائِمًا

تمرین

١...... أُذْكُرْ كَانَ وَأَخَوَاتِهَا فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٢...... أُذْكُرِ اسْمَ كَانَ وَأَخَوَاتِهَا فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٣...... أُذْكُرْ خَبَرَ كَانَ وَأَخَوَاتِهَا فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبْ خَبَرَ كَانَ وَأَخَوَاتِهَا

كَانَ يُوْسُفُ حَاضِرًا۔ كُنْتُ مُسَافِرًا۔ كَانَتِ الطِّفْلَةُ نَائِمَةً۔ صَارَ الْوَلَدُ كَبِيْرًا۔ صِرْتَ شَابًّا۔ صَارَ اللِّصُّ نَادِمًا۔ لَيْسَ الْمَسْجِدُ بَعِيْدًا۔ لَيْسَ الْحَارِسُ غَافِلاً۔ أَصْبَحَ الْمَرِيْضُ مُسْتَرِيْحًا۔ ظَلَّ الْعَامِلُ مُشْتَغِلًا۔

٥...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ اسْمَ كَانَ وَأَخَوَاتِهَا:

خالد ملازم تھا۔ طالب علم مدرس بن گیا۔ شاہد جامعہ کا چپڑاسی تھا اور اب وہ چوکیدار بن گیا۔ میں مسافر تھا، اب مقیم بن گیا ہوں۔ ہوا صاف نہیں ہے۔ کھانا تیار نہیں ہے۔ بیمار رات کو جاگتا رہا اور صبح کے وقت سو گیا۔

قاعدہ

کان اور اخوات کان جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور پہلے جز کو رفع دیتے ہیں اور وہ ان کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرے جز کو نصب دیتے ہیں اور وہ ان کی خبر کہلاتا ہے اور ان کا نام افعال ناقصہ ہے۔ کان کے دوسرے اخوات یہ ہیں: صار۔ لیس۔ اصبح۔ أمسی۔ أضحی۔ ظل۔ بات۔ جیسے: كَانَ خَالِدٌ شُجَاعًا۔ کان فعل ناقص خالد اسم کان مرفوع۔ شجاعا خبر کان منصوب۔

٦...... أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ

كَانَ سَعِيْدٌ حَاضِرًا۔ ليست التلميذةُ غَائِبَةً أَصْبَحَ الْجَوُّ نَقِيًّا۔

معانی الکلمات

أَصْبَحَ	ہوگیا (صبح کے وقت)	كَانَ	تھا
أَمْسٰى	ہوگیا (شام کے وقت)	صَارَ	ہوگیا
أَضْحٰى	ہوگیا (چاشت کے وقت)	لَيْسَ	نہیں ہے
ظَلَّ	ہوگیا (سارادن)	اَلْمَطَرُ	بارش
بَاتَ	ہوگیا (ساری رات)	اَلْبَرْدُ	سردی
غَزِيْرٌ	بہت۔ موسلادھار	قَارِسٌ	سخت
مُشْتَغِلٌ	کام کرنے والا	اَللِّصُّ	چور
مُسْتَرِيْحٌ	آرام کرنے والا	اَلنَّقِيُّ	صاف
اَلطَّعَامُ	کھانا	جَاهِزٌ	تیار
الشُّجَاع	بہادر	الجَوُّ	فضا
الحارِس	چوکیدار	العَامِل	مزدور

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا

اَللّٰهُ قَادِرٌ، إِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ، عَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ۔ اَللّٰهُ سَمِيْعٌ، إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ، أَيْقَنْتُ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ۔ أَلْكِتَابُ أُسْتَاذٌ، كَأَنَّ الْكِتَابَ أُسْتَاذٌ۔ اَلْعِلْمُ نُوْرٌ، كَأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ۔ لَيْتَ الْجَارَ صَالِحٌ۔ لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ۔ لَعَلَّ الْمَرِيْضَ نَائِمٌ۔ اَلْبَيْتُ جَدِيْدٌ لٰكِنَّ الْأَثَاثَ قَدِيْمٌ

سُؤَال	جَوَاب
هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ؟	نَعَمْ، عَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ
هَلْ أَيْقَنْتَ أَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ؟	نَعَمْ، أَيْقَنْتُ أَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
هَلْ تُؤْمِنُ أَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ؟	نَعَمْ أُؤْمِنُ أَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ
هَلِ الْكِتَابُ أُسْتَاذٌ؟	كَأَنَّ الْكِتَابَ أُسْتَاذٌ
هَلِ الْعِلْمُ نُوْرٌ؟	كَأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ
هَلْ جَارُكَ صَالِحٌ؟	لَيْتَ الْجَارَ صَالِحٌ
هَلِ الْكِتَابُ رَخِيْصٌ؟	لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ
هَلِ الْمَرِيْضُ نَائِمٌ؟	لَعَلَّ الْمَرِيْضَ نَائِمٌ
هَلِ الْبَيْتُ قَدِيْمٌ؟	لَا، بَلِ الْبَيْتُ جَدِيْدٌ لٰكِنَّ الْأَثَاثَ قَدِيْمٌ

تمرين

١...... أُذْكُرْ إِنَّ وَأَخَوَاتِهَا فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٢...... أُذْكُرِ اسْمَ إِنَّ وَأَخَوَاتِهَا فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٣...... أُذْكُرْ خَبَرَ إِنَّ وَأَخَوَاتِهَا فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرِ اسْمَ إِنَّ وَأَخَوَاتِهَا:

إِنَّ الْحَقَّ وَاضِحٌ۔ عَلِمْتُ أَنَّ الْاِمْتِحَانَ قَرِيْبٌ۔ كَأَنَّ الْجَهْلَ ظُلْمَةٌ۔ كَأَنَّ خَالِدًا أَسَدٌ۔ لَيْتَ الْغَلَبَ مَوْجُوْدٌ۔ لَيْتَ الْخَادِمَ أَمِيْنٌ۔ لَعَلَّ الْأُسْتَاذَ حَاضِرٌ۔ لَعَلَّ الْمَرِيْضَ مُسْتَرِيْحٌ۔ اَلْأَبُ تَاجِرٌ لٰكِنَّ الابْنَ طَبِيْبٌ۔ اَلْأُمُّ مُحْتَجِبَةٌ، لٰكِنَّ الْبِنْتَ مُتَبَرِّجَةٌ

٥...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاذْكُرْ خَبَرَ إِنَّ وَأَخَوَاتِهَا:

بے شک سعید سچا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ بے شک زید مظلوم ہے۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔ کاش میرا دوست موجود ہوتا۔ کاش شاہد عالم ہوتا۔ شاید مسافر آنے والا ہے۔ شاید آپ ناراض ہیں۔ دکان بڑی ہے لیکن سامان تھوڑا ہے۔ شہر خوبصورت ہے لیکن گلیاں تنگ ہیں۔

قاعدہ

اِنَّ اور اخوات ان جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتداء کو نصب دیتے ہیں اور وہ اِنَّ کا اسم کہلاتا ہے اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور وہ اِنَّ کی خبر کہلاتی ہے۔ اِنَّ کے اخوات یہ ہیں: اِنَّ، كَأَنَّ، لَيْتَ، لٰكِنَّ، لَعَلَّ جیسے: إِنَّ الْأَدَبَ وَاجِبٌ۔ إِنَّ حرف تاکید اَلْاَدَبَ اسم إِن منصوب۔ واجب خبر إن مرفوع۔

٦...... أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

إن الصلاة فريضة۔ ليت التاجر أمين۔ لعل الخبر صحيح

معانی الکلمات

إِنَّ أَنَّ	بے شک (تاکید کے لیے)	أَمِيْنٌ	امانت دار
كَأَنَّ	گویا کہ (تشبیہ کے لیے)	طَبِيْبٌ	ڈاکٹر، حکیم
لَيْتَ	کاش (تمنا کے لیے)	مُحْتَجِبَةٌ	باپردہ
لَعَلَّ	شاید (امید کے لیے)	مُتَبَرِّجَة	بے پردہ
لٰكِنَّ	لیکن (استدراک کے لیے)	قِيَامَةٌ/سَاعَةٌ	قیامت
أَيْقَنْتُ	مجھے یقین ہے	آتِيَةٌ	آنے والی
رَخِيْصٌ	سستا	بِضَاعة/سِلْعَةٌ	سامانِ تجارت
أَثَاثٌ	سامان، فرنیچر	غَضْبَانُ	ناراض
وَاضِح	واضح۔صاف	طُرُق	گلیاں
ظُلْمَةٌ	اندھیرا	ضَيِّقَةٌ	تنگ
غَالِى	مہنگا	وَاسِعَة	کشادہ

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمَرْفُوْعُ

يَذْهَبُ التِّلْمِيْذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ. يَعُوْدُ الْمُسَافِرُ إِلَى بَلَدِهٖ. يَسْتَقْبِلُ خَالِدٌ أَبَاهُ. يَفْرَحُ الْوَالِدُ بِرُؤْيَةِ ابْنِهٖ. يُقَدِّمُ مَحْمُوْدٌ إِلَى أَخِيْهِ هَدِيَّةً

أُحِبُّ الْوَلَدَ الَّذِيْ يَحْرِصُ عَلَى نَظَافَةِ ثِيَابِهٖ. يَسْتَفِيْدُ الْإِنْسَانُ مِنْ قِرَاءَةِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ. اَلْأَكْلُ الْكَثِيْرُ يُفْسِدُ الْمَعِدَةَ. اَلْوَالِدَةُ تُرْضِعُ وَلَدَهَا. اَلطِّفْلَةُ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ. اَلطَّالِبَةُ تَجْتَهِدُ فِيْ دُرُوْسِهَا

أستاذ	تلميذ
إِلَى أَيْنَ يَذْهَبُ التِّلْمِيْذُ؟	اَلتِّلْمِيْذُ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
إِلَى أَيْنَ يَعُوْدُ الْمُسَافِرُ؟	يَعُوْدُ الْمُسَافِرُ إِلَى بَلَدِهٖ
مَنْ يَّسْتَقْبِلُ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ يَسْتَقْبِلُ أَبَاهُ
لِمَاذَا يَفْرَحُ الْوَالِدُ؟	يَفْرَحُ الْوَالِدُ بِرُؤْيَةِ إِبْنِهٖ
مَاذَا يُقَدِّمُ مَحْمُوْدٌ إِلَى أَخِيْهِ؟	يُقَدِّمُ مَحْمُوْدٌ إِلَى أَخِيْهِ هَدِيَّةً
أَيُّ وَلَدٍ تُحِبُّهُ؟	أُحِبُّ الْوَلَدَ الَّذِيْ يَحْرِصُ عَلَى نَظَافَةِ ثِيَابِهٖ
هَلْ تَسْتَفِيْدُ مِنْ قِرَاءَةِ الْكُتُبِ؟	نَعَمْ، أَسْتَفِيْدُ مِنْ قِرَاءَةِ الْكُتُبِ
مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ الْأَكْلِ؟	كَثْرَةُ الْأَكْلِ تُفْسِدُ الْمَعِدَةَ
مَنِ الَّتِيْ أَرْضَعَتْكَ؟	أَرْضَعَتْنِيْ أُمِّيْ
مَنِ الَّتِيْ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ؟	اَلطِّفْلَةُ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ
مَنِ الَّتِيْ تَجْتَهِدُ فِيْ دُرُوْسِهَا؟	اَلطَّالِبَةُ تَجْتَهِدُ فِيْ دُرُوْسِهَا

تمرین

۱...... أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَرْفُوْعَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي۔

۲...... أُذْكُرِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

۳...... أُذْكُرِ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

۴...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَرْفُوْعَ۔

يَعْبُدُ الْمُسْلِمُ رَبَّهٗ۔ يُحِبُّ الْوَالِدُ ابْنَهُ الْمُطِيْعَ۔ التِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ يُوَاظِبُ عَلَى الدَّرْسِ، وَيَحْتَرِمُ الْأُسْتَاذَ۔ يُخَاطِبُ الْمُدَرِّسُ تَلَامِيْذَهٗ وَيَقُوْلُ: يُعْجِبُنِي مِنْكُمُ التِّلْمِيْذُ الْمُؤَدَّبُ۔ تَقُوْلُ فَاطِمَةُ لِزَمِيلتِهَا: تَعَالَي يَاشَاهِدَةُ! نَتَذَاكَرُ الدُّرُوسَ، ثم نَلْعَبُ فِي الْحَدِيْقَةِ۔ تُخَاطِبُ الْأُمُّ بَنَاتِهَا وَتَقُوْلُ: تُعْجِبُنِي مِنْكُنَّ الْبِنْتُ الْمُؤَدَّبَةُ۔

۵...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَرْفُوْعَ:

مومن اللہ کو بہت یاد کرتا ہے اور اللہ کی مخلوق پر رحم کھاتا ہے۔ حامد سفر کی تیاری کرتا ہے۔ وہ ٹیکسی پر سوار ہوتا ہے۔ اور ریلوے اسٹیشن جاتا ہے۔ وہ ٹکٹ خریدتا ہے۔ اس کے دوست اسے الوداع کرتے ہیں۔ گاڑی ٹھیک دس بجے روانہ ہوتی ہے۔ وہ اپنے دوست کو تار بھیجتا ہے۔ اس کا دوست اس کا استقبال کرتا ہے۔

قاعدہ

فعل مضارع سے پہلے اگر کوئی نصب یا جزم دینے والا حرف نہ ہو تو فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے، جیسے: يَقْرَءُ التِّلْمِيْذُ الْكِتَابَ. يَقْرَأُ فعل مضارع مرفوع، التلميذُ فاعل مرفوع الكتابَ مفعول بہ منصوب۔

۶...... أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ وَتَغْرُبُ فِي الْمَغْرِبِ

معانی الکلمات

يَفْرَح	خوش ہوتا ہے	يَذْكُر	یاد کرتا ہے
يُقَدِّمُ	پیش کرتا ہے	يَرْحَم	رحم کرتا ہے
يَحْرِص	حرص۔لالچ، پابندی کرتا ہے	اَلْخَلْق	مخلوق
نَظَافَة	صفائی	يَسْتَعِدُّ	تیار ہوتا ہے
اَلثِّيَابُ	کپڑے	يَرْكَبُ	سوار ہوتا ہے
يَسْتَفِيْدُ	فائدہ حاصل کرتا ہے	سَيَّارَةُ الْأُجْرَةِ	ٹیکسی
يُفْسِدُ	خراب کرتا ہے	مَحَطَّةُ الْقِطَار	ریلوے اسٹیشن
اَلْمَعِدَة	معدہ	تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ
تُرْضِعُ	دودھ پلاتی ہے	يُوَدِّعُون	الوداع کرتے ہیں
تَقْطِف	توڑتی ہے	القِطَار	ریل گاڑی
تَتَحَرَّكُ تُغَادِرُ	روانہ ہوتی ہے	يُرْسِل بَرْقِيَة	تار بھیجتا ہے

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

نَصْبُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

أُرِيْدُ أَنْ أَكْتُبَ الرِّسَالَةَ. يَسُرُّنِيْ أَنْ تَزُوْرَنَا. لَنْ يُّفْلِحَ الْكَافِرُوْنَ. لَنْ يَّفُوْزَ الْكَسْلَانُ. جِئْتُ كَيْ أَتَعَلَّمَ الْعِلْمَ. أَتَعَلَّمُ كَيْ أَخْدِمَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ. يَقُوْلُ خَالِدٌ لِشَاهِدٍ: سَأَزُوْرُكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَيَقُوْلُ شَاهِدٌ: إِذَنْ أُكْرِمَكَ. يَقُوْلُ التِّلْمِيْذُ لِلْمُعَلِّمِ: سَأَجْتَهِدُ فِيْ دُرُوْسِيْ، فَيَقُوْلُ الْمُعَلِّمُ: إِذَنْ تَنْجَحَ

أستاذ	تلميذ
هَلْ تُرِيْدُ أَنْ تَكْتُبَ الرِّسَالَةَ؟	نَعَمْ، أُرِيْدُ أَنْ أَكْتُبَ الرِّسَالَةَ
إِلٰى مَنْ تَكْتُبُ الرِّسَالَةَ؟	أَكْتُبُ الرِّسَالَةَ إِلٰى وَالِدِيْ
هَلْ تُحِبُّ أَنْ تَزُوْرَنَا؟	نَعَمْ، أُحِبُّ أَنْ أَزُوْرَكُمْ
هَلْ يُفْلِحُ الْكَافِرُ؟	لَنْ يُّفْلِحَ الْكَافِرُ
هَلْ يَفُوْزُ الْكَسْلَانُ؟	لَنْ يَفُوْزَ الْكَسْلَانُ
هَلْ تُحِبُّ أَنْ تَجْتَهِدَ؟	نَعَمْ، أُحِبُّ أَنْ أَجْتَهِدَ
إِذَنْ تَنْجَحَ	إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰى
لِمَاذَا الْتَحَقْتَ بِهٰذِهِ الْجَامِعَةِ؟	اِلْتَحَقْتُ بِالْجَامِعَةِ كَيْ أَتَعَلَّمَ الْعِلْمَ
لِمَاذَا تَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ؟	أَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ كَيْ أَخْدِمَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
خَالِدٌ يَزُوْرُكَ غَدًا	إِذَنْ أَسْتَقْبِلَهٗ وَأُكْرِمَهٗ

تمرین

۱......أُكْتُبْ نَوَاصِبَ الفِعْلِ الْمُضَارِعِ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ.

۲......أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوْبَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ.

۳......أُكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ.

۴......تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَنْصُوْبَةَ:

أُحِبُّ أَنْ تَكُوْنَ عَالِمًا. يُرِيْدُ الطِّفْلُ أَنْ يَّنَامَ. يُحِبُّ اللهُ أَنْ يَّتُوْبَ الْعَبْدُ. لَنْ يَّغْفِرَ اللهُ الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِيْنَ. لَنْ أَكْتُبَ عَلَى الجدار. دَخَلْتُ الْجَامِعَةَ كَيْ أَتَفَقَّهَ فِي الدِّيْنِ. ذَهَبَ جَمَالٌ إِلَى وَطَنِهٖ كَيْ يَزُوْرَ أُمَّهٗ وَأَبَاهُ. أَذْهَبُ إِلَى الْمَطَارِ كَيْ أَسْتَقْبِلَ الْحُجَّاجَ الْكِرَامَ

يَقُوْلُ سَعْدٌ لِزَمِيْلِهٖ: سَأُهْدِيْ إِلَيْكَ كِتَابًا، فَيَقُوْلُ لَهٗ زَمِيْلُهٗ: إِذَنْ أَشْكُرَكَ. يَقُوْلُ الْأُسْتَاذُ لِتَلَامِيْذِهٖ: زَمِيْلُكُمْ شَاهِدٌ مَرِيْضٌ، فَيَقُوْلُ التَّلَامِيْذُ: إِذَنْ نَزُوْرَهٗ وَنَعُوْدَهٗ غَدًا.

۵......تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوْبَ:

میں اسلام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ خالد آپ سے ملنا چاہتا ہے۔ تم کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ میں کسی پر ہرگز ظلم نہیں کروں گا۔ شاہد ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔ دشمن ہرگز ہمارے ملک میں داخل نہیں ہوگا۔ میں دروازے میں کھڑا ہوا تا کہ مہمانوں کا استقبال کروں۔ جمیل بازار جاتا ہے تا کہ گوشت خریدے۔ میں نے اپنے دوست سے کہا: میں آپ کو خوشخبری سناؤں گا تو اس نے کہا: تو میں آپ کا شکریہ ادا کروں گا اور مٹھائی پیش کروں گا۔

قاعدہ:

فعل مضارع سے پہلے اگر نصب دینے والا کوئی حرف آجائے تو فعل مضارع کو نصب دے دیتا ہے۔ نصب دینے والے حروف یہ ہیں۔ أَنْ۔ لَنْ۔ کَیْ۔ إِذَنْ، جیسے: يُرِيْدُ شَاهِدٌ أَنْ

يَسُوْقَ سَيَّارَةً. يريد فعل مضارع، شَاهِدٌ فاعل مرفوع، أَنْ حرف نصب، يَسُوْقَ فعل مضارع منصوب، سَيَّارَةً مفعول بہ منصوب

٦......أَعْرِبِ الْجُمَلَ الآتِيَةَ.

أُحِبُّ أَنْ أُسَافِرَ. جِئْتُ كَيْ أُسَلِّمَ عَلَيْكَ. لَنْ أَكْذِبَ

معانی الکلمات

أَنْ	یہ کہ	نَعُوْدُه	اس کی عیادت کریں گے
لَنْ	ہرگزنہیں	عَدُوٌّ	دشمن
كَيْ	تا کہ	وَطَنٌ / بَلَدٌ	ملک
يُفْلِح	کامیاب ہوتا ہے	بُشْرٰى	خوش خبری
يَفُوْز	پاس ہوتا ہے	أُبَشِّر	میں خوش خبری سناؤں گا
الْكَسْلَان	سست	الْحَلَاوة	مٹھائی
يَسُرُّنِيْ	مجھے یہ پسند ہے	أُقَدِّم	پیش کروں گا
أَتفقَّه	میں سمجھ حاصل کرتا ہوں	يَسُوْق	چلاتا ہے

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ

جَزْمُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ الدَّرْسَ. لَمْ تَحْضُرِ التِّلْمِيْذَةُ الْبَارِحَةَ. لَمْ تَكْتُبْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ. لَمْ يَضْرِبْ مَحْمُوْدٌ الهِرَّةَ. لَا تَأْكُلْ وَأَنْتَ شَبْعَانٌ لَا تُكْثِرْ مِنَ الضِّحْكِ. لَا تَشْرَبْ بَعْدَ الْجَرْيِ. لَا تُصَاحِبْ كَسْلَانًا وَلَا فَاجِرًا. إِنْ تَأْكُلْ كَثِيْرًا تَمْرَضْ. إِنْ تَجْتَهِدْ فِي الدَّرْسِ تَنْجَحْ فِي الْاِمْتِحَانِ. إِنْ تُسَافِرْ أُسَافِرْ مَعَكَ

أستاذ	تلميذ
هَلْ حَفِظَ خَالِدٌ الدَّرْسَ؟	لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ الدَّرْسَ
	مَا حَفِظَ خَالِدٌ الدَّرْسَ
هَلْ حَضَرَتِ التِّلْمِيْذَةُ الْبَارِحَةَ؟	لَمْ تَحْضُرِ التِّلْمِيْذَةُ الْبَارِحَةَ
	مَا حَضَرَتِ التِّلْمِيْذَةُ الْبَارِحَةَ
هَلْ كَتَبَتْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ؟	لَمْ تَكْتُبْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ
	مَا كَتَبَتْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ
هَلْ ضَرَبَ مَحْمُوْدٌ الهِرَّةَ؟	لَمْ يَضْرِبْ مَحْمُوْدٌ الهِرَّةَ
	مَا ضَرَبَ مَحْمُوْدٌ الهِرَّةَ
هَلْ تَأْكُلُ، وَأَنْتَ شَبْعَانٌ؟	لَا آكُلُ، وَأَنَا شَبْعَانٌ
	إِنَّمَا آكُلُ وَأَنَا جَائِعٌ
هَلْ تُكْثِرُ من الضحكِ؟	لَا أُكْثِرُ مِنَ الضِّحْكِ، لِأَنَّ كَثْرَةَ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ
هَلْ تُصَاحِبُ كَسْلَانًا؟	لَا أُصَاحِبُ كَسْلَانًا وَلَا فَاجِرًا
مَاذَا تَفْعَلُ إِنْ يَّزُرْكَ ضَيْفٌ؟	إِنْ يَزُرْنِيْ ضَيْفٌ أُكْرِمْهُ
هَلْ تَشْرَبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرْيِ وَاللَّعِبِ؟	لَا أَشْرَبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرْيِ وَاللَّعِبِ
مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ الْمَزَاحِ؟	كَثْرَةُ الْمَزَاحِ تَجْلِبُ الْعَدَاوَةَ

تمرین

۱...... أُكْتُبِ الْحُرُوفَ الْجَازِمَةَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي

۲...... أُكْتُبِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَجْزُومَةَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي

۳...... أُكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ.

۴...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَجْزُومَ:

لَمْ يُسَافِرْ سَعِيدٌ إِلَى الْبَلَدِ. لَمْ أَذْهَبْ إِلَى السُّوقِ. لم يَقْتُلْ زيدٌ الهِرَّةَ لَا تَلْعَبْ فِي الدَّرْسِ. وَلَا تَضْرِبْ إِنْسَانًا وَلَا حَيَوَانًا. وَلَا تَلْتَفِتْ فِي الصَّلَاةِ.

إِنْ تَجْتَهِدْ تَفُزْ. إِنْ تُكْرِمْنِي أُكْرِمْكَ. إِنْ تَجْلِسْ أَجْلِسْ. إِنْ تَعْمَلْ سُوْءً تُعَاقَبْ عَلَيْهِ.

۵...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَجْزُومَ:

مریض نے کھانا نہیں کھایا۔ زید نے چائے نہیں پی۔ تو نے مجھے خبر نہیں دی۔ مسجد میں مت کھیلو۔ مسجد کھیل کی جگہ نہیں ہے۔ راستے میں مت کھڑے ہو۔ کھڑے ہو کر پانی مت پیو۔ بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ۔ اگر تم لوگوں پر رحم کرو گے تو تم پر رحم کیا جائے گا۔ اگر تم امتحان میں کامیاب ہوئے تو میں آپ کو کتاب دوں گا۔

قاعدہ

فعل مضارع سے پہلے اگر جزم دینے والا کوئی حرف آجائے تو فعل مضارع کے آخر میں جزم دے دیتا ہے اور جزم دینے والے حرف یہ ہیں: لَمْ، لَا، إِنْ پہلے دو (لم اور لا) ایک فعل کو جزم دیتے ہیں اور إِنْ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے، جیسے: لَمْ يَحْضُرْ زَيْدٌ۔ لَمْ حرف نفی و جزم، يَحْضُرْ فعل مضارع مجزوم، زید فاعل مرفوع۔ إِنْ يَجْتَهِدْ شَاهِدٌ يَنْجَحْ أن حرف جزم دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ يَجْتَهِدْ فعل مضارع مجزوم، شَاهِدٌ فاعل مرفوع، يَنْجَحْ فعل مضارع مجزوم۔

٦......أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

لَمْ يُبْصِرْ يُوسُفُ أَسَدًا ۔ لَاتُكْثِرْ مِنَ الضِّحْكِ

معانی الکلمات

لَمْ	نہیں	الجَازمة	جزم دینے والے
لَا	نہ۔مت	يَقْتُلُ	قتل کرتا ہے
البَارِحَةَ	گزشتہ کل	سَوء	برائی۔براکام
شَبْعَان	سیر۔پیٹ بھرا ہوا	تُعَاقَب	تجھے سزا دی جائے گی
الضِحْكَ	ہنسنا	شَاء	چاہے
الجَرْی	بھاگنا	لَمْ تُخْبِرْنِیْ	تو نے مجھے خبر نہیں دی
فَاجِرٌ	فاجر۔فاسق	اِنْ تَرْحَمْ	اگر تو رحم کرے گا
ضَرَرَ	نقصان	لَمْ يُبْصِرْ	نہیں دیکھا
المزاح	مزاح		

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ

هٰذَا شَارِعٌ طَوِيْلٌ، وَذَاكَ شَارِعٌ طَوِيْلٌ أَيْضًا، لٰكِنَّ هٰذَا أَطْوَلُ مِنْ ذَاكَ۔ هٰذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ، وَتِلْكَ شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ أَيْضًا، لٰكِنَّ هٰذِهِ أَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ۔ هٰذِهِ غُرْفَةٌ كَبِيْرَةٌ وَتِلْكَ غُرْفَةٌ كَبِيْرَةٌ أَيْضًا، لٰكِنَّ هٰذِهِ أَكْبَرُ مِنْ تِلْكَ۔ هٰذِهِ سَاعَةٌ صَغِيْرَةٌ وَتِلْكَ سَاعَةٌ صَغِيْرَةٌ أَيْضًا، لٰكِنَّ هٰذِهِ أَصْغَرُ مِنْ تِلْكَ۔ اَلْحِصَانُ سَرِيْعٌ فِي الْجَرْيِ، وَالْجَمَلُ سَرِيْعٌ فِي الْجَرْيِ، لٰكِنَّ الْحِصَانَ أَسْرَعُ۔ اَلذُّبَابُ ضَعِيْفٌ، لٰكِنَّ الْبَعُوْضَ أَضْعَفُ۔ صَدِيْقِيْ عَالِمٌ، لٰكِنَّ أُسْتَاذِيْ أَعْلَمُ

تلميذ	أستاذ
هذا الشَّارِعُ أَطْوَلُ مِنْ ذَاكَ	أَهذا الشَّارِعُ أَطْوَلُ أَمْ ذَاكَ؟
هٰذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ من تلك	أَهٰذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ أَمْ تِلْكَ؟
هٰذِهِ الْغُرْفَةُ أَكْبَرُ مِنْ تِلْكَ	أَهٰذِهِ الْغُرْفَةُ أَكْبَرُ أَمْ تِلْكَ؟
هٰذِهِ السَّاعَةُ أَصْغَرُ مِنْ تِلْكَ	أَهٰذِهِ السَّاعَةُ أَصْغَرُ أَمْ تِلْكَ؟
اَلْحِصَانُ أَسْرَعُ مِنَ الْجَمَلِ	أَيُّهُمَا أَسْرَعُ: اَلْحِصَانُ أَمِ الْجَمَلُ؟
أُسْتَاذِيْ أَعْلَمُ مِنْ صَدِيْقِيْ	أَيُّهُمَا أَعْلَمُ: أُسْتَاذُكَ أَمْ صَدِيْقُكَ؟
اَلْبَعُوْضُ أَضْعَفُ مِنَ الذُّبَابِ	أَيُّهُمَا أَضْعَفُ: الذُّبَابُ أَمِ الْبَعُوْضُ؟
عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيْقٍ جَاهِلٍ	أَصَدِيْقٌ جَاهِلٌ خَيْرٌ أَمْ عَدُوٌّ عَاقِلٌ؟

تمرین

۱...... أُكْتُبْ أَفْعَلَ التَفْضِيْلِ فِى الدَّرْسِ الْمَاضِيْ.

۲...... أُكْتُبِ الْمُبْتَدَأَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ

۳...... كَوِّن أَفْعَلَ التَّفْضِيْلِ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

قَرِيْب۔ بَعِيد۔ جَاهِل۔ عَظِيْم۔ حَقِيْر۔ كَثِيْر۔ قَلِيْل۔ حَسَنٌ۔ شُجَاعَ۔ فَقِيْر۔ سَرِيْعٌ۔ بَطِيْئٌ۔

۴...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبْ أَفْعَلَ التَفْضِيْلِ:

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ الرُّسُلِ وَأَشْرَفَهُمْ۔ كَانَ أَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَفْضَلَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ۔ الأَسَدُ أَشْجَعُ الْحَيْوَانَاتِ، وَأَشَدُّهَا قُوَّةً، وَأَعْظَمُهَا هَيْبَةً، وَأَسْرَعُهَا عَدْوًا۔ عَابِدٌ لَهُ سِتُّ أَخَوَاتٍ، كُبْرَاهُنَّ اسْمُهَا فَاطِمَةُ، وَصُغْرَاهُنَّ اسْمُهَا زَيْنَبُ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ، وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ"

۵...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ أَفْعَلَ التَّفْضِيْل:

پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ میرا بھائی مجھ سے بڑا ہے۔ کراچی شہر اسلام آباد سے بڑا ہے۔ آپ کو کونسا کام زیادہ پسند ہے: تجارت یا تدریس؟ مجھے تدریس زیادہ پسند ہے۔ کیا آپ اپنے بھائی سے چھوٹے ہیں؟ کیا اسلم اپنے گھر سے بہت دور ہے؟ ہوائی جہاز ریل گاڑی سے زیادہ تیز ہے۔ اسلام آباد کراچی سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔

قاعدہ

اگر صفت کے بارے میں یہ بتانا مقصود ہو کہ یہ صفت ایک چیز میں دوسری کے مقابلے میں زیادہ ہے تو اس صفت کو "اَفْعَلُ" کے وزن پر لے آئیں، جیسے: صَغِيْرٌ سے أَصْغَرُ اور كبير

سے أَكْبَرُ وغیرہ۔

۲......أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

اَلْعِلْمَ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ۔ مَعَاذٌ أَعْلَمُ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ

معانی الکلمات

شَارِع	سڑک	أَبْطَأُ	بہت آہستہ چلنے والا
أَطْوَل	بہت لمبا	أَشَدُّ	سخت
أَسْرَع	بہت تیز	قُوَّة	طاقت
الحِصَان	گھوڑا	هَيْبَة	رعب
الذُّبَابُ	مکھی	عَدْوًا	بھاگنا
البَعُوض	مچھر	اَلْحِمْيَة	پرہیز
اَلْجَرْی	دوڑنا۔ بھاگنا		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

اَلصِّدْقُ

كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ مَعَ أُخْتِهِ فِي الْمَنْزِلِ، فَكَسَرَ زَهْرِيَّةً جَمِيلَةً، فَأَسْرَعَ إِلَى أُمِّهِ، وَأَخْبَرَهَا بِمَا فَعَلَ، وَاعْتَذَرَ إِلَيْهَا عَنْ عَمَلِهِ، فَفَرِحَتْ بِهِ أُمُّهُ، وَسَامَحَتْهُ

سُؤَال	جَوَاب
أَيْنَ كَانَ كَمَالٌ يَّلْعَبُ؟	كَانَ كَمَالٌ يَّلْعَبُ فِي الْمَنْزِلِ
مَعَ مَنْ كَانَ يَلْعَبُ؟	كَانَ يَلْعَبُ مَعَ أُخْتِهِ
هَلْ كَسَرَ كَمَالٌ كُرْسِيًّا؟	لَا، بَلْ كَسَرَ كَمَالٌ زَهْرِيَّةً جَمِيلَةً
بِمَاذَا أَخْبَرَ أُمَّهُ؟	أَخْبَرَ أُمَّهُ بِمَا فَعَلَ
وَهَلْ غَضِبَتْ أُمُّهُ؟	مَا غَضِبَتْ أُمُّهُ
وَهَلْ ضَرَبَتْهُ؟	مَا ضَرَبَتْهُ
لِمَاذَا سَامَحَتْهُ أُمُّهُ؟	سَامَحَتْهُ أُمُّهُ لِأَجْلِ صِدْقِهِ
هَلْ كَذَبَ كَمَالٌ فِي قَوْلِهِ؟	مَا كَذَبَ كَمَالٌ فِي قَوْلِهِ
هَلْ كَتَمَ عَنْ أُمِّهِ مَا فَعَلَ؟	مَا كَتَمَ عَنْ أُمِّهِ مَا فَعَلَ، بَلْ أَظْهَرَهُ

تمرین

١...... أُذْكُرِ الْأَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ.

٢...... أُذْكُرِ الْحُرُوْفَ الْجَارَةَ وَالْأَسْمَاءَ الْمَجْرُوْرَةَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَة.

٣...... أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

كَانَ خَالِدٌ يَلْعَبُ فِي الْمَنْزِلِ. كَسَرَ شَاهِدٌ كَأْسًا. نَدِمَ شَاهِدٌ عَلٰى فِعْلِهٖ

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفَاعِلَ وَالْخَبَرَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكَذِبَ يُهْلِكُ." وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلتَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ" كَانَ جَمِيْلٌ يُوَاظِبُ عَلَى الدُّرُوْسِ. كَانَتِ الطِّفْلَةُ تَجْرِيْ وَرَاءَ الْهِرَّةِ فَسَقَطَتْ عَلَى الْأَرْضِ. كُنْتُ أَمْشِيْ فِي الطَّرِيْقِ، فَرَأَيْتُ زَمِيْلِيْ عَادِلًا فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَصَافَحْتُهٗ، وَسَأَلْتُهٗ عَنْ صِحَّتِهٖ وَأَعْمَالِهٖ.

٥...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفَاعِلَ وَخَبَرَ كَانَ.

خالد ایک سچا اور امانت دار آدمی ہے۔ وہ جھوٹ نہیں بولتا اور نہ جھوٹی گواہی دیتا ہے اور نہ ہی کسی کو ایذاء دیتا ہے اور نہ ہی دھوکا دیتا ہے۔ گھوڑا سڑک پر دوڑ رہا تھا۔ بچہ باغ میں کھیل رہا تھا۔ فاطمہ کتاب پڑھ رہی تھی۔ ہم مشورہ کر رہے تھے۔ تم خطبہ سن رہے تھے۔

قاعدہ

جس طرح مبتدا اور کان کی خبر مفرد ہوتی ہے جیسا کہ پہلے درسوں میں گزر چکا ہے اسی طرح کبھی خبر جملہ بھی ہوتی ہے، جیسے: كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ كَانَ فعل ناقص، كَمَالٌ اسم کان مرفوع، يَلْعَبُ فعل مضارع والضمیر فیہ ہو فاعل جملہ فعلیہ خبر کان۔

نیز جب کان فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو وہ فعل ماضی استمراری کا معنی دیتا ہے۔ جیسے کَانَ یَلْعَبُ کھیل رہا تھا، کَانَ یَكْتُبُ لکھ رہا تھا وغیرہ۔

٦......أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَالِيَةَ:

كَانَتْ نَعِيمَةُ تَحْفَظُ الدَّرْسَ۔ كُنْتُ أُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ

معانی الکلمات

كَانَ	تھا	كَأْسٌ	گلاس
كَانَ يَلْعَبُ	کھیل رہا تھا	نَدِمَ	نادم ہوا
كسر	توڑا	يُنْجِيْ	نجات دیتا ہے
زهريّة	گل دان	يُهْلِكُ	ہلاک کرتا ہے
اِعْتَذَرَ	معذرت پیش کی	يُوَاظِبُ	پابندی کرتا ہے
فَرِحَتْ	خوش ہوئی	سَقَطَتْ	گر پڑی
سَامَحَتْ	معاف کر دیا	يَشْهَدُ	گواہی دیتا ہے
غَضِبَتْ	غصہ ہوئی	شَهَادَةُ الزُّوْرِ	جھوٹی گواہی
لِأَجْلِ	اس سبب سے	يُؤْذِيْ	ایذاء دیتا ہے
كَتَمَ	چھپایا اس نے	كُنَّا نَتَشَاوَرُ	ہم مشورہ کر رہے تھے
أَظْهَرَهُ	اس نے اسے ظاہر کیا	لَا يَخْدَعُ/لَا يَغُشُّ	دھوکہ نہیں دیتا

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

اَلْأَمَانَةُ

وَجَدَ خَالِدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ قَلَمًا، فَأَخَذَهُ، وَسَلَّمَهُ إِلَى مُدِيْرِ الْمَدْرَسَةِ، فَشَكَرَهُ. وَلَمَّا وَقَفَ التَّلَامِيْذُ صُفُوْفًا، سَأَلَ الْمُدِيْرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ، وَسَلَّمَهُ إِيَّاهُ، وَمَدَحَ خَالِدًا لِأَمَانَتِهِ، وَكَتَبَ اسْمَهُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ

سُؤَال	جَوَاب
مَنْ وَجَدَ قَلَمًا؟	خَالِدٌ وَّجَدَ قَلَمًا
هَلْ وَجَدَ خَالِدٌ قَلَمًا فِي الطَّرِيْقِ؟	لَا، بَلْ وَجَدَ خَالِدٌ قَلَمًا فِي الْمَدْرَسَةِ
هَلْ كَانَ الْقَلَمُ غَالِيًا أَمْ رَخِيْصًا؟	كَانَ الْقَلَمُ غَالِيًا
إِلَى مَنْ سَلَّمَ هٰذَا الْقَلَمَ؟	سَلَّمَهُ إِلَى مُدِيْرِ الْمَدْرَسَةِ
هَلْ شَكَرَ مُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ خَالِدًا؟	نَعَمْ شَكَرَ الْمُدِيْرُ خَالِدًا
مَتَى سَأَلَ الْمُدِيْرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ؟	سَأَلَ الْمُدِيْرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ عِنْدَ وُقُوْفِ التَّلَامِيْذِ
هَلْ وَجَدَ الْمُدِيْرُ صَاحِبَ الْقَلَمِ؟	نَعَمْ، وَجَدَ الْمُدِيْرُ صَاحِبَ الْقَلَمِ
عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ خَالِدٍ؟	يَدُلُّ عَمَلُ خَالِدٍ عَلَى أَمَانَتِهِ
مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا وَجَدْتَ سَاعَةً فِي الْمَدْرَسَةِ؟	إِذَا وَجَدْتُّ سَاعَةً فِي الْمَدْرَسَةِ أُسَلِّمُهَا إِلَى مُدِيْرِ الْمَدْرَسَةِ

تمرین

۱...... أُذْكُرِ الْأَفْعَالَ الْمَاضِيَةِ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ۔

۲...... أُذْكُرِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ۔

۳...... كَوِّنِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ۔

۴...... أَلْإِنْشَاء

إِجْعَلْ فِى الدَّرْسِ الْمَاضِيْ بَدَلَ خَالِدٍ فَاطِمَةَ وَقُلْ: وَجَدَتْ فَاطِمَةُ فِي الْمَدْرَسَةِ قَلَمًا غَالِيًا، فَأَخَذَتْهُ...الخ

۵...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاُكْتُبِ الْجَارَ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الْجُمَلِ التَالِيَةِ:

فَقَدَ شَاهِدٌ كُرَّاسَةً فِي الْمَدْرَسَةِ، فَتَّشَ شَاهِدٌ الكَرَّاسَةَ هُنَا وَهُنَاكَ، سَأَلَ شاهِدٌ زُمَلَائَهُ: هَلْ وَجَدْتُمْ كُرَّاسَتِيْ؟ قَالُوْا: مَاوَجَدْنَا كُرَّاسَتَكَ۔ خَرَجَ عَابِدٌ مِنَ الْبَيْتِ، وَذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، وَنَسِيَ السَّاعَةَ فِي الْبَيْتِ، فَرَأَتْ أُمُّهُ السَّاعَةَ، فَأَسْرَعَتْ إِلَى الْبَابِ، فَنَادَتْ اِبْنَهَا: يَاعَابِدُ! تَعَالَ! نَسِيْتَ السّاعَةَ، خُذْ سَاعَتَكَ، فَرَجَعَ عَابِدٌ۔ وَأَخَذَ السَّاعَةَ۔ وَشَكَرَ أُمَّهُ۔

۶...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاُكْتُبِ الْجَارَ وَالْمَجْرُوْرَ:

نعیم اپنی کتابیں، بستر اور سامان ترتیب سے رکھو۔ ہر چیز کو اپنی جگہ رکھو۔ اپنا کمرہ صاف رکھو۔ کوئی چیز بغیر اجازت مت لو۔ آج کا کام کل پر مت چھوڑو۔ سستی کرنا بری عادت ہے۔ ہر کام چستی سے کرو اور عمدہ طریقے سے کرو اور اخلاص کے ساتھ کرو۔

قاعدہ

جار اور مجرور اگر مبتدا خبر یا جملہ فعلیہ کے ساتھ آجائے تو اس کا تعلق صفت یا فعل سے ہوتا ہے، جیسے: خَالِدٌ تِلْمِيذٌ فِي الْمَدْرَسَةِ اس جملہ میں فی المدرسة، جار مجرور متعلق ہے

تلمیذ کے اور جیسے: وَجَدَ شاهدٌ قلما فی الْمَدْرَسَةِ اس جملہ فعلیہ میں "فی المَدْرَسَةِ" جار مجرور متعلق ہے وجد کے۔

۷...... أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ

اَلْوَلَدُ جَالِسٌ فِي الْحَدِيْقَةِ۔ لَعِبَتِ الطِّفْلَةُ فِي الْبُسْتَانِ۔ خَرَجَ عَابِدٌ مِّنَ الْفَصْلِ

معانی الکلمات

الأَمَانَةُ	امانت داری	فَتَّشَ	اس نے تلاش کیا
وَجَدَ	پایا/ ملا	الأدوات	سامان
غَالِيًا	قیمتی	نَسِيَ	بھول گیا
سَلَّمَه	اسے سپرد کیا/ حوالہ کیا	تَعَالَ	آؤ
لَمَّا	جب	رَتِّبْ	ترتیب سے رکھو
مَدَحَ	تعریف کی	لَا تُؤَخِّرْ	مت چھوڑو یا مت پیچھے کرو
رَخِيْصٌ	سستا	الكسل	سستی
يَدُلُّ	دلالت کرتا ہے/ بتلاتا ہے	عَادَة سيئة	بری عادت
هُنَا وَهُنَاكَ	اِدھر اُدھر	نَشَاط	چستی
فِرَاشٌ	بستر	الإِتْقَانُ	اچھی طرح/ مضبوطی سے
كَوِّنْ	بناؤ		

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

إِحْتِرَامُ الْكَبِيْرِ

رَكِبَ مَحْمُوْدٌ سَيَّارَةً، وَكَانَتْ مُزْدَحِمَةً، فَرَكِبَ رَجُلٌ كَبِيْرُ السِّنِّ فَلَمْ يَجِدْ مَكَانًا يَّجْلِسُ فِيْهِ، فَقَامَ مَحْمُوْدٌ مِنْ مَّكَانِهِ، وَأَجْلَسَ الرَّجُلَ الْكَبِيْرَ، فَشَكَرَهُ، وَدَعَالَهُ

سُؤَال	جَوَاب
عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ رَكِبَ مَحْمُوْدٌ؟	رَكِبَ مَحْمُوْدٌ سَيَّارَةً
هَلْ كَانَتِ السَّيَّارَةُ خَالِيَةً؟	لَا، بَلْ كَانَتِ السَّيَّارَةُ مُزْدَحِمَةً
مَنِ الَّذِيْ رَكِبَ السَّيَّارَةَ؟	رَكِبَ السَّيَّارَةَ رُجُلٌ كَبِيْرُ السِّنِّ
هَلْ وَجَدَ الرَّجُلُ الْكَبِيْرُ مَكَانًا لِلْجُلُوْسِ؟	لَمْ يَجِدِ الرَّجُلُ الْكَبِيْرُ مَكَانًا لِلْجُلُوْسِ
هَلْ رَأٰى مَحْمُوْدٌ الرَّجُلَ الْكَبِيْرَ؟	نَعَمْ! رَأٰى مَحْمُوْدٌ الرَّجُلَ الْكَبِيْرَ
وَمَاذَا عَمِلَ مَحْمُوْدٌ نَحْوَ الرَّجُلِ الْكَبِيْرِ؟	أَجْلَسَهُ فِيْ مَكَانِهِ
وَمَاذَا فَعَلَ الرَّجُلُ؟	شَكَرَ الرَّجُلُ مَحْمُوْدًا وَدَعَالَهُ
عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ مَحْمُوْدٍ؟	يَدُلُّ عَمَلُ مَحْمُوْدٍ عَلٰى أَنَّهُ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ
مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا رَأَيْتَ رَجُلًا مَرِيْضًا وَاقِفًا فِي الْحَافِلَةِ، وَأَنْتَ جَالِسٌ؟	أَقُوْمُ مِنْ مَّكَانِيْ وَأُجْلِسُهُ فِيْهِ

تمرين

۱...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

۲...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ السَّابِقَةِ

۳...... أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

رَكِبَ مَحْمُوْدٌ حَافِلَةً. كَانَتِ الْحَافِلَةُ مُزْدَحِمَةً. لَمْ يَجِدِ الرَّجُلُ مَكَانًا، قَامَ مَحْمُوْدٌ مِنْ مَّكَانِهِ.

۴...... اَلْإِنْشَاءُ

اِجْعَلْ بَدَلَ مَحْمُوْدٍ فَاطِمَةَ ثُمَّ غَيِّرِ الْعِبَارَةَ السَّابِقَةَ

۵...... ترجم بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

نَزَلَ عَابِدٌ مِنَ السَّيَّارَةِ. اِشْتَرَى خَالِدٌ تَذْكِرَةَ السَّفَرِ. حَجَزَ خَالِدٌ مَقْعَدًا فِي الْقِطَارِ. جَلَسَ الرُّكَّابُ فِيْ قَاعَةِ الْاِنْتِظَارِ. أَقْلَعَتِ الطَّائِرَةُ فِى السَّاعَةِ السَّابِعَةِ تَمَامًا. هَبَطَتِ الطَّائِرَةُ عَلَى الْمَطَارِ. سَافَرَتِ الطِّفْلَةُ مَعَ الْوَالِدَيْنِ. شَوَارِعُ كَرَاتَشِيْ مُزْدَحِمَةٌ بِالسَّيَّارَاتِ. وَقَفَتِ السَّيَّارَاتُ عِنْدَ إِشَارَةِ الْمُرُوْرِ. وَكَانَ شُرْطِي الْمُرُوْرِ مَوْجُوْدًا.

۶...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ.

ریل گاڑی کراچی سے وقت پر چلی۔ ہوائی جہاز دیر سے پہنچا۔ ہم مہمانوں کے استقبال کے لیے ائیر پورٹ گئے۔ مسافروں کا سامان تولا جاتا ہے اور اسے دیکھنے کے لیے کھولا جاتا ہے۔ ہم سفر میں قصر نماز ادا کرتے ہیں اور اپنے ساتھ جائے نماز لے جاتے ہیں۔ اپنے سفر کے ساتھی کا احترام کرو، کیونکہ سفر کے ساتھی کا تم پر حق ہے۔ سفر میں خادم بن کر رہو۔

معانی الکلمات

حَافِلَة	بس	حَجَزَ	ریزروکیا/ روکا
مُزْدَحِمَةٌ	بھری ہوئی	مَقْعَد	سیٹ
كَبِيْرُ السِّنِّ	بڑی عمر کا/ بوڑھا	اَلْقِطَارُ	ریل گاڑی
رَكِبَ	سوار ہوا	قَاعَةُ الْاِنْتِظَار	انتظارگاہ/ ویٹنگ روم
أَجْلَسَهٗ	اسے بٹھایا	أَقْلَعَتْ	اڑا
نَحْوَ الرجل	اس شخص کے ساتھ	هَبَطَتْ	اترا
غَيِّرْ	بدل ڈالو	إِشَارَةُ الْمُرُوْرِ	سگنل
نَزَلَ	اترا	عَفْشُ الْمُسَافِرِيْن	مسافروں کا سامان
نَقْصُرُ الصَّلٰوة	نماز قصر کرتے ہیں	يُوْزَن	وزن کیا جاتا ہے
سَجَّادَة	جائے نماز	يُفْتَحُ	کھولا جاتا ہے
كُنْ خَادِمًا	خادم بنو	لِلتَّفْتِيْش	دیکھنے کے لیے

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

تَوَاضُعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ النَّاسِ تَوَاضُعًا: فَكَانَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ، وَيَتْبَعُ الْجَنَازَةَ، وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ، وَيُسَاعِدُ أَهْلَهُ فِيْ حَاجَةِ الْبَيْتِ، وَكَانَ يَمُرُّ بِالصِّبْيَانِ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ

سُؤَال	جَوَاب
مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ زُمَلَائِكَ؟	إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ زُمَلَائِيْ أَعُوْدُهُ
إِذَا دَعَاكَ جَارُكَ إِلَى الطَّعَامِ فَهَلْ تَقْبَلُ دَعْوَتَهُ؟	نَعَمْ، أَقْبَلُ دَعْوَةَ جَارِيْ إِذَا دَعَانِيْ إِلَى الطَّعَامِ
هَلْ تُسَاعِدُ أَهْلَكَ عِنْدَ مَا تَكُوْنُ فِي الْبَيْتِ؟	نَعَمْ، أُسَاعِدُ أَهْلِيْ عِنْدَ مَا أَكُوْنُ فِي الْبَيْتِ
إِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَهَلْ تُسَلِّمُ عَلَى أَهْلِكَ؟	نَعَمْ، أُسَلِّمُ عَلَى أَهْلِيْ إِذَا دَخَلْتُ بَيْتِيْ
هَلْ تُحَيِّيْ زُمَلَائَكَ عِنْدَ مَا تَدْخُلُ الْغُرْفَةَ؟	نَعَمْ، أُحَيِّيْ زُمَلَائِيْ عِنْدَ مَا أَدْخُلُ الْغُرْفَةَ
هَلْ تَحْتَرِمُ أُسْتَاذَكَ؟	نَعَمْ، أَحْتَرِمُ أُسْتَاذِيْ
هَلْ تَدْعُوْ لِوَالِدَيْكَ؟	نَعَمْ، أَدْعُوْ لِوَالِدَيَّ
هَلْ تُحِبُّ إِخْوَانَكَ؟	نَعَمْ، أُحِبُّ إِخْوَانِيْ
هَلْ تُنْفِقُ مَالَكَ فِيْ أَعْمَالِ الْخَيْرِ؟	نَعَمْ، أُنْفِقُ مَالِيْ فِيْ أَعْمَالِ الْخَيْرِ
هَلْ تُطْعِمُ الْمَسَاكِيْنَ وَالْفُقَرَاءَ؟	نَعَمْ، أُطْعِمُ الْمَسَاكِيْنَ وَالْفُقَرَاءَ

تمرین

١...... أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ۔

٢...... أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ۔

٣...... أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةِ:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ، وَكَانَ يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ. وَكَانَ يُسَاعِدُ أَهْلَهُ۔

٤...... اَلْإِنْشَاء

أُذْكُرْ عَشَرَ جُمَلٍ فِيْ سِيْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٥...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوْبَ

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ۔ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْجَعَ النَّاسِ، وَأَجْوَدَ النَّاسِ۔ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَيْكَ أَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيْتَهُ، وَأَنْ تَعُوْدَهُ إِذَا مَرِضَ، وَأَنْ تُشَمِّتَهُ إِذَا عَطِسَ، وَأَنْ تُجِيْبَ دَعْوَتَهُ إِذَا دَعَاكَ، وَأَنْ تُسَاعِدَهُ إِذَا طَلَبَ مِنْكَ الْمُسَاعَدَةَ۔

٦...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَرْفُوْعَ:

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ مسلمان اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے اور نہ اس سے ٹھٹھا کرتا ہے اور نہ اس کا مال کھاتا ہے، بلکہ وہ اس کا احترام کرتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے اور اس کے لیے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دین خیر خواہی کا نام ہے۔''

معانی الکلمات

اَلتَّوَاضُعُ	تواضع/عاجزی	أَعْمَالُ الْخَيْرِ	نیک کام
كَانَ	تھا	تُطْعِمُ	تو کھلاتا ہے
أَشَدُّ	بہت زیادہ/بہت سخت	تَوَاضَعَ	اس نے تواضع کی
يَعُوْدُ	بیمار پرسی کرتا ہے	رَفَعَهٗ	اسے بلند کیا
يَتْبَعُ	پیچھے جاتا ہے	أَشْجَعُ	بہت بہادر
يُجِيْبُ	قبول کرتا ہے/	أَجْوَدُ	بہت سخی
	جواب دیتا ہے	تُشَمِّتَهٗ	تو اسے یرحمك الله کہے
اَلْمَمْلُوْكُ	غلام	إِذَا عَطَسَ	جب اسے چھینک آئے
يُسَاعِدُ	امداد کرتا ہے	لَا يَحْقِرُهٗ	اسے حقیر نہیں سمجھتا
يَمُرُّ	گزرتا ہے	لَا يَسْخَرُ مِنْهُ	اس سے ٹھٹھا نہیں کرتا
اَلصِّبْيَانُ	بچے	اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ	دین خیرخواہی کا نام ہے
تُنْفِقُ	تو خرچ کرتا ہے		

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

مُسَاعَدَةُ الْعَاجِزِ

كَانَ رَشَادٌ يَّمْشِيْ مَعَ وَالِدِهٖ فِي الشَّارِعِ. فَشَاهَدَ رَجُلاً أَعْمٰى، يُرِيْدُ أَنْ يَّنْتَقِلَ مِنْ جَانِبٍ إِلٰى اٰخَرَ. فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ رَشَادٌ، وَأَخَذَ بِيَدِهٖ وَأَوْصَلَهٗ إِلَى الْجَانِبِ الثَّانِيْ، وَرَجَعَ إِلٰى وَالِدِهٖ. فَقَالَ لَهٗ أَبُوْهُ: أَحْسَنْتَ يَا رَشَادُ! وَصَنَعْتَ جَمِيْلاً، تُشْكَرُ عَلَيْهِ

سُؤَال	جَوَاب
أَيْنَ كَانَ رَشَادٌ يَّمْشِيْ؟	كَانَ رَشَادٌ يَّمْشِيْ فِي الطَّرِيْقِ
مَعَ مَنْ كَانَ يَمْشِيْ رَشَادٌ؟	كَانَ يَمْشِيْ مَعَ وَالِدِهٖ
مَنْ شَاهَدَ رَشَادٌ؟	شَاهَدَ رَشَادٌ رَجُلًا أَعْمٰى
مَاذَا كَانَ الرَّجُلُ الْأَعْمٰى يُرِيْدُ؟	كَانَ الرَّجُلُ الْأَعْمٰى يُرِيْدُ أَنْ يَنْتَقِلَ إِلٰى جَانِبِ الشَّارِعِ
وَمَاذَا عَمِلَ رَشَادٌ بِالرَّجُلِ الْأَعْمٰى؟	أَخَذَ رَشَادٌ بِيَدِهٖ وَأَوْصَلَهٗ إِلَى الْجَانِبِ الثَّانِيْ
هَلْ وَقَفَ رَشَادٌ مَعَ الْأَعْمٰى بَعْدَ الْعُبُوْرِ؟	لَا، بَلْ رَجَعَ إِلٰى وَالِدِهٖ
مَاذَا قَالَ لَهٗ أَبُوْهُ؟	قَالَ لَهٗ أَبُوْهُ: أَحْسَنْتَ يَا رَشَادُ! وَصَنَعْتَ جَمِيْلاً، تُشْكَرُ عَلَيْهِ
مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا رَأَيْتَ طِفْلاً صَغِيْرًا يُّرِيْدُ أَنْ يَّعْبُرَ الطَّرِيْقَ؟	إِذَا رَأَيْتُ طِفْلًا صَغِيْرًا يُّرِيْدُ أَنْ يَّعْبُرَ الطَّرِيْقَ اٰخُذُهٗ بِيَدِهٖ وَأُوْصِلُهٗ إِلٰى جَانِبٍ آخَرَ
عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ يَّدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ؟	يَدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ عَلٰى أَنَّهٗ مُؤَدَّبٌ وَرَحِيْمٌ مَعَ الضُّعَفَاءِ وَالْعَاجِزِيْنَ

تمرين

١......أُذْكُرِ الْجَارَ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ؟

٢......أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ؟

٣......اَلْإِنْشَاءُ

غَيِّرِ الْعِبَارَةَ السَّابِقَةَ وَقُلْ: كُنْتُ أَمْشِيْ مَعَ وَالِدِيْ فِي الشَّارِعِ......الخ

٤......تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرِ الْمُبْتَدَأَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

اَلصِّحَّةُ نِعْمَةٌ، وَسَلَامَةُ الْأَعْضَاءِ نِعْمَةٌ، وَالنِعْمَةُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى. وَالشُّكْرُ وَاجِبٌ عَلَى النِعْمَةِ، وَمِنْ شُكْرِ هٰذِهِ النِعْمَةِ أَنْ تُشْفِقَ عَلَى الضَعِيْفِ وَالْمَرِيْضِ، وَعَلٰى مَنْ فَقَدَ عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ كَالْأَعْمٰى وَالْأَصَمِّ وَالْأَبْكَمِ، وَالْأَعْرَجِ وَالْمَشْلُوْلِ، وَأَمْثَالِهِمْ

٦......تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ:

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو: اپنی صحت کو بیماری سے پہلے، اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، اپنی مالداری کو فقر سے پہلے، اپنی فرصت کو مشغولیت سے پہلے اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے۔ اچھی بات کہنا صدقہ ہے۔ اچھائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ ایذاء نہ دینا بھی صدقہ ہے۔

معانی الکلمات

اَلْمُسَاعَدَةَ	امداد کرنا	اَلْأَصَمُّ	بہرا
اَلْعَاجِزُ	معذور/کمزور	اَلْأَبْكَمُ	گونگا
اَعْمٰى/مَكْفُوْف	اندھا	أَلْاَعْرَجُ	لنگڑا
يَنْتَقِل	منتقل ہوتا ہے	اَلْمَشْلُوْل/اَلْمَفْلُوْجُ	فالج زدہ
جَانِبِ	کنارہ/طرف	أَمْثَالَهُمْ	ان جیسے
أَوْصَلَه	اسے پہنچا دیا	اِغْتَنِمْ	غنیمت جانو
صَنَعْتَ مَعْرُوْفًا	تو نے اچھا کام کیا	الشَّبَابُ	جوانی
تُشْكَرُ عَلَيْهِ	تو اس پر شکر کا مستحق	اَلْهَرَمُ	بڑھاپا
	ہے	اَلْغِنَاءُ	مالداری
يَعْبُرُ	عبور کرتا ہے/	اَلشُّغْلُ	مشغول
	گزرتا ہے	اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ	اچھی بات
سَلَامَةُ الْأَعْضَاءِ	جسم کے اعضاء کا	أَلْأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ	اچھے کام کا حکم دینا
	سالم ہونا	اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ	برے کام سے روکنا
تُشْفِقُ	تو شفقت کرتا ہے	تَرْكُ الْإِيْذَاءِ	ایذاء نہ دینا
فَقَدَ	اس نے کھویا	اَلْفَرَاغُ	فرصت/فراغت

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

أَلْحَثُّ عَلَى الْعَمَلِ

شَكَا رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الْفَقْرِ. فَقَالَ لَهٗ: أَمَا عِنْدَكَ شَيْءٌ. قَالَ: لَا، فَأَعْطَاهُ دِرْهَمَيْنِ، وَقَالَ لَهٗ: إِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا، وَبِالْآخَرِ فَأْسًا، فَاحْتَطِبْ، وَبِعْ، وَهٰذَا خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ

سُؤَال	جَوَاب
مَنْ شَكَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	شَكَا رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَاذَا شَكَا الرَّجُلُ؟	شَكَا الرَّجُلُ شِدَّةَ الْفَقْرِ
وَمَاذَا سَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟	سَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا عِنْدَكَ شَيْءٌ؟
وَمَاذَا أَجَابَ الرَّجُلُ؟	أَجَابَ الرَّجُلُ: لَا
كَمْ دِرْهَمًا أَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	أَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمَيْنِ
وَمَاذَا قَالَ لَهٗ؟	وَقَالَ لَهٗ: إِذْهَبْ، فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا وَبِالْآخَرِ فَأْسًا، فَاحْتَطِبْ، وَبِعْ
عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ؟	تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ عَلٰى شَرَفِ الْعَمَلِ وَذَمِّ السُّؤَالِ
مَاذَا يَنْبَغِيْ لِلْفَقِيْرِ الْقَوِيِّ: هَلْ يَسْأَلُ النَّاسَ أَمْ يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ وَيَأْكُلُ؟	يَنْبَغِيْ لِلْفَقِيْرِ الْقَوِيِّ أَنْ يَّعْمَلَ بِيَدَيْهِ وَيَأْكُلَ وَلَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا
أَيُّ عَمَلٍ تُحِبُّهٗ لِكَسْبِ الْمَالِ الْحَلَالِ؟	أُحِبُّ أَنْ أَشْتَغِلَ بِتِجَارَةِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ

تمرین

١...... اُذْكُرْ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٢...... اُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيْ لِفِعْلِ الْأَمْرِ.

٣...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ لِلْفِعْلِ الْمَاضِيْ.

٤...... الإنشاء

اُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ فِيْ فَضْلِ الْعَمَلِ وَ كَسْبِ الْمَالِ الْحَلَالِ

اَلْعَمَلُ شَرَفٌ. الْعَمَلُ خَيْرٌ مِنَ السُّؤَالِ. الْمَالُ الَّذِيْ يَكْسِبُهُ الْإِنْسَانُ بِيَدِهٖ مَالٌ حَلَالٌ، طَيِّبٌ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا هِيَ يَدُ الْمُعْطِيْ، وَالْيَدُ السُّفْلٰى هِيَ يَدُ السَّائِلِ. اِجْتَهِدْ تَجِدْ. مَنْ جَدَّ وَجَدَ.

٥...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوْبَ.

انسان کو چاہیے کہ حلال مال کھائے۔ حلال اور پاک روزی کھائے اور اپنے گھر والوں کو حلال اور پاکیزہ روزی کھلائے اور اللہ کی راہ میں بھی حلال مال خرچ کرے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بعض تجارت کرتے تھے، بعض زراعت کرتے تھے، بعض مزدوری کرتے تھے۔ بعض مویشی پالتے تھے اور بعض صنعت وغیرہ کا کام کرتے تھے۔

قاعدہ

فعل متعدی مفعول کو چاہتا ہے، جیسے: أَكْرَمَ خَالِدٌ شَاهِدًا، اس جملے میں "شَاهِدًا" مفعول بہ ہے اور وہ منصوب ہے۔ بعض فعل متعدی ایسے بھی ہیں جو ایک کے بجائے دو مفعول بہ چاہتے ہیں، جیسے: أَعْطٰى خَالِدٌ شَاهِدًا قَلَمًا، اس جملہ میں شَاهِدًا اور قَلَمًا دونوں مفعول بہ ہیں اور دونوں منصوب ہیں۔

٨......أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ دِرْهَمَيْنِ. إِشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا اِحْتَطِبْ وَبِعْ

معانی الکلمات

اَلْحث	آمادہ کرنا/ ابھارنا	طَيِّب	پاک/ پاکیزہ
شَكَا	شکایت کی/شکوہ کیا	أَلْعُلْيَا	اوپر والا/ بلند
شِدَّةَ الفقر	بہت زیادہ غربت	السُّفْلٰی	نیچے والا
أَعْطَاهُ	اسے دیا	اِجْتَهِدْ	محنت کرو
الطعَام	کھانا	تَجِدُ	پاؤ گے
فَأْس	کلہاڑی	مَنْ جَدَّ	جس نے محنت کی
اِحْتَطِب	لکڑیاں کاٹو	وَجَدَ	اس نے پایا
بِعْ	فروخت کرو	يَنْبَغِيْ	چاہیے
اَلْمَسْأَلَةِ	سوال کرنا	يُطْعِمُ	کھلاتا ہے
فَضْل	فضیلت	يُنْفِقُ	خرچ کرتا ہے
كَسْبٌ	کمانا	كَانَ يَعْمَلُ بِالتِّجَارَةِ	تجارت کرتے تھے
شَرَفٌ	عزت/فضیلت	كَانَ يَعْمَلُ بِالْأُجْرَةِ	مزدوری کرتے تھے
حَلَال	حلال	كَانَ يَعْمَلُ بِالزِّرَاعَةِ	زراعت کرتے تھے
كَان يَشْتَغِلُ بِالصِّنَاعَةِ	صنعت کا کام کرتے تھے	كَانَ يُرَبِّيْ الْمَوَاشِيْ	مویشی پالتے تھے

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

اَلرِّفْقُ بِالْحَيَوَانِ

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا مَعَ أَصْحَابِهٖ، فَرَفْرَفَتْ فَوْقَ رَأْسِهِ الشَّرِيْفِ حَمَامَةٌ، تَرْتَعِدُ خَوْفًا. فَقَالَ لِأَصْحَابِهٖ: مَنْ اٰذٰى هٰذِهِ الْحَمَامَةَ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمْ: أَنَا أَخَذْتُ صِغَارَهَا. فَأَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَدِّهَا إِلٰى مَكَانِهَا شَفَقَةً عَلَيْهَا۔

سُؤَال	جَوَاب
مَعَ مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا؟	كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا مَعَ أَصْحَابِهٖ
مَا الَّذِيْ رَفْرَفَ عَلٰى رَأْسِهِ الشَّرِيْفِ؟	رَفْرَفَتْ عَلٰى رَأْسِهِ الشَّرِيْفِ حَمَامَةٌ
هَلْ كَانَتِ الْحَمَامَةُ فَرِحَةً؟	لا، بَلْ كَانَتِ الْحَمَامَةُ تَرْتَعِدُ خَوْفًا
مَاذَا سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهٗ؟	سَأَلَهُمْ: مَنْ آذٰى هٰذِهِ الْحَمَامَةَ؟
وَمَاذَا أَجَابَهٗ أَحَدُهُمْ؟	أَجَابَ أَحَدُهُمْ: أَنَا أَخَذْتُ صِغَارَهَا
وَمَاذَا أَمَرَهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟	أَمَرَهٗ بِرَدِّهَا إِلٰى مَكَانِهَا
كَيْفَ تُعَامِلُ الْحَيَوَانَاتِ الضَّعِيْفَةَ؟	أُعَامِلُهَا بِالرِّفْقِ وَالرَّحْمَةِ
عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ؟	تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى الرِّفْقِ بِالْحَيَوَانِ
هَلْ يُحِسُّ الْحَيَوَانُ بِالْأَلَمِ كَمَا تُحِسُّهٗ أَنْتَ؟	نَعَمْ، يُحِسُّ الْحَيَوَانُ بِالْأَلَمِ كَمَا أُحِسُّهٗ أَنَا
هَلْ يَجُوْعُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَجُوْعُ الْإِنْسَانُ؟	نَعَمْ، يَجُوْعُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَجُوْعُ الْإِنْسَانُ
هَلْ يَعْطَشُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَعْطَشُ الْإِنْسَانُ؟	نَعَمْ، يَعْطَشُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَعْطَشُ الْإِنْسَانُ

تمرين

١......اُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٢...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ.

٣......أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

كان رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جالِسًا. تَرْتَعِدُ الحمامةُ خَوْفًا. أَنَا آخذتُ صِغَارَهَا.

٤......الإنشاء

أُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ، تَصِفُ فِيْهَا حَدِيْقَةً جَمِيْلَةً، عَلَى أَشْجَارِهَا طُيُوْرٌ تُغَرِّدُ

٥......تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبْ فِعْلَ الْأَمْرِ. وَالْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَجْزُوْمَ.

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الراحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ، اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ. وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا، وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا." وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ."

٦......تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الْجُمَلِ التَالِيَةِ:

حیوانات بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ وہ انسان کی خدمت کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ بعض کو ہم سواری کے لیے استعمال کرتے ہیں، جیسے: اونٹ، گھوڑا، خچر، گدھا، اور بعض کا دودھ پیتے ہیں، جیسے: بھینس، گائے، بکری، اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں اور بعض کے بال استعمال کرتے ہیں، لہٰذا جو شخص کوئی حیوان پالے تو اسے چاہیے کہ اسے اچھی طرح کھلائے پلائے اور اس کے ساتھ رحم دلی کا سلوک کرے۔

معانی الکلمات

رَفْرَفَتْ	اس نے پر مارا/	لَمْ يُوَقِّرْ	اس نے عزت نہ کی
	پھڑپھڑائی	خُلِقَتْ	پیدا کیے گئے ہیں
تَرْتَعِدُ	کانپ رہی ہے	لِخِدْمَةِ الْإِنْسَانِ	انسان کی خدمت کے لیے
اَلرِّفْقُ	نرمی	نَسْتَعْمِلُ	ہم استعمال کرتے ہیں
خَوْفًا	ڈر کے مارے	لِلرُّكُوْبِ	سواری کے لیے
رَدَّهَا	ان کو واپس کیا/ لوٹایا	شَعْر / أَشْعَار	بال
شَفَقَةً عَلَيْهَا	اس پر رحم	مَنْ يُرَبِّيْ	جو پالے
	کھاتے ہوئے	يَنْبَغِيْ لَهٗ	اسے چاہیے
يُحِسُّ	محسوس کرتا ہے	أَنْ يَّعْلِفَهَا	اسے چارہ دے/ کھلائے
اَلْأَلَمَ	تکلیف/ درد	يَسْقِيَهَا	اسے پانی پلائے
يَجُوْعُ	اسے بھوک لگتی ہے	يُعَامِلُهَا	اس کے ساتھ برتاؤ کرے
يَعْطِشُ	اسے پیاس لگتی ہے	صِغَارٌ	چھوٹے بچے
اَلرَّاحِمُوْنَ	رحم کرنے والے	حَمَامَةٌ	کبوتر
اَلظُّلُمَاتِ	اندھیرے	اَلرَّحْمَة	رحم دلی
آذًى	ایذا دی	لَحْمٌ	گوشت

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

قِصَّةُ الْعُصْفُوْرِ الصَّغِيْرِ

طَارَ عُصْفُوْرٌ صَغِيْرٌ، وَدَخَلَ مِنَ الشُّبَّاكِ إِلَى دَاخِلِ الْمَنْزِلِ، وَكَانَ مَنْصُوْرٌ فِيْ السَّرِيْرِ. رَأٰى مَنْصُوْرٌ هٰذَا الْعُصْفُوْرَ الصَّغِيْرَ فِيْ دَاخِلِ الْحُجْرَةِ، فَأَغْلَقَ الْأَبْوَابَ وَالنَوَافِذَ، وَأَمْسَكَ بِهٖ مِنْ جَنَاحِهٖ؛ وَأَخَذَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِلٰى مِنْقَارِهٖ وَرِيْشِهٖ، وَرِجْلَيْهِ، ثُمَّ وَضَعَهٗ فِي الْقَفَصِ وَقَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ، فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَشْرَبْ وَنَظَرَ الْعُصْفُوْرُ إِلٰى مَنْصُوْرٍ، وَكَأَنَّهٗ يَقُوْلُ لَهُ: أُرِيْدُ أَنْ أَعُوْدَ إِلٰى أَبِيْ وَأُمِّيْ وَإِخْوَتِيْ، وَأَطِيرَ فِي الْفَضَاءِ وَفَوْقَ الْأَغْصَانِ، وَأَنْزِلَ إِلَى الْأَرْضِ، وَأَصْعَدَ إِلَى السَّمَاءِ.

فَأَشْفَقَ مَنْصُوْرٌ عَلٰى هٰذَا الْعصْفُوْرِ الصَغِيْرِ، وَأَطْلَقَهٗ مِنَ الْقَفَصِ، وَفَتَحَ لَهٗ الْأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيْكَ، فَطَارَ، وَهُوَ فَرْحَانٌ وَمَسْرُوْرٌ.

سُؤَال	جَوَاب
مِنْ أَيْنَ دَخَلَ الْعُصْفُوْرُ إِلَى الْمَنْزِلِ؟	دَخَلَ الْعُصْفُوْرُ مِنَ الشُبَّاكِ إِلَى الْمَنْزِلِ
أَيْنَ كَانَ مَنْصُوْرٌ حِيْنَمَا دَخَلَ الْعُصْفُوْرُ؟	حِيْنَمَا دَخَلَ الْعُصْفُوْرُ كَانَ مَنْصُوْرٌ فِي السَّرِيْرِ
مَاذَا فَعَلَ مَنْصُوْرٌ؟	أَغْلَقَ الْأَبْوَابَ وَالنَوَافِذَ وَأَمْسَكَ بِهِ
أَيْنَ وَضَعَ مَنْصُوْرٌ الْعُصْفُوْرَ؟	وَضَعَهُ فِي الْقَفَصِ
مَاذَا قَدَّمَ إِلَيْهِ؟	قَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ
هَلْ اَكَلَ الْعُصْفُوْرُ أَمْ شَرِبَ شَيْئًا؟	مَا أَكَلَ الْعُصْفُوْرُ وَمَا شَرِبَ شَيْئًا
مَاذَا قَالَ الْعُصْفُوْرُ بِلِسَانِ حَالِهِ؟	قال لهُ: أُرِيْدُ أَنْ أَعُوْدَ إِلَى أَبِي وَأُمِّيْ وَأَطِيْرَ فِي الْفَضَاءِ
هَلْ أَطْلَقَ مَنْصُوْرٌ الْعُصْفُوْرَ؟	نعم، أَطْلَقَ مَنْصُوْرٌ الْعُصْفُورَ
كَيْفَ كَانَ حَالُ الْعُصْفُوْرِ، وَهُوَ فِي الْقَفَصِ؟	كَانَ الْعُصْفُوْرُ حزِيْنًا وَهُوَ فِي القفص
وَ كَيْفَ كَانَتْ حالُهُ، وَهُوَ يَطِيْرُ فِي الفَضَاءِ؟	كَانَ الْعُصْفُوْرُ فَرْحَانًا وهو يَطِيْرُ فِي الْفَضَاءِ

تمرین

١...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٢...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيْ.

٣...... أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

رَاٰى مَنْصُوْرٌ الْعُصْفُوْرَ الصَّغِيْرَ. قَدَّمَ مَنْصُوْرٌ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ، فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَشْرَبْ

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْجَارَ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

إِنَّ اللهَ تَعَالٰى سَخَّرَ الْجَوَّ. فَيَطِيْرُ فِيْهِ الطُّيُوْرُ بِسُهُوْلَةٍ كَمَا يَمْشِي الْإِنْسَانُ عَلَى الْأَرْضِ بِسُهُوْلَةٍ. يَبْنِي الطَّيْرُ عُشَّهُ على الأَشْجَارِ، وَفِي الْمَنَازِلِ وَعَلَى الْأَرْضِ. يَبِيْضُ الطَّيْرُ فِيْ عُشِّه، ثُمَّ يَجْلِسُ عَلَى الْبَيْضِ، فَيُخْرُجُ مِنْهُ صِغَارُهَا. لَاتَقْتُلُوا الصَّيْدَ، وَأَنْتُمْ حُرُمٌ. لَاتَقْتُلُوا الطَّيْرَ وَهُوَ يَبِيْضُ وَيُفْرِخُ. يَجُوْزُ قَتْلُ الحِدَاءَةِ وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ.

٥...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

پرندے بھی اللہ کی مخلوق ہیں، ان میں بعض حلال ہیں اور بعض حرام ہیں جن کا کھانا جائز نہیں ہے۔ ہاں ان کو استعمال کرنا جائز ہے۔ ہم پرندوں کا شکار کرتے ہیں اور انہیں کھاتے ہیں۔ ہم انہیں ذبح کرتے ہیں اور ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیتے ہیں۔

معانی الکلمات

اَلسَّرِيْرُ	چارپائی	يَبْنِي	بناتا ہے
مِنْقَار	چونچ	عَشٌّ	گھونسلا
رِيْش	پر	يَبِيْضُ	انڈے دیتا ہے
قَفَص	گھونسلا	اَلصَّيْدُ	شکار
أَصْعَدُ	اوپر چڑھتا ہوں	أَنْتُمْ حُرُم	تم احرام کی حالت میں ہو
أَطْلَقَهٗ	اسے چھوڑ دیا	يُفْرِخُ	بچے دیتا ہے
فَرْحَان	خوش	اَلْحَدَاءَةُ	چیل
قَدَّمَ	پیش کیا/دیا	اَلْغُرَابُ	کوا
سَخَّرَ	مسخر کیا/آسان کردیا	لَايَجُوْزُ	جائز نہیں
الجَوَّ	فضا	نَذْبَحُ	ہم ذبح کرتے ہیں
بِسُهُوْلَةٍ	آسانی سے	نَذْكُرُ اللهَ	ہم اللہ کا نام لیتے ہیں

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلشَّارِعُ

أَسِيْرُ فِي الشَّارِعِ عَلَى الطِّوَارِ الْأَيْمَنِ، فَأَرَىٰ السَّيَّارَاتِ۔ تَمُرُّ فِيْ وَسْطِ الشَّارِعِ مُسْرِعَةً، وَأَرى العَجَلَاتِ وَالدَّرَّاجَاتِ، وَأُبْصِرُ جَانِبَيِ الشَّارِعِ أَعْمِدَةَ الْكَهْرَبَاءِ، وَالْأَشْجَارَ الْخَضْرَاءَ الَّتِيْ تُظَلِّلُ الْمَارِّيْنَ

وَأَرَىٰ عَلىٰ جَانِبَيِ الشَّارِعِ أَيْضًا مَنَازِلَ عَالِيَةً، وَدَكَاكِيْنَ مُخْتَلِفَةً، وَعِنْدَ مُلْتَقَى الشَّوَارِعِ أَجِدُ مَيْدَانًا فَسِيْحًا۔ أَنَا لَا أَسِيْرُ فِيْ وَسْطِ الشَّارِعِ وَإِنَّمَا أَمْشِيْ فَوْقَ الطِّوَارِ خَشْيَةَ أَنْ يُصِيْبَنِيْ ضَرَرٌ مِنَ السَّيَّارَاتِ أَوِ التِّرَامِ۔

سُؤَال	جَوَاب
أَيْنَ تَسِيْرُ فِي الشَّارِعِ؟	أَسِيْرُ فِي الشَّارِعِ عَلَى الطوار
مَاذَا تَرَىٰ فِي الشَّارِعِ؟	أَرَىٰ فِي الشَّارِعِ السَّيَّارَاتِ تَمُرُّ
هَلِ السَّيَّارَاتُ تَمُرُّ بَطِيْئَةً؟	لا، بل هي تَمُرُّ مُسْرِعَةً
وَمَاذَا تَرَىٰ غَيْرَ السَّيَّارَاتِ؟	أَرَىٰ الدَّرَّاجَاتِ وَالْعَجَلَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ
وَمَاذَا تُبْصِرُ جَانِبَيِ الشَّارِعِ؟	أُبْصِرُ جَانِبَيِ الشَّارِعِ أَعْمِدَةَ الْكَهْرَبَاءِ وَالْأَشْجَارَ
مَافَائِدَةُ الْأَشْجَارِ حَوْلَ الشَّارِعِ؟	إِنَّهَا تُظَلِّلُ الْمَارِّيْنَ وَالْمُشَاةَ
وَمَاذَا تَرَىٰ عَلىٰ أَعْمِدَةِ الْكَهْرَبَاءِ؟	أَرَىٰ عَلَى الْأَعْمِدَةِ أَسْلَاكَ الْكَهْرَبَاءِ
مَافَائِدَةُ الْكَهْرَبَاءِ؟	اَلْكَهْرَبَاءُ تُنَوِّرُ شَوَارِعَنَا وَبُيُوْتَنَا
هَلْ تَرَىٰ مَطْعَمًا فِيْ جَانِبِ الشَّارِعِ؟	نَعَمْ، أَرَىٰ مَطْعَمًا وَدَكَاكِيْنَ فِيْ جَانِبِ الشَّارِعِ
لِمَاذَا تَسِيْرُ عَلَى الطِّوَارِ؟	كَيْلَا يُصِيْبَنِيْ ضَرَرٌ مِنَ السَّيَّارَاتِ

تمرين

١......أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ۔

٢......أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ۔

٣......أُذْكُرْ مُفْرَدَ مَا يَأْتِيْ

سيّارات۔ عَجَلات۔ درَّاجات۔ أَعمِدَة۔ أَشْجَارِ۔ مَنَازِل۔ دَكَاكِين۔ شَوارِع۔
مَيادِين۔ مَدارِس۔ مَطاعم

٤......اَلْإِنْشَاءُ

أُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ، تَصِفُ فيها أَنْوَاعَ السَّيَّارَاتِ الَّتِيْ تَمُرُّ بِالشَّارِعِ۔

٥......تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرْ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

اَلشَّوَارِعُ الواسِعَةُ نِعْمَةٌ مِّنَ اللهِ تَعَالٰى، تَمُرُّ فِيْهَا السَّيَّارَاتُ بِسُهُوْلَةٍ، وَلَا يَحْصُلُ الْإِصْطِدَامُ، وَعِنْدَ مُلْتَقَى الشَّوَارِعِ إِشَارَةُ الْمُرُوْرِ، إِذَا رَأَيْتَ فِيْهَا ضَوْءً أَحْمَرَ فَقِفْ، وَإِذَا رَأَيْتَ ضَوءً أَصْفَرَ فَاسْتَعِدْ، وَإِذَا رَأَيْتَ ضَوْءً ا أَخْضَرَ فَتَحَرَّكْ، وَلَا تَسُقِ السيارَةَ فِيْ غَفْلَةٍ

٦......تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

ہم جب ایک شہر سے دوسرے شہر تک سفر کرتے ہیں تو کبھی ریل گاڑی سے، کبھی بس سے، کبھی موٹر سے اور کبھی ہوائی جہاز کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔ ہمارے شہر کراچی میں ہر قسم کی گاڑیاں موجود ہیں: موٹر، ٹیکسی، رکشہ، اونٹ گاڑی، گھوڑا گاڑی اور گدھا گاڑی وغیرہ۔ جب میں سڑک پار کرتا ہوں تو پہلے دائیں بائیں دیکھتا ہوں اور جب سڑک کو خالی پاتا ہوں تو اُسے پار کرتا ہوں۔

معانی الکلمات

أَسِيْرُ	میں چلتا ہوں	مُلْتَقَى الشَّوَارِع	چوراہا/سرنگ
الطِوار/رَصِيْف	فٹ پاتھ	خَشْيَة	خوف/ڈر
اَلْأَيْمَن	داہنا	يُصِيْبُنِى	مجھے پہنچتا ہے
تَمُرُّ	گزرتی ہے	ضَرَر	ضرر/تکلیف
وَسْط	درمیان میں	التَّرَام	ٹرام
مُسْرِعَةٌ	جلدی/تیز	أَسْلَاكٌ	تاریں
اَلْعَجَلَاتُ	گاڑیاں	تُنَوِّر	روشن کرتی ہے
أُبْصِرُ	دیکھتا ہوں	مَطْعَم	کھانے کی جگہ/
أَعْمِدَةٌ	ستون/پلر		ریسٹورنٹ/ہوٹل
اَلْكَهْرَبَاءُ	بجلی	أَنْوَاعٌ	قسمیں
تُظَلِّلُ	سایہ کرتے ہیں	بِسُهُوْلَةٍ	آسانی کے ساتھ
اَلْمَارِّيْن	گزرنے والے	اَلْاِصْطِدَام	ٹکرانا/ایکسیڈنٹ
الْمُشَاة	پیدل چلنے والے	إِشَارَةُ الْمُرُوْر	ٹریفک سگنل
جَانِبَيِ الشَّارِع	سڑک کے دو کنارے	اِسْتَعِدْ	تیار ہو جاؤ
فَسِيْحًا	کشادہ	أَعْبُرُ	پار کرتا ہوں
تَحَرَّكْ	چلو	بَطِيْئَةً	آہستہ
سَائِق	ڈرائیور	لَاتَسُقْ	مت چلاؤ

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

رَسُوْلُ قَيْصَرَ

أَرْسَلَ قَيْصَرُ مَلِكُ الرُّوْمِ رَسُوْلاً إِلٰى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ، وَيُشَاهِدَ أَفْعَالَهُ. فَلَمَّا دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ سَأَلَ أَهْلَهَا وَقَالَ: أَيْنَ مَلِكُكُمْ؟ فَقَالُوْا: لَيْسَ لَنَا مَلِكٌ، بَلْ لَّنَا أَمِيْرٌ، وَقَدْ خَرَجَ إِلٰى ظَاهِرِ الْمَدِيْنَةِ. فَخَرَجَ الرَّسُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ، فَرَآهُ نَائِمًا فِي الشَّمْسِ عَلَى الْأَرْضِ فَوْقَ الرَّمْلِ الْحَارِّ، وَقَدْ وَضَعَ الدِّرَّةَ كَالْوِسَادَةِ، وَالْعَرَقُ يَتَصَبَّبُ مِنْ جَبِيْنِهِ إِلَى أَنْ بَلَّلَ الْأَرْضَ

فَلَمَّا رَآهُ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ، وَقَعَ الْخُشُوْعُ فِيْ قَلْبِهِ، وَقَالَ: رَجُلٌ لَايَقِرُّ لِجَمِيْعِ الْمُلُوْكِ قَرَارٌ مِنْ هَيْبَتِهِ وَتَكُوْنُ هٰذِهِ حَالُهُ، وَلٰكِنَّكَ يَاعُمَرُ عَدَلْتَ، فَأَمِنْتَ وَنِمْتَ.

سُؤَال	جَوَاب
مَنْ أَرْسَلَ رَسُوْلًا إِلٰى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؟	أَرْسَلَ قَيْصَرُ مَلِكُ الرُّوْمِ رَسُوْلًا إِلٰى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
لِمَاذَا أَرْسَلَهُ إِلٰى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ؟	أَرْسَلَهُ لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ وَيُشَاهِدَ أَفْعَالَهُ.
مَاذَا سَأَلَ الرَّسُوْلُ أَهْلَ الْمَدِيْنَةِ؟ وَمَاذَا أَجَابُوْهُ؟	سَأَلَهُمْ: أَيْنَ مَلِكُكُمْ؟ قَالُوْا: لَيْسَ لَنَا مَلِكٌ، بَلْ لَنَا أَمِيْرٌ

هَلْ جَلَسَ الرَّسُوْلُ فِيْ انْتِظَارِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ؟	لَا، مَاجَلَسَ الرَّسُوْلُ فِيْ انْتِظَارِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
كَيْفَ رَاٰهُ نَائِمًا عَلَى الْفِرَاشِ؟	رَاٰهُ نَائِمًا عَلَى الْأَرْضِ فَوْقَ الرَّمْلِ الْحَارِّ۔
أَيْنَ كَانَ وَضَعَ دِرَّتَهٗ؟	وَضَعَ دِرَّتَهٗ تَحْتَ رَأْسِهٖ كَالْوِسَادَةِ
كَيْفَ كَانَ تَأَثُّرُهٗ بِرُؤْيَتِهٖ؟	وَقَعَ الْخُشُوْعُ فِيْ قَلْبِهٖ بِرُؤْيَتِهٖ
هَلْ يَسْتَطِيْعُ الْمَلِكُ الظَّالِمُ أَنْ يَّنَامَ مُطْمَئِنًّا؟	لَايَسْتَطِيْعُ الْمَلِكُ الظَّالِمُ أَنْ يَّنَامَ مُطْمَئِنًّا

تمرين

١...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ.

٢...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الْفِعْلِ الْمَاضِيْ.

٣...... اَلْإِنْشَاءُ

اُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ فِيْ سِيْرَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاُكْتُبِ اسْمَ كَانَ.

أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَانِي الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ. وَكَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَادِلًا شُجَاعًا. وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ الصَّحَابَةِ وَقُضَاتِهِمْ. وَفِيْ عَهْدِهٖ فُتِحَتْ فَارِسُ وَالرُّوْمُ وَمِصْرُ. قَالَ عَبْدُاللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَانَ إِسْلَامُ عُمَرَ نَصْرًا، وَكَانَتْ هِجْرَتُهٗ فَتْحًا، وَكَانَتْ إِمَارَتُهٗ رَحْمَةً.

٥...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

عدل و انصاف اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہیں۔ اسلام نے عدل کا حکم دیا ہے اگرچہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہدایت کے ستارے ہیں۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی، آپ کے ساتھ ہجرت کی۔ آپ کے ساتھ مل کر جہاد کیا۔ آپ سے دین سیکھا اور پھر اسے دنیا میں پھیلایا۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔

معانی الکلمات

رَسُوْلٌ	قاصد/نمائندہ	اَلْعَرَق	پسینہ
قَيْصَر	روم کے بادشاہ کالقب	يَتَصَبَّبُ	ٹپک رہا ہے
أَهْلَهَا	اس کے رہنے	جَبِيْنُهٗ	اس کی پیشانی
	والے باشندے	مَلِكٌ	بادشاہ
بَلَّلَ	تر کر دیا	ظَاهِرُ الْمَدِيْنَةِ	شہر سے باہر
اَلْخُشُوْعُ	ایسا رعب جس کے ساتھ	لَايَقِرُّ لَهٗ قَرَارًا	اسے قرار نہیں ملتا/
	احترام بھی ہو		سکون نہیں ملتا
الرَّمْلِ الْحَارِ	گرم ریت	وِسَادَة	تکیہ
دِرَّة	کوڑا/ لاٹھی	أَمِنْتَ	تو امن میں ہو گیا
هَيْبَة	رعب	نِمْتَ	تو سو گیا
نُجُوْمُ الْهِدَايَةِ	ہدایت کے ستارے	جُنْدٌ	فوج
نَشَرُوْا	انہوں نے پھیلایا	حَرَسٌ	باڈی گارڈ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	اللہ ان سے راضی ہوا	تَأَثُّرُهٗ	اس کا متاثر ہونا
وَرَضُوْا عَنْهُ	وہ اس سے راضی ہوئے	إِمَارَة	خلافت
هَاجَرُوْا	انہوں نے ہجرت کی	عَهْدَهٗ	اس کی خلافت کا
جَاهَدُوْا	انہوں نے جہاد کیا		دور/ زمانہ
شُجَاعٌ	بہادر	فَارِسٌ	ایران
اَلتَّعَالِيْمُ الْأَسَاسِيَّةُ	بنیادی تعلیمات	الْعَدُوُّ	دشمن

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

الوُضُوْءُ

لَا تَصِحُّ الصَّلَاةُ إِلاَّ إِذَا كَانَ الْإِنْسَانُ مُتَوَضِّأً۔ فَإِذَا أَرَدْتَ الْوُضُوْءَ سَمِّ اللهَ وَاغْسِلْ يَدَيْكَ إِلَى الرُّسْغَيْنِ ثَلاَثًا، تَمَضْمَضْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاسْتَنْشِقْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاغْسِلْ وَجْهَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاغْسِلِ الذِّرَاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَابْدَأْ بِالْيُمْنٰى، وَامْسَحْ رَأْسَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَامْسَحْ أُذُنَيْكَ وَرَقَبَتَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً أَيْضًا، وَاغْسِلِ الرِّجْلَيْنِ مَعَ الْكَعْبَيْنِ

سُؤَال	جَوَاب
هَلْ تَصِحُّ الصَّلَاةُ بِدُوْنِ الْوُضُوْءِ؟	لَا تَصِحُّ الصَّلَاةُ إِلَّا بِالْوُضُوْءِ
كَيْفَ تَبْدَأُ بِالْوُضُوْءِ؟	أَبْدَأُ بِالْوُضُوْءِ بِالتَّسْمِيَّةِ
كَمْ مَرَّةً تَغْسِلُ يَدَيْكَ؟	أَغْسِلُ يَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
كَمْ مَرَّةً تَتَمَضْمَضُ؟	أَتَمَضْمَضُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
كَمْ مَرَّةً تَسْتَنْشِقُ؟	أَسْتَنْشِقُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
هَلْ تَغْسِلُ وَجْهَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً؟	لَا، بَلْ أَغْسِلُ وَجْهِيْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
هَلْ تَغْسِلُ الذِّرَاعَيْنِ مَرَّتَيْنِ؟	لَا، بَلْ أَغْسِلُ الذِّرَاعَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
هَلْ تَمْسَحُ رَأْسَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ؟	لَا، بَلْ أَمْسَحُ رَأْسِيْ مَرَّةً وَاحِدَةً
هَلْ تَمْسَحُ الْأُذُنَيْنِ وَالرَّقَبَةَ مَرَّتَيْنِ؟	لَا، بَلْ أَمْسَحُ الْأُذُنَيْنِ وَالرَّقَبَةَ مَرَّةً وَاحِدَةً
كَمْ مَرَّةً تَغْسِلُ الْقَدَمَيْنِ؟	أغسل القدمين ثلاث مرات

تمرين

١..... أُذْكُرْ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ۔

٢..... أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِفِعْلِ الْأَمْرِ۔

٣..... أُذْكُرْ مُفْرَدَ مَا يَأْتِيْ:

يَدَانِ۔ رُسْغَانِ۔ ذِرَاعَان۔ مِرْفَقَانِ۔ أُذُنَانِ۔ رِجْلَان۔ كَعْبان۔ مَرَّاتٍ۔ كَتِفَانِ۔ قَدَمَان۔ عَيْنَان۔ قُلُوْبٌ۔ أَصَابِعُ۔ أَظْفَار

٤..... اَلْإِنْشَاءُ

اكتب عَشَرَ جُمَلٍ تَذْكُرُ فيها فَوَائِدَ الطَّهَارَةِ والوُضُوْء۔

٥..... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

طَهَارَةُ الْجِسْمِ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَّلَاةِ، وَطَهَارَةُ اللِبَاسِ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَّلَاةِ، وَطَهَارَةُ الْمَكَانِ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَّلَاةِ أَيْضًا۔ وَالسِّوَاكُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ۔ وَيَجُوْزُ الطَّهَارَةُ بِمَاءِ النَهْرِ وَمَاءِ الْبِئْرِ۔ وَمَاءِ الْعَيْنِ، وَمَاءِ الْبَحْرِ، وَمَاءِ الْمَطَرِ، وَإِذَا لَمْ يَجِدِ الْإِنْسَانُ الْمَاءَ، وَيُرِيْدُ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَتَيَمَّمْ

٦..... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْأَمْرَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوڈالو۔ اور اللہ کے نام سے کھانا شروع کرو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ اور جب کھانے سے فارغ ہوجاؤ تو اللہ کا شکر ادا کرو۔ اور پھر ہاتھ دھوڈالو اور کلی کرو۔ جمعہ کے دن غسل کرو اور صاف ستھرے کپڑے پہن لو۔

معانی الکلمات

لَاتَصِحُّ	صحیح نہیں ہوتی	فَوَائِدَ	فائدے
سَمِّ اللهَ	اللہ کا نام لو	اَلطَّهَارَةَ	پاکی
	بِسْمِ اللهِ پڑھو	شَرْطٌ	شرط/ضروری ہے
يَدَيْكَ	اپنے دونوں ہاتھ	مَكَانٌ	جگہ
ثَلَاثًا	تین بار	اَلسِّوَاكُ	مسواک
اَلرُّسْغَيْنِ	دونوں کلائیاں	مُؤَكَّدَةٌ	تاکیدوالی/ضروری
تَمَضْمَضْ	کلی کرو	اَلنَّهْرُ	نہر
اِسْتَنْشِقْ	ناک میں پانی ڈالو	اَلْبِئْرُ	کنواں
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ	تین مرتبہ	اَلْعَيْنُ	چشمہ
اَلذِّرَاعَيْنِ	دونوں بازو	اَلْبَحْرُ	سمندر
اَلْمِرْفَقَيْنِ	دونوں کہنیاں	اَلْمَطَرُ	بارش
اِمْسَحْ	مسح کرو	فَلْيَتَيَمَّمْ	اسے چاہیے کہ تیمم کرے
اَلرَّقَبَةَ	گردن	مِمَّا يَلِيْكَ	اپنے سامنے سے
اَلْكَعْبَيْنِ	دونوں ٹخنے	كُلْ بِاسْمِ اللهِ	اللہ کے نام سے
أَصَابِعُ	انگلیاں		کھانا شروع کرو
أَظْفَارٌ	ناخن	كُلْ بِيَمِيْنِكَ	اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ

أَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فِي الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ

اِنْقَطَعَ مَحْمُوْدٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ، فَاخْتَارَ زُمَلَاؤُه خَمْسَةً مِنْهُمْ لِزِيَارَتِه، وَحِيْنَ ذَهَبُوْا إِلَيْهِ وَجَدُوْهُ عَلٰى سَرِيْرِه، فَسَأَلُوْهُ عَنْ مَرَضِه، فَقَالَ لَهُمْ: حَاوَلْتُ النُّزُوْلَ مِنَ السَّيَّارَةِ قَبْلَ أَنْ تَقِفَ، فَزَلَّتْ قَدَمِيْ، وَأُصِيْبَتْ يَدِيَ الْيُمْنَى، فَنُقِلْتُ إِلَى الْمُسْتَشْفَى، وَعُدْتُ مِنْهَا الْيَوْمَ. أَسِفَ زُمَلَاؤُهُ لِمَا حَدَثَ لَهُ، وَتَمَنَّوْا لَهُ سُرْعَةَ الشِّفَاءِ، فَشَكَرَهُمْ وَكَلَّفَهُمْ إِبْلَاغَ تَحِيَّاتِه إِلٰى جَمِيْعِ الزُّمَلَاءِ.

سُؤَال	جَوَاب
مَنِ الَّذِيْ انقَطَعَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟	مَحْمُوْدٌ انْقَطَعَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ
مَنِ الَّذِيْ زَارَهُ فِيْ بَيْتِهِ؟	زَارَهُ زُمَلَاؤُهُ فِيْ بَيْتِه
كَمْ كَانَ عَدَدُهُمْ؟	كَانَ عَدَدُهُمْ خَمْسَةً
هَلْ وَجَدُوْهُ يَلْعَبُ فِى الطريق؟	لَا، بَلْ وَجَدُوْهُ عَلَى السَّرِيْرِ
مَاذَا سَأَلُوْهُ؟	سَأَلُوْهُ عَنْ مَرَضِه
وَمَاذَا أَجَابَهُمْ؟	أَجَابَهُمْ بِأَنَّ يَدَهُ قَدْ أُصِيْبَتْ
مَا سَبَبُ إِصَابَتِه؟	سَبَبُ إِصَابَتِه كَانَ الْعَجَلَةَ
هَلْ عُوْلِجَ مَحْمُوْدٌ فِيْ بَيْتِه؟	لَا، بَلْ عُوْلِجَ مَحْمُوْدٌ فِي الْمُسْتَشْفَى
متى عَادَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى؟	عَادَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ زَارَهُ فِيْهِ زُمَلَاؤُهُ
هَلْ فَرِحَ زُمَلَاؤُهُ عَلٰى مَا حَدَثَ؟	لَا، بَلْ، أَسِفَ زُمَلَاؤُهُ عَلٰى مَا حَدَثَ
مَاذَا كَلَّفَهُمْ مَحْمُوْدٌ؟	كَلَّفَهُمْ مَحْمُوْدٌ بِإِبْلَاغِ تَحِيَّاتِه إِلَى جَمِيْعِ زُمَلَائِه

تمرين

١...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٢...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيْ.

٣...... مَا الصِّفَةُ الْمُنَاسِبَةُ لِمَحْمُوْدٍ مِنَ الصِّفَاتِ الْآتِيَة:

شجاع. مسرع. محب لِدروسه.

٤...... مَا الصِّفَةُ الْمُنَاسِبَةُ لِزُمَلَائِهٖ مِنَ الصِّفَاتِ التَّالِيَة:

مؤدبون. أذكياء. أوفياء

٥...... اَلْإِنْشَاءُ:

اجعل مكان محمود نعيمة واكتب هكذا: اِنْقَطَعَتْ نَعِيْمَةٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ، فَاخْتَارَتْ زَمِيْلَاتُهَا خَمْسًا مِنْهُنَّ لِزِيَارَتِهَا...إلخ

٦...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبْ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُسَافِرَ بِالْحَافِلَةِ فَانْتَظِرْ عَلَى الْمَحَطَّةِ. وَلَا تَقِفْ إِلاَّ عَلَى الطِّوَارِ. وَإِذَا كَثُرَ النَّاسُ فَقِفْ فِي الطَّابُوْرِ، وَلَا تَرْكَبِ الْحَافِلَةَ إِلَّا بَعْدَمَا وَقَفَتْ عَلَى الْمَحَطَّةِ وُقُوْفًا تَامًّا. وَاشْتَرِ التَّذْكِرَةَ. وَإِذَا رَأَيْتَ رَجُلًا مَرِيْضًا أَوْ كَبِيْرَ السِّنِّ، وَأَنْتَ جَالِسٌ فَقُمْ وَأَجْلِسْهُ فِيْ مَكَانِكَ

٧...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ:

ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لیے آپ آزادی سے سفر نہیں کر سکتے، بلکہ آپ پر لازم ہے کہ پہلے چند چیزیں حاصل کریں، ایک پاسپورٹ، دوسرا اس ملک کا ویزہ جہاں آپ جانا چاہتے ہیں، تیسرا ٹکٹ ہوائی جہاز کا یا بحری جہاز کا، چوتھا فارن کرنسی، پانچواں اپنی ضرورت کا مختصر سامان۔

معانی الکلمات

اَلْعَجَلَة	جلدی	شُجَاعٌ	بہادر
اَلنَّدَامَة	ندامت، پشیمانی	مُتَسَرِّعٌ	جلد باز
اِنْقَطَعَ	منقطع ہوا/ رک گیا	مُحِبٌّ لِدُرُوْسِهٖ	اپنے اسباق کا شوقین
اِخْتَار	اس نے چنا/منتخب کیا	عُوْلِجَ	علاج کیا گیا
اَلنُّزُوْل	اترنا	مُؤَدَّبُوْنَ	باادب/ مہذب
حَاوَلْتُ	میں نے چاہا/ ارادہ کیا	أَذْكِيَاءُ	سمجھ دار
زَلَّتْ قَدَمِيْ	میرا پاؤں پھسل گیا	أَوْفِيَاءُ	وفادار
أُصِيْبَتْ يَدِيْ	میرا ہاتھ زخمی ہو گیا	حَافِلَةٌ	بس
نُقِلْتُ	مجھے منتقل کیا گیا	اِنْتَظِرْ	انتظار کر
اَلْمُسْتَشْفٰى	ہسپتال	اَلْمَحَطَّة	اسٹاپ
أَسِفَ	افسوس کیا	اَلطَّابُوْر	قطار/ لائن
تَمَنَّوْا	آرزو کی/تمنی کیا	وَقُوْفًا تَامًّا	اچھی طرح رک جانا
سُرْعَةُ الشِّفَاء	جلدی صحت	بِالْحُرِّيَّةِ	آزادی کے ساتھ
كَلَّفَهُمْ	حکم دینا/ مامور کرنا	جَوَازُ السَّفَرِ	پاسپورٹ
إِبْلَاغ	پہنچانا	تَاشِيْرَة	ویزا
تَحِيَّاتِه	سلام اس کا	اَلْعُمْلَةُ الصَّعْبَة	فارن کرنسی/ دوسرے ملک کا سکہ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَاقِبَةُ الظُّلْمِ

دَخَلَ غُلَامٌ حُجْرَةً فِيْ بَيْتِهٖ، فَوَجَدَ قِطًّا نَائِمًا. فَأَغْلَقَ الْبَابَ، وَصَارَ يَجْرِيْ وَرَاءَ الْقِطِّ، وَيَضْرِبُهٗ بِعَصًا. فَكَانَ الْقِطُّ يَثِبُ مِنْ مَكَانٍ إِلٰى مَكَانٍ، فَكَسَرَ بَعْضَ الْأَوَانِي الَّتِيْ كَانَتْ فِي الْغُرْفَةِ. فَغَضِبَ الْغُلَامُ، وَأَخَذَ يَضْرِبُ الْقِطَّ بِلَا رَحْمَةٍ، فَتَأَلَّمَ الْقِطُّ، وَاسْتَجْمَعَ قُوَّتَهٗ، وَهَجَمَ عَلَى الْغُلَامِ بِشِدَّةٍ، وَفَقَأَ عَيْنَهٗ وَخَمَشَ وَجْهَهٗ. فَسَارَعَ الْغُلَامُ إِلَى الْبَابِ، وَفَتَحَهٗ صَارِخًا مُسْتَغِيْثًا. فَهَرَبَ الْقِطُّ وَبَقِيَ الْغُلَامُ مُشَوَّهَ الْوَجْهِ طُوْلَ حَيَاتِهٖ

سُؤَال	جَوَاب
أَيْنَ دَخَلَ الْغُلَامُ؟	دَخَلَ الْغُلَامُ حُجْرَةً فِيْ بَيْتِهٖ
مَاذَا وَجَدَ فِي الْغُرْفَةِ؟	وَجَدَ فِي الْغُرْفَةِ قِطًّا نَائِمًا
وَمَاذَا عَمِلَ؟	أَغْلَقَ بَابَ الْغُرْفَةِ؟
وَمَاذَا عَمِلَ بِالْقِطِّ؟	صَارَ يَجْرِيْ وَرَاءَ الْقِطِّ وَيَضْرِبُهٗ بِالْعَصَا
وَمَاذَا عَمِلَ الْقِطُّ؟	وَثَبَ الْقِطُّ مِنْ مَكَانٍ إِلٰى مَكَانٍ وَ كَسَرَ بَعْضَ الْأَوَانِيْ
هَلْ غَضِبَ الْغُلَامُ بِكَسْرِ الْأَوَانِيْ؟	نَعَمْ، غَضِبَ الْغُلَامُ بِكَسْرِ الْأَوَانِيْ
مَاذَا عَمِلَ الْغُلَامُ؟	أَخَذَ يَضْرِبُهٗ بِلَا رَحْمَةٍ
مَاذَا عَمِلَ الْقِطُّ بِالْغُلَامِ؟	هَجَمَ الْقِطُّ عَلَى الْغُلَامِ وَفَقَأَ عَيْنَهٗ وَخَمَشَ وَجْهَهٗ
هَلْ فَتَحَ الْغُلَامُ الْبَابَ؟	نَعَمْ، فَتَحَ الْغُلَامُ الْبَابَ
هل بَقِيَ القط فى الغرفة؟	لَا، بَلْ هَرَبَ الْقِطُّ مِنَ الْغُرْفَةِ؟
هَلْ وَجَدَ الغلام جَزَاءَهٗ؟	نعم، وجدَ الغلام جزاءهٗ

تمرين

١...... أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٢...... أُذْكُرِ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٣...... أُذْكُرِ الْقِصَّةَ بِدُوْنِ أَنْ تَنْظُرَ فِي الْكِتَابِ.

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرِ الْجُمَلَ الْفِعْلِيَّةَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

الْقِطُّ سَبُعٌ، يَسْكُنُ فِي الْبُيُوْتِ، وَهُوَ حَيَوَانٌ أَلِيْف. يَأْكُلُ الْحَشَرَاتِ وَيَقْتُلُ الْفِيْرَانَ. ويجوز أَنْ يُرَبِّيَ الْإِنْسَانُ الهر فى البيت، فَإِذَا رَبَّيْتَهُ فِي البيتِ، فاهتَمَّ بِطَعَامِهٖ وَشَرَابِهٖ. وَكذلك الحالُ مَعَ بَقِيَّةِ الْحَيَوَانَاتِ، التى يُرَبِّيْهَا الْإِنْسَانُ.

٦...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی، اس نے ایک بلی پکڑی اور اسے باندھ دیا، پھر نہ اسے کھانا کھلایا اور نہ کچھ پلایا اور نہ اسے آزاد کیا، تاکہ وہ کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھرے، بلی بھوک اور پیاس سے مرگئی، اللہ تعالیٰ نے اس ظلم کے سبب اسے جہنم کی آگ میں داخل کر دیا۔

معانی الکلمات

اَلْقِطُّ/اَلسِّنَّوْرُ/اَلْهِرُّ	بلا	هَرِبَ	بھاگنا
اَلْقِطَّةُ/اَلسِّنَّوْرَةُ/اَلْهِرَّةُ	بلی	مُشَوَّهُ الْخِلْقَةِ	شکل بگڑی ہوئی
صَارَ يَجْرِيْ	دوڑنے لگا	طُوْلَ حَيَاتِهِ	ساری عمر
عَصًا	لاٹھی	سَبُعٌ	درندہ
كَانَ يَثِبُ	اچھلتا تھا	يَسْكُنُ	رہتا ہے
كَسَرَ	توڑ دیے	أَلِيْفٌ	مانوس
بَعْضُ الْأَوَانِيْ	بعض برتن	اَلْحَشَرَاتُ	کیڑے مکوڑے
غَضِبَ	غصہ ہوا	اَلْفِيْرَانُ	چوہے
تَأَلَّمَ	اسے تکلیف ہوئی	اِهْتَمَّ	اہتمام کرو/ خیال کرو
اِسْتَجْمَعَ	جمع کیا/ اکٹھا کیا	رَبَطَتْهَا	اسے باندھ دیا
هَجَمَ	حملہ کیا	أَطْلَقَتْهَا	اسے چھوڑ دیا/
بِشِدَّةٍ	زور سے		کھول دیا
قَفَا	نکال دیا	كَيْ	تاکہ
خَمَشَ	خراش لگائی	تَمْلَأَ بَطْنَهَا	بھرے اپنا پیٹ
سَارَعَ	جلدی کی	أَدْخَلَهَا	اسے داخل کر دیا
صَارِخًا	چلاتے ہوئے	بِسَبَبٍ	اس وجہ سے
مُسْتَغِيْثًا	فریادرسی کے لیے	مَاتَتْ جُوْعًا	بھوک اور پیاس
	بلاتے ہوئے	وَعَطَشًا	سے مرگئی

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

مُرَاقَبَةُ اللهِ

دَخَلَ تِلْمِيْذٌ حَدِيْقَةً كَبِيْرَةً، وَأَخَذَ يَتَنَقَّلُ فِيْ نَوَاحِيْهَا مُنْفَرِدًا، وَقَدْ أَعْجَبَهُ مَافِيْهَا مِنْ أَشْجَارٍ مُثْمِرَةٍ، وَأَزْهَارٍ نَاضِرَةٍ. وَلَمَّا طَالَ طَوَافُهُ بِهَا أَحَسَّ الْجُوْعَ، فَذَهَبَ إِلَى الْبُسْتَانِيْ، لِيَشْتَرِيَ مِنْهُ بَعْضَ الْفَاكِهَةِ. فَقَالَ الْبُسْتَانِيْ: لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفْ مَاشِئْتَ، وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ؟ فَقَالَ التِلْمِيْذُ: لَقَدْ كَانَ مَعِيَ رَبِّيْ، يَرَانِيْ وَلَا أَرَاهُ، وَأَنَا أَخْجَلُ أَنْ أَفْعَلَ مَالَا يَرْضَاهُ.

سُؤَال	جَوَاب
أَيْنَ دَخَلَ التِلْمِيْذُ؟	دَخَلَ التِّلْمِيْذُ حَدِيْقَةً كَبِيْرَةً
هَلْ تَنَقَّلَ فِيْهَا مُنْفَرِدًا أَمْ مَعَ الْجَمَاعَةِ؟	تَنَقَّلَ فِيْهَا مُنْفَرِدًا
مَا الَّذِيْ أَعْجَبَهُ فِي الْحَدِيْقَةِ؟	أَعْجَبَهُ فِيْهَا الْأَشْجَارُ الْمُثْمِرَةُ، وَالْأَزْهَارُ النَّضِرَةُ
مَاذَا أَحَسَّ عِنْدَ مَاطَالَ طَوَافُهُ فِيْهَا؟	أَحَسَّ بِالْجُوْعِ
هَلْ قَطَفَ فَاكِهَةً؟	مَاقَطَفَ فَاكِهَةً
هَلْ قَطَفَ زَهْرَةً؟	مَاقَطَفَ زَهْرَةً
أَيْنَ ذَهَبَ التِلْمِيْذُ؟	ذَهَبَ إِلَى الْبُسْتَانِيْ
وَمَاذَا قَالَ لِلْبُسْتَانِيْ؟	طَلَبَ مِنْهُ شِرَاءَ بَعْضِ الْفَاكِهَةِ
وَمَاذَا قَالَ لَهُ الْبُسْتَانِيْ؟	لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفْ مَاشِئْتَ؟
وَبِمَ أَجَابَهُ؟	لَقَدْ كَانَ مَعِيَ رَبِّيْ يَرَانِيْ
بِأَيِّ صِفَةٍ تَصِفُ هٰذَا التِلْمِيْذَ؟	إِنَّهُ أَمِيْنٌ، يُرَاقِبُ اللهَ فِيْ جَمِيْعِ أَعْمَالِهِ

تمرین

۱......أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ۔

۲...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيْ۔

۳......اَلْإِنْشَاءُ

غَيِّرِ الْعِبَارَةَ السَابقةَ وَقُلْ: دَخَلْتُ حَدِيْقَةً كَبِيْرَةً...الخ

۴......تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْجَارَ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

اِتَّقِ اللهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، لِأَنَّ اللهَ تَعَالٰى يَرَاكَ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ، هُوَ يَرَاكَ وَأَنْتَ فِيْ بَيْتِكَ أَوْفِي الْمَسْجِدِ، أَوْفِي السُّوْقِ، اَوْفِي الْمَكْتَبِ، أَوْفِي الْمَصْنَعِ، اَوْفِي الْمَزْرَعَةِ، اَوْفِي الْبُسْتَانِ، أَوْتَكُوْنُ وَحْدَكَ أَوْتَكُوْنُ مَعَ الْجَمَاعَةِ

۵......تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاذْكُرِ الْجُمَلَ الْإِسْمِيَّةَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کا مال بغیر اس کی رضامندی کے کھائے، مسلمان کا مال، اس کا خون اور اس کی عزت مسلمان پر حرام ہے۔ مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا خیر خواہ ہوتا ہے، وہ اس کے لیے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

معانی الکلمات

مُرَاقَبَةٌ	نگرانی کرنا/خیال کرنا	اَلنَّوَاحِيْ	کونے/حصے
أَخَذَ يَتَنَقَّلُ	پھرنے لگا	مُنْفَرِدًا	اکیلا
أَعْجَبَهُ	اسے پسند آیا	اَلسُّوْقُ	بازار
مُثْمِرَةٌ	پھل دار	اَلْمَكْتَبُ	دفتر
نَاضِرَةٌ	تروتازہ	اَلْمَصْنَعُ	کارخانہ
اَلطَّوَافُ	پھرنا/چکر لگانا	اَلْمَزْرَعَةُ	کھیت/فارم
أَحَسَّ	محسوس کیا	البُسْتَانُ	باغ
اَلْبُسْتَانِيْ	مالی	وَحْدَكَ	تنہا
اَلْفَاكِهَةُ	پھل	بَغَيْرِ رَضَاهُ	بلااجازت/
لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفْ	تم نے کیوں نہیں توڑا		بغیر رضامندی
أَخْجَلُ	میں شرماتا ہوں	اَلدَّمُ	خون
إِتَّقِ اللهَ	اللہ سے ڈرتے رہو	اَلْعِرْضُ	عزت
حَيْثُ مَا كُنْتَ	جہاں بھی تم ہو	حَرَامٌ	حرام/حرمت والا
يُحِبُّ	پسند کرتا ہے	اَلنَّاصِحُ	خیرخواہ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

تِلْمِيْذٌ مُجِدٌّ

كَانَ فِيْ بِلَادِ الصِّيْنِ تِلْمِيْذٌ مُجِدٌّ، يَسْهَرُ اللَّيْلَ فِي الدَّرْسِ ولٰكِنَّ النَّوْمَ كَانَ يَغْلِبُهُ، فَكَّرَ فِيْ حِيْلَةٍ، تُسَاعِدُهُ عَلَى السَّهَرِ، فَأَحْضَرَ خَيْطًا طَوِيْلاً، وَرَبَطَ طَرَفَهُ فِيْ شَعْرِهِ، وَرَبَطَ الطَّرَفَ الْاٰخِرَ فِي الشُّبَّاكِ الَّذِيْ وَرَاءَهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَسْتَذْكِرُ دُرُوْسَهُ، فَكَانَ إِذَا نَامَ وَمَالَ رَأْسُهُ إِلَى الْأَمَامِ، شَدَّ الْخَيْطُ شَعْرَهُ، فَاسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهِ، وَعَادَ إِلَى الدَّرْسِ. فَرَأَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَتْ لَهُ: يَابُنَيَّ! لَاتُعَذِّبْ نَفْسَكَ، وَإِذَا غَلَبَكَ النَّوْمُ فَقُمْ، وَاغْسِلْ وَجْهَكَ، وَامْشِ قَلِيْلاً، فَيَعُوْدُ إِلَيْكَ النَّشَاطُ

سُؤَال	جَوَاب
أَيْنَ كَانَ التِلْمِيْذُ الْمُجِدُّ؟	كان التِلْمِيْذُ الْمُجِدُّ فِيْ بِلَادِ الصِّيْنِ
أَيْنَ تَقَعُ بِلَادُ الصِّيْنِ؟	تَقَعُ بِلَادُ الصِيْنِ فِيْ قَارَةِ أَسِيَا
هَلْ كَانَ التِلْمِيْذُ يَسْهَر فِي اللَّعِبِ؟	لا، بل كان يَسْهَرُ فى الدَرْسِ
هل كان يَغْلِبُهُ النَّوْمُ أَمْ كَانَ يَبْقَى نَشِيْطًا؟	كان يَغْلِبُهُ النَّوْمُ
مَا الْحِيلَةُ الَّتِى فَكَّرَ فِيْهَا؟	رَبَطَ شَعْرَهُ بِالْخَيْطِ وَرَبَطَ الْخَيْطَ بِالشُّبَّاكِ
مَاذَا اسْتَفَادَ مِنْ هٰذِهِ الْحِيلة؟	كان إِذَا نَامَ وَمَالَ رَأْسُهُ، شَدَّ الْخَيْطُ شَعْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ، وَعَادَ إِلَى الدَّرْسِ
مَنْ رَاٰهُ فِيْ هذِهِ الْحَالَةِ؟	رَأَتْهُ أُمُّهُ فِيْ هٰذِهِ الحالة
وَمَاذَا نَصَحَتْهُ أُمُّهُ؟	نَصَحَتْهُ أُمُّهُ بِغَسْلِ الْوَجْهِ وَالْمَشْيِ قَلِيْلًا
هَلْ تَسْهَرُ اللَّيْلَ فِي الْمُذَاكَرَةِ؟	نَعَمْ، أَسْهَر اللَيْلَ فِي الْمُذَاكَرَةِ
مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا عَلَيْكَ النَّوْمُ؟	إِذَا غَلَبَنِى النَّوْمُ أَغْسِلُ وَجْهِيْ وَأَمْشِيْ قَلِيْلًا

تمرین

۱..... اُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

۲..... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيْ.

۳..... اَلْإِنْشَاءُ

اِجْعَلْ مكان التِلميذِ التلميذةَ، ثم غَيِّرِ الْعِبارةَ. كانت فى بِلَادِ الصين تِلميذةٌ مُجِدَّةٌ... إلخ

۵..... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

قَالَ الإِمَامُ أَبُوْ يُوسف رَحمة اللهِ تعالىٰ: العِلْمُ لا يُعْطِيْكَ بَعْضَه حَتّٰى تُعْطِيَه كُلَّكَ. وقال الشاعر:

بِقَدْرِ الْكَدِّ تُكْتَسَبُ الْمَعَالِيْ وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَا سَهِرَ اللَّيَالِيْ

وَالْعِلْمُ يَحْتَاجُ أَيْضًا إلى التقوى وتركِ المَعَاصِيْ، لِأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ مِنْ إِلٰهٍ، وَنُوْرُ اللهِ لَا يُعْطٰى لِعَاصِيْ

۵..... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ.

علم حاصل کرنے کے لیے یکسوئی ضروری ہے اور یکسوئی تعلقات کو چھوڑنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ہمیشہ نیک، سمجھدار اور محنتی طالب علم سے دوستی رکھو۔ مطالعہ اور تکرار کی پابندی کرو۔ اسباق کی پابندی کرو۔ استاد کی بات غور سے سنو۔ اگر بات سمجھ میں نہ آئے تو استاد سے پوچھو اور شرم مت کرو۔

معانی الکلمات

مُجِدٌّ	محنتی	شَدَّ	کھینچا
بِلَادُ الصِّيْنِ	چین کا ملک	لَا تُعَذِّبْ	مت تکلیف دو
يَسْهَرُ	رات کو جاگتا ہے	النَّشَاطُ	چستی
يَغْلِبُهٗ	اس پر غالب آتا ہے	نَصَحْتُهٗ	اسے نصیحت کی
حِيْلَةٌ	حیلہ/تدبیر	قَارَةُ آسِيَا	براعظم ایشیا
تُسَاعِدُ	جو اس کی امداد کرے	يُعْطِيْكَ	تجھے دیتا ہے
خَيْطٌ	دھاگا	قَدْرٌ	اندازہ/مقدار
رَبَطَ	باندھ دیا	الْكَدُّ	محنت
يَسْتَذْكِرُ	یاد کرتا ہے	اَلْمَعَالِيْ	اونچے درجے
مَالَ	جھکا	اَلْاِسْتِجْمَاعُ	یکسوئی
تُكْتَسَبُ	حاصل کیے جاتے ہیں	اَلْمُوَاظَبَةُ	پابندی/ہمیشگی
اَلْعُلَا	بلندی/ بڑائی	اَلْمُذَاكَرَةُ	تکرار
اَلْعَلَاقَاتِ	تعلقات	لَا تَسْتَحْيِ	مت شرم کرو
تَرْكٌ	چھوڑنا	صَاحِبْ دَائِمًا	ہمیشہ دوستی رکھو

الدرس الثامن والعشرون

رِحْلَةٌ فِي الْهَوَاءِ الطَّلْقِ

ذَهَبْتُ أَنَا وَأَصْدِقَائِيْ فِيْ رِحْلَةٍ مَعَ مُعَلِّمِنَا فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ، فَقَصَدْنَا قَرْيَةً، تَبْعَدُ مِنْ مَدْرَسَتِنَا ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ۔

مَشِيْنَا فِيْ الْحُقُوْلِ، وَشَاهَدْنَا النَّبَاتَاتِ، وَالْأَشْجَارَ، وَالْأَزْهَارَ، وَأَعْطَانَا مُعَلِّمُنَا دَرْسًا عَنْهَا، وَعَلَّمَنَا أَسْمَاءَهَا۔

وَعِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَجَلَسْنَا جَمِيْعًا عَلَى الْحَشِيْشِ، وَتَحْتَ الْأَشْجَارِ، وَتَنَاوَلْنَا غَدَاءَنَا، وَبَعْدَ الْغَدَاءِ جَلَسْنَا عَلَى هَيْئَةٍ دَائِرَةٍ حَوْلَ مُعَلِّمِنَا، فَقَصَّ عَلَيْنَا قِصَصًا كَثِيْرًا سَارَّةً، وَفِي الْمَسَاءِ رَجَعْنَا إِلَى بُيُوْتِنَا مَسْرُوْرِيْنَ۔

سُؤَال	جَوَاب
مَتَى ذَهَبْتَ فِيْ رِحْلَةٍ؟	ذَهَبْتُ فِيْ رِحْلَةٍ فِي الْأُسْبُوْعِ الماضى
مَعَ مَنْ ذَهَبْتَ فِيْ رِحْلَةٍ؟	ذَهَبْتُ مَعَ زُمَلَائِيْ وَمَعَ مُعَلِّمِيْ
أَيْنَ قَصَدْتُمْ فى هذهِ الرِحْلَة؟	قَصَدْنَا قَرْيَةً
كَمْ تَبْعُدُ هذه القريةُ مِنَ المدرسة؟	تَبْعُدُ هذهِ الْقَرْيَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ
ماذا شَاهَدْتُمْ هُنَاكَ؟	شَاهَدْنَا الْحُقُوْلَ وَالْنبَاتَاتِ وَالْأَشْجَارَ وَالْأَزْهَارَ
هَلْ عَلَّمَكُمُ الْمُعَلِّمُ أَسْمَاءَ الأشجارِ والنَبَاتَات؟	نَعَمْ، عَلَّمَنَا أَسْمَاءَ الْأَشْجَارِ وَالنَبَاتَاتِ
هَلْ صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ مُنْفَرِدِيْنَ؟	لا، بل صَلينا الظُهر مع الجَمَاعة
متى تناولتُمْ طَعَامَ الْغَدَاءِ؟	تَنَاوَلْنَا الغَدَاءَ بعدَ الظهرِ
ومتى رجعتم؟	رجعنا فِي المَسَاءِ
هل رَجَعْتُم مَحْزُوْنِيْنَ؟	لا، بل رَجَعْنَا مَسْرُوْرِيْنَ جِدًّا

تمرين

١...... اُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ۔

٢...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيْ۔

٣...... أُذْكُرْ ثَلَاثَةَ أَسْمَاءٍ لِلْأَشْجَارِ، وَثَلَاثَةَ أَسْمَاءٍ لِلْأَزْهَارِ، وَثَلَاثَةَ أَسْمَاءٍ لِلْنَبَاتَاتِ۔

٤...... اَلْإِنْشَاءُ

اُكْتُبْ فِيْ عَشْرِ جُمَلٍ مَنْظَرًا جَمِيْلًا، شَاهَدْتَهُ فِيْ سَفَرِكَ أَوْفِيْ رِحْلَتِكَ

٥...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوْبَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ:

النُّزْهَةُ والمشْيُ والتَنَفُّسُ فى الهَوَاءِ الطلق مفيدٌ لصِحّة الإنسان۔ وخاصة فى الصَبَاحِ الباكر، وفى الحديقةِ، وتحتَ الأشجار وَبَيْنَ الأزهار، وَعَلى الحَشِيْشِ الأخضر۔ فَتَعَوَّدْ أَيُّهَا التلميذُ على أَنْ تَنَامَ مبكرا، وَأن تَسْتَيقظَ مبكرا، وأن تصليَ مع الجماعَةِ وأَنْ تواظبَ عَلى الرِياضةِ البدنِيّة

٦...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْجَمْعَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

شہر میں رہنے والے بچے جب شہر سے باہر نکلتے ہیں اور کسی دیہات میں جاتے ہیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں، وہاں وہ دیہاتی زندگی کا مشاہدہ کرتے ہیں، کھیتوں میں گھومتے ہیں، پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھتے ہیں، وادیوں میں چلتے پھرتے ہیں، چشموں کا پانی پیتے ہیں اور قدرتی مناظر سے خوش ہوتے ہیں۔

معانی الکلمات

اَلرِّحْلَة	تفریح/ پکنک	اَلتَّنَفُّسُ	سانس لینا
اَلْهَوَاءُ الطَّلْقُ	کھلی ہوا	تَعَوَّدْ	عادت ڈالو
قَصَدْنَا	ہم نے ارادہ کیا	وَاظِبْ	ہمیشگی کرو/ پابندی کرو
قَرْيَةَ	گاؤں	اَلرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ	بدنی ورزش
تَبْعُدُ	دور ہوتا ہے	عِنْدَمَا	جب
ثَلَاثَةَ أَمْيَالَ	تین میل	يَخْرُجُوْنَ	شہر سے باہر
اَلْحُقُوْل	کھیت	مِنَ الْبَلَدِ	جاتے ہیں
شَاهَدْنَا	ہم نے مشاہدہ کیا/ دیکھا	اَلْحَيَاةُ الْقَرَوِيَّةِ	دیہاتی زندگی
اَلنَّبَاتَاتِ	سبزیاں	يُشَاهِدُوْنَ	دیکھتے ہیں
اَلْحَشَائِشِ	گھاس	يَتَجَوَّلُوْنَ	گھومتے ہیں
هَيْئَةَ دَائِرَةً	گول دائرہ کی شکل میں	يَصْعَدُوْنَ	چڑھتے ہیں
حَوْلَ	اردگرد	قِمَمُ الْجِبَالِ	پہاڑ کی چوٹیاں
قَصَّ	بیان کیا	اَلْوُدْيَان	وادیاں
قِصَصًا	قصے	اَلْعُيُوْن	چشمے
سَارَّة	خوش کرنے والے	اَلْمَنَاظِرُ الطَّبِيْعِيَّةِ	قدرتی مناظر
اَلنُّزْهَة	تفریح/ چہل قدمی	يَفْرَحُوْنَ	خوش ہوتے ہیں

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلشَّمْسُ

تُشْرِقُ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاحِ، وَتَغْرُبُ فِي الْمَسَاءِ. اَلشَّمْسُ وَقْتَ الظُّهْرِ فِي وَسْطِ السَّمَاءِ. اَلصَّبَاحُ أَوَّلُ النَّهَارِ، وَالْمَسَاءُ آخِرُ النَّهَارِ، وَالظُّهْرُ وَسْطُ النَّهَارِ

اَلْمَشْرِقُ عَنْ يَمِيْنِيْ، وَالْمَغْرِبُ عَنْ يَسَارِيْ، وَالشَّمَالُ أَمَامِيْ، وَالْجَنُوْبُ وَرَائِيْ. الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ وَالشَّمَالُ وَالْجَنُوْبُ هٰذِهِ هِيَ الْجِهَاتُ الْأَرْبَعَةُ

تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبَاحًا مِنَ الْمَشْرِقِ، فَتُنَوِّرُ الدُّنْيَا. وَتَغِيْبُ آخِرَ النَّهَارِ فِي الْمَغْرِبِ، فَيَأْتِي اللَّيْلُ. وَنُوْرُهَا قَوِيٌّ، وَحَرَارَتُهَا عَظِيْمَةٌ وَسْطَ النَّهَارِ. وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا عِنْدَ الشُّرُوْقِ أَوِ الْغُرُوْبِ رَأَيْتَهَا صَفْرَاءَ، وَوَجَدْتَّ حَرَارَتَهَا ضَعِيْفَةً. وَنَحْنُ نَرَى الشَّمْسَ كَالْكُرَةِ الصَغِيْرَةِ، لٰكِنَّهَا أَكْبَرُ مِنَ الْأَرْضِ كَثِيْرًا. وَهِيَ ضَرُوْرِيَّةٌ لِحَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ.

سُؤَال	جَوَاب
مَتَى تُشْرِقُ الشَّمْسُ؟	تُشْرِقُ الشَّمْسُ فِي الصَبَاحِ
متى تَغْرُبُ الشَّمْسُ؟	تَغْرُبُ الشَّمْسُ فِي الْمَسَاءِ
فِيْ أَيِّ مكانٍ تَغْرُبُ الشَّمْسُ؟	تَغْرُبُ الشَّمْسُ فِي الْمَغْرِبِ
مَتَى يَأْتِي الصَّبَاحُ؟	تُشْرِقُ الشَّمْسُ فَيَأْتِي الصَّبَاحُ
وَمَتَى يَأْتِي اللَّيْلُ؟	تَغْرُبُ الشَّمْسُ فَيَأْتِي اللَّيْلُ
أَيْنَ جِهَةُ الْمَشْرِقِ؟	اَلْمَشْرِقُ عَنْ يَمِيْنِيْ (إِذَا وَقَفْتُ مُتَوَجِّهًا إِلَى الشَّمَالِ)

أَيْنَ جِهَةُ الْمَغْرِب؟	اَلْمَغْرِبُ عَنْ يَّسَارِيْ
أَيْنَ الشَّمَالُ؟	الشَمَالُ أَمَامِيْ
أينَ الجنوب؟	الجَنُوْبُ وَرَائِيْ
ماذا يَحْصُلُ بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ؟	تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَيَأْتِيْ النَّهَارُ
مَاذَا يَحْصُلُ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ؟	تَغْرُبُ الشَّمْسُ فَيَأْتِي اللَّيْلُ

تمرین

۱...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ۔

۲...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ۔

۳...... اَلْإِنْشَاءُ

أُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ، تَصِفُ فِيْهَا الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْأَرْضَ تَعِيْشُ فِيْهَا؛

۴...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

إِنَّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالشَّمْسَ والقمر والنُّجُوْمَ اٰيَاتٌ عَلٰى قدرةِ الله تعالىٰ. خَلَقَ الله الْأَرْضَ ليَعيش عَلَيْهَا الْإِنْسَانُ، وَخَلَقَ فِيْهَا الْأَنْهَارَ وَالْجِبَالَ وَالْبِحَارَ، وأَنْبَتَ فِيْهَا الْحُبُوْبَ وَالنباتاتِ والفواكِهَ لِيَأْكُلَهَا الْإِنْسَانُ، وَيَشْكُرَ اللهَ عَلَيْهَا وَيَعْبُدَهٗ.

۵...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْجُمَلَ الْإِسْمِيَّةَ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

زمین دو حصوں میں تقسیم ہے، ایک خشکی دوسرا پانی، پھر خشکی پانچ براعظموں میں تقسیم ہے، ایک براعظم ایشیا، دوسرا براعظم یورپ، تیسرا براعظم افریقا، چوتھا براعظم امریکا اور پانچواں براعظم آسٹریلیا، پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے، اس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے، مصر براعظم افریقا میں واقع ہے اور اس کا دارالحکومت قاہرہ ہے، فرانس براعظم یورپ میں واقع ہے اور اس کا دارالحکومت پیرس ہے۔

معانی الکلمات

اَلشَّمْسُ	سورج	آيَاتٌ	نشانیاں
تُشْرِقُ	چمکتا ہے/طلوع	قُدْرَةٌ	قدرت
تَغْرُبُ	غروب ہوتا ہے	قَارَةُ أُسْتَرَالِيَا	براعظم آسٹریلیا
اَلنَّهَارُ	دن	اَلْجِبَالُ	پہاڑ
اَلْجِهَاتُ	سمتیں	اَلْأَنْهَارُ	نہریں
تُنَوِّرُ	روشن کرتا ہے	اَلْبِحَارُ	سمندر
تَغِيْبُ	غروب ہوتا ہے	اَلْحُبُوْبُ	دانے/غلہ
حَرَارَةٌ	گرمی	يَعْبُدُهُ	اس کی عبادت کرتا ہے
اَلسَّمَاوَاتُ	آسمان	قِسْمَانِ	دو قسمیں
اَلْأَرْضُ	زمین	اَلْبَرُّ/اَلْيَابِسَةُ	خشکی
اَلْقَمَرُ	چاند	اَلْمَاءُ/اَلْبَحْرُ	پانی/سمندر
اَلنُّجُوْمُ	ستارے	تَنْقَسِمُ	تقسیم ہوتی ہے
قَارَةُ آسِيَا	براعظم ایشیا	اَلْقَارَةُ	براعظم
قَارَةُ أُوْرُبَّا	براعظم یورپ	قَارَةُ أَفْرِيْقَا	براعظم افریقا
قَارَةُ أَمْرِيْكَا	براعظم امریکا	عَاصِمَةٌ	دارالحکومت

أَلدَّرْسُ الثَّلاثُوْنَ

صَلَاةُ الْجُمُعَةِ

سَمِعَ الْمُسْلِمُوْنَ النِّدَاءَ لِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ، فَتَرَكُوْا أَعْمَالَهُمْ، وَأَسْرَعُوْا لِإِجَابَةِ الدَّاعِيْ، وَسَعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ جَادِّيْنَ، وَدَخَلُوا الْمَسْجِدَ خَاضِعِيْنَ خَاشِعِيْنَ، وَلَمْ تَمْضِ بُرْهَةٌ يَسِيْرَةٌ حَتَّى امْتَلأَ الْمَسْجِدُ بِالْمُصَلِّيْنَ.

وَلَمَّا حَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ قَامَ الإِمَامُ، فَصَعِدَ المِنْبر، وَجَلَسَ عَلَى دَرَجَةٍ مِنْ دَرَجَاتِهِ، وَوَقَفَ الْمُؤَذِّنُ، فَأَذَّنَ بَيْنَ يَدَيْهِ. وَلَمَّا انْتَهَى الْمُؤَذِّنُ قَامَ الْإِمَامُ، فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَأَخَذَ يَعِظُ النَّاسَ، وَيُذَكِّرُهُمْ بِاللهِ، وَيَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِ الْقُرْآنِ، وَيُبَلِّغُهُمْ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنْتَهَى الْإِمَامُ مِنَ الْخُطْبَةِ الْأُوْلَى، ثُمَّ الثَّانِيَةِ، وَأَمَرَ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَتَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ، وَكَبَّرَ الْإِمَامُ، وَتَبِعَهُ الْمُصَلُّوْنَ، وَكَانَ مَشْهَدًا رَائِعًا جَمِيْلًا: قُلُوْبٌ قَدِ اجْتَمَعَتْ لِعِبَادَةِ اللهِ، وَتَوَجَّهَتْ إِلَى خَالِقِهَا مُعْتَرِفَةً بِفَضْلِهِ، مُقِرَّةً بِنِعْمَتِهِ.

اِنْتَهَتِ الصَّلَاةُ، وَسَلَّمَ الْإِمَامُ، وَتَبِعَهُ النَّاسُ، ثُمَّ تَوَجَّهَ الْإِمَامُ إِلَى اللهِ يَدْعُوْهُ بِإِيْمَانٍ وَإِخْلَاصٍ، وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ يُؤَمِّنُوْنَ لِدُعَائِهِ.

أَكْمَلَ النَّاسُ صَلَاتَهُمْ، وَخَرَجُوْا مِنَ الْمَسْجِدِ، وَانْتَشَرُوْا فِي الْأَرْضِ، مُبْتَهِجِيْنَ بِنِعْمَةِ الْإِيْمَانِ.

سُؤَال	جَوَاب
مَاذَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَمَا يَسْمَعُوْنَ النِّدَاءَ لِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ؟	حِيْنَمَا يَسْمَعُ الْمُسْلِمُوْنَ النِدَاءَ يَتْرُكُوْنَ أَعْمَالَهُمْ، وَيَتَوَجَّهُوْنَ إِلَى الْمَسْجِدِ
مَاذَا يَفْعَلُ الْإِمَامُ حِيْنَ يَحِيْنُ وَقْتُ الصَّلَاةِ؟	يَصْعَدُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيَجْلِسُ
وَمَاذَا يَفْعَلُ الْمُؤَذِّنُ؟	يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِن بَيْنَ يَدَيْهِ
مَاذَا يَفْعَلُ الْإِمَامُ حِيْنَ يَنْتَهِي الْمُؤَذِّنِ؟	يَقُوْمُ الْإِمَامُ وَيَخْطُبُ وَيَعِظُ النَّاسَ
كَمْ خُطْبَةً يَخْطُبُ الْإِمَامُ؟	يَخْطُبُ الْإِمَامُ خُطْبَتَيْنِ
هَلْ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ؟	نَعَمْ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ جَلَسَةً خَفِيْفَةً
مَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ؟	يَأْمُرُ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَتَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ
وَمَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ؟	يُكَبِّرُ وَيُصَلِّيْ وَيَتْبَعُهُ النَّاسُ
كَمْ رَكْعَةً يُصَلِّيْ فِيْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ؟	يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ فِيْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ
مَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ التَسْلِيْمِ؟	يَدْعُو الْإِمَامُ بَعْدَ التَسْلِيْمَ
وَمَاذَا يَفْعَلُ الْمُصَلُّوْنَ؟	اَلْمُصَلُّوْنَ يُؤَمِّنُوْنَ لِدُعَاءِ الْإِمَامِ

تمرين

١...... أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٢...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيْ.

٣...... اَلْإِنْشَاءُ

أُذْكُرْ عَشَرَ جُمَلٍ، تَصِفُ فِيْهَا صَلَاةَ الْعِيْدِ، وَالمنظَرَ الرَّائِعَ لِلْأُخُوَّةِ الْإِسْلَامِيَّة

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرْ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

يَآ أَيُّهَا الذين آمنوا إذا نُوْدِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِاللهِ وَذَرُوْا الْبَيْعَ ذٰلكم خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ. فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللهِ وَاذْكُرُوْا اللهَ كَثِيْرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ.

٥...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ:

ہرقوم کے لیے عیداور خوشی کا ایک دن ہوتا ہے۔ امت اسلامیہ کے لیے بھی اللہ تعالیٰ نے دو عیدیں مقرر فرمائی ہیں۔ ایک عیدالفطر اور دوسری عیدالاضحیٰ، عیدالفطر یکم شوال کو ہوتی ہے اور عیدالاضحیٰ دس ذوالحجہ کو ہوتی ہے۔ مسلمان عید کے دن نہاتے ہیں، صاف کپڑے پہنتے ہیں، خوشبو لگاتے ہیں اور عید کی نماز پڑھتے ہیں، عیدالاضحیٰ میں نماز کے بعد قربانی کرتے ہیں۔

معانی الکلمات

صَلٰوةُ الْجُمُعَةِ	جمعہ کی نماز	اَلنِّدَاءُ	اذان/ پکار/ آواز
تَرَكُوْا	چھوڑ دیا	اَلْإِجَابَةُ	جواب دینا/ قبول کرنا
ذِكْرُ اللهِ	اللہ کی یاد، نماز جمعہ	تَسْوِيَةُ الصُّفُوْف	صفیں برابر کرنا
جَادِّيْن	پورے عزم کے ساتھ	تَوَجَّهَتْ	متوجہ ہوئے
خَاضِعِيْن	خشوع وخضوع کی	لَمْ تَمْضِ	نہیں گزرا
وَخَاشِعِيْن	حالت میں	بُرْهَةً	وقت/ گھڑی
مُقِرَّة	اعتراف کرتے ہوئے	إِمْتَلَأَ	بھر گیا
يُؤَمِّنُوْن	آمین کہتے ہیں	لَمَّا	جب
اِنْتَشَرُوْا	پھیل گئے	حَانَ	قریب ہوا
مُبْتَهِجِيْن	خوش ہونے والے	دَرَجَةٌ	سیڑھی
إِذَا نُوْدِيَ	جب بلایا جائے	يَسْتَعْمِلُوْنَ الطِّيْب	خوشبو استعمال کرتے ہیں
فَاسْعَوْا	بھاگو/ متوجہ ہو جاؤ	أَثْنٰى عَلَيْهِ	اس کی ثنا بیان کی
ذَرُوْا	چھوڑ دو	أَخَذَ يَعِظُ	نصیحت کرنے لگے
قُضِيَتِ الصَّلٰوة	نماز پوری ہو جائے	يَذْكُرُهُمْ	نصیحت کرنے لگے
وَابْتَغُوْا	تلاش کرو	يُبَلِّغُهُمْ	انہیں پہنچانے لگے
فَضْلُ الله	اللہ کا فضل/ مال	شَرَعَ اللهُ	اللہ نے مقرر کی
لَعَلَّكُمْ	شاید تم	يُضَحُّوْنَ	قربانی کرتے ہیں
مَشْهَدًا رَائِعًا	اثر ڈالنے والا منظر		

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ

خِطَابُ تِلْمِيْذٍ إِلٰى زَمِيْلِهٖ

خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ، يَدْرُسُ فِيْ كَرَاتَشِيْ فِيْ "جَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ" وَلَهٗ صَدِيْقٌ فِيْ لَاهَوْرَ. فَكَتَبَ إِلَيْهِ خِطَابًا وَصَفَ فِيْهِ الْجَامِعَةَ الَّتِيْ يَدْرُسُ فِيْهَا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كَرَاتَشِيْ

صَدِيْقِي الْعَزِيْزُ حَامِدٌ. حَفِظَهُ اللهُ تَعَالٰى وَرَعَاهُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

أَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنَ فِيْ أَحْسَنِ حَالٍ، وَأَتَمِّ صِحَّةٍ وَعَافِيَةٍ

أَخِي الْعَزِيْزُ! كُنْتُ وَعَدْتُكَ أَنْ أَصِفَ لَكَ الْجَامِعَةَ الَّتِيْ أَدْرُسُ فِيْهَا، وَهَا أَنَاذَا أُوْفِيْ بِوَعْدِيْ الْيَوْمَ، وَأَصِفُ لَكَ هٰذِهِ الْجَامِعَةَ

"جَامِعَةُ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ" جَامِعَةٌ دِيْنِيَّةٌ أَهْلِيَّةٌ. تَقَعُ فِيْ مِنْطَقَةِ "عَلَّامَهْ بَنُوْرِيْ تَاؤُنِ" بِكَرَاتَشِيْ. وَهِيَ جَامِعَةٌ كَبِيْرَةٌ، أَسَّسَهَا فَضِيْلَةُ الشَّيْخِ الْعَلَّامَةُ الْمحَدِّثُ مَوْلَانَا مُحَمَّدْ يُوْسُفُ الْبَنُوْرِيْ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى فِيْ شَهْرِ مُحَرَّمٍ سَنَةَ ١٣٧٤ھ

وَالْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُوْمَ الْإِسْلَامِيَّةَ مِنَ التَّفْسِيْرِ، وَالْحَدِيْثِ، وَالْفِقْهِ، وَالْأُصُوْلِ، وَالتَّارِيْخِ الْإِسْلَامِيْ، وَالْعُلُوْمَ الْعَرَبِيَّةَ مِنَ الْأَدَبِ وَالصَّرْفِ، وَالنَّحْوِ، وَالْبَلَاغَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْعُلُوْمِ الْمُفِيْدَةِ. وَالدِّرَاسَةُ فِيْهَا تَشْمَلُ الْمَرْحَلَةَ الْاِبْتِدَائِيَةَ، وَالْإِعْدَادِيَّةَ وَالثَّانَوِيَّةَ وَالْقِسْمَ الْعَالِيَ وَالتَّخَصُّصَاتِ.

وَبِهَا أَسَاتِذَةٌ وَمَشَايِخُ أَجِلَّاءُ، يُعَلِّمُوْنَ وَيُرَبُّوْنَ الطُّلَّابَ تَرْبِيَةً إِسْلَامِيَّةً

وَيَقْصِدُهَا الطُّلَّابُ مِنْ أَنْحَاءِ بَاكِسْتَانَ، وَمِنْ خَارِجِ بَاكِسْتَانَ مِنْ نَحْوِ خَمْسٍ وَّثَلاَثِيْنَ دَوْلَةً وَالْجَامِعَةُ تَكْفُلُ لَهُمُ الْإِقَامَةَ وَالطَّعَامَ وَاللِّبَاسَ وَالْعِلَاجَ وَالدِّرَاسَةُ فِيْهَا فَتْرَتَانِ: فَتْرَةٌ صَبَاحِيَّةٌ، وَفَتْرَةٌ مَسَائِيَّةٌ. وَالطُّلَّابُ فِيْهَا مُجْتَهِدُوْنَ، يُطَالِعُوْنَ الْكُتُبَ، وَيُذَاكِرُوْنَ دُرُوْسَهُمْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ إِلَى السَّاعَةِ الْحَادِيَةِ عَشَرَةَ وَبَعْدَهَا. وَيَسْتَيْقِظُوْنَ مُبَكِّرِيْنَ، وَيُوَاظِبُوْنَ عَلَى الصَّلَاةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ. وَيُشْرِفُ عَلَيْهِمُ الْمُدَرِّسُوْنَ خَارِجَ أَوْقَاتِ الدِّرَاسَةِ

وَبِالْجَامِعَةِ "دَارُ الْإِفْتَاءِ" يَجْلِسُ فِيْهَا الشَّيْخُ الْمُفْتِيْ، يُفْتِي الشَّعْبَ الْمُسْلِمَ فِيْ أُمُوْرِ دِيْنِهِ. وَ"دَارُ التَّصْنِيْفِ" يَجْلِسُ فِيْهَا الْعُلَمَاءُ الْمُؤَلِّفُوْنَ يُؤَلِّفُوْنَ الْكُتُبَ، تَنْفَعُ الْعُلَمَاءَ وَالْمُسْلِمِيْنَ. وَالْجَامِعَةُ تُصْدِرُ مَجَلَّةً عِلْمِيَّةً اسْمُهَا "بَيِّنَاتٍ" وَهِيَ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَةِ.

وَلِلْجَامِعَةِ فُرُوْعٌ مُخْتَلِفَةٌ فِيْ أَحْيَاءِ كَرَاتَشِيْ. مِنْهَا فِيْ حَارَةِ "مَلِيْر" وَمِنْهَا فِيْ حَارَةِ "گُلْشَنِ عُمَرَ" رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

وَلَعَلَّ هٰذَا الْقَدْرَ مِنَ الْبَيَانِ عَنْ "جَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ" يَازَمِيْلِيْ! يُعْطِيْكَ صُوْرَةً إِجْمَالِيَّةً عَنِ الْجَامِعَةِ وَسَوْفَ أُرْسِلُ إِلَيْكَ دَلِيْلاً مَطْبُوْعًا لِلْجَامِعَةِ، تَقْرَأُ فِيْهِ التَّفْصِيْلَ عَنْ مَعْلُوْمَاتِ الْجَامِعَةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى.

وَبَلِّغْ تَحِيَّاتِيْ إِلٰى وَالِدِكَ الْكَرِيْمِ وَإِخْوَتِكَ: شَاهِدٍ وَعَابِدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ، وَإِلٰى جَمِيْعِ الزُّمَلَاءِ.

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ.

أَخُوْكَ: خَالِدٌ

سُؤَال	جَوَاب
إِلٰى مَنْ كَتَبَ التلميذُ الخِطَابَ؟	كَتَبَ التلميذُ الخِطَابَ إِلٰى زَمِيْلِهٖ
أَيْنَ يَدْرُسُ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ يَدْرُسُ فِيْ "جَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ"
أَيْنَ يَسْكُنُ صَدِيْقُهٗ؟	صَدِيْقُهٗ يَسْكُنُ فِيْ لَاهَور
مَاذَا وَصَفَ فِي الْخِطَابِ؟	وَصَفَ فِي الْخِطَابِ "جَامِعَةَ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةَ"
كَيْفَ بَدَأَ خِطَابَهٗ؟	بَدَأَ خِطَابَه بِالتَّسْمِيَةِ
هَلْ وَفّٰى خَالِدٌ وَعْدَهٗ؟	نَعَمْ، وَفّٰى خَالِدٌ مَا وَعَدَ
أَيْنَ تَقَعُ جَامِعَةُ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ؟	جَامِعَةُ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ تَقَعُ فِيْ كَرَاتْشِيْ
فِيْ أَيَّةِ حَارَةٍ تَقَعُ الْجَامِعَةُ؟	تَقَعُ فِيْ حَارَةِ "عَلَّامَه بَنُوْرِیْ تَاؤُن"
هَلْ هِيَ جَامِعَةٌ حُكُوْمِيَّةٌ؟	لا، بل هي جَامِعَةٌ أَهْلِيَّةٌ
مَنْ أَسَّسَ هٰذِهِ الْجَامِعَةَ؟	أَسَّسَ هذه الجامعةَ العَلَّامَةُ الشيخُ مُحَمَّدْ يُوْسُفُ الْبَنُوْرِیْ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى
مَتٰى أُسِّسَتْ هذه الجامعةُ؟	أُسِّسَتْ هذه الجامعةُ فِيْ مُحَرَّمَ سَنَةَ ١٣٧٤ھ
هل الْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُوْمَ الْعَصْرِيَّةَ؟	لا، بل الجامعةُ تُعَلِّمُ العلومَ الإسلاميةَ وَالْعَرَبِيَّةَ
مَا هِيَ الْعُلُوْمُ الْعَرَبِيَّةُ؟	اَلْعُلُوْمُ الْعَرَبِيَّةُ أَلْأَدَبُ وَاللُّغَةُ وَالصَّرْفُ وَالنَّحْوُ وَالْبَلَاغَةُ
هَلْ يُوْجَدُ فِيْهَا الْقِسْمُ الثَّانَوِيُّ؟	نَعَمْ، يُوْجَدُ فِيْهَا الْقِسْمُ الثانَوِيُّ

هَلْ يُوْجَدُ فِيْهَا الْقِسْمُ الْعَالِيْ؟	نَعَمْ يُوْجَدُ فِيْهَا الْقِسْمُ الْعَالِيْ
ماهي التَّخَصُّصَاتُ فِي الجامعة؟	اَلتَّخَصُّصَاتُ ثَلَاثَةٌ : فِي الْحَدِيْثِ وَالْفِقْهِ وَالدَّعْوَةِ وَالْإِرْشَادِ
صِفْ لَنَا مَشَايِخَ الجامعة؟	مَشَايِخُ الْجَامِعَةِ عُلَمَاءُ أَجِلَّاءُ نُصَحَاءُ مُخْلِصُوْنَ
هَلِ الْجَامِعَةُ تَعْتَنِيْ بِتَرْبِيَةِ الطُّلاَّبِ؟	نَعَمْ، اَلْجَامِعَةُ تَعْتَنِيْ بِتَرْبِيَةِ الطُّلَّابِ
هَلْ يَدْرُسُ فِيْهَا الطُّلاَبُ مِنْ أَهْلِ كراتشي؟	نَعَمْ، يَدْرُسُ فِيْهَا الطُّلَّابُ مِنْ كَرَاتَشِيْ وَخَارِجِ كَرَاتَشِيْ
هَلْ يَقْصِدُهَا الطلاب مِنْ خَارِجِ باكستان	نَعَمْ، يَقْصِدُهَا الطُّلَّابُ مِنَ الدُّوَلِ الْمُخْتَلِفَةِ
كَمْ عَدَدُ الدُّوَلِ التي يَأْتِيْ مِنْهَا الطُّلاَبُ؟	عَدَدُهَا نَحْوُ خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ دَوْلَةً
أَيْنَ يَسْكُنُ الطُّلاَّبُ؟	يَسْكُنُ الطَّلَّابُ فِيْ دَارِ الإقامة
ماذا تكفُلُ الجامعةُ لِلطُّلَّابِ؟	تَكْفُلُ لَهُمُ السُكْنَى وَالطَعَامَ وَاللِّبَاسَ وَالْعِلَاجَ
هَلِ الدِرَاسَةُ فِي الْجَامِعَةِ مَجَّانًا؟	نعم، الدراسةُ فى الجامعةِ مَجَّانًا
هَلِ الدِرَاسَةُ فِيْهَا فِيْ فَتْرَةِ الصَّبَاحِ؟	لَا، بَلِ الدارسةُ فيهَا فترتانِ: فى الصباح وفى المساء
كيف حَالَةُ الطلاب فى الجامعة؟	إِنَّ طُلَّابَ الْجَامِعَةِ مُجْتَهِدُوْنَ وَمُؤَدَّبُوْنَ

مَتَى يُطَالِعُ الطلابُ دُرُوْسَهُمْ وَمَتَى يُذَاكِرُوْنَ؟	يُطَالِعُوْنَ وَيُذَاكِرُوْنَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ
ومتى يَنَامُون؟	يَنَامُوْنَ حَوْلَ السَاعَةِ الْحَادِيَةِ عَشَرَةَ
ومتى يَسْتَيْقِظُوْنَ؟	يَسْتَيْقِظُوْنَ مُبَكِّرِيْنَ
مَنْ يُشْرِفُ على الطلابِ خَارِجَ أَوْقَاتِ الدِرَاسَةِ؟	يُشْرِفُ عَلَيْهِمُ الْمُدَرِّسُوْنَ
مَنْ هُوَ رَئِيْسُ دَارِ الْإِفْتَاءِ؟	الشيخُ المفتى ولى حسَن هو رَئِيْسُ دَارِ الْإِفْتَاءِ
مَنْ يَعْمَلُ فِيْ دَارِ التَصْنِيْفِ؟	يَعْمَلُ فِيْهِ الْعُلَمَاءُ الْمُؤَلِّفُوْنَ
مَا اسْمُ المجَلَّةِ التى تَصْدُرُ من الجامعة؟	اسمها "بَيِّنَات"
هل هى بِاللُّغَةِ الْفَارِسِيَّةِ؟	لا، بل هى بِاللغةِ الأُرْدِيَّةِ
هل للجامعة فُرُوع فى أَنْحَاءِ كراتشى؟	نعم، لِلْجَامِعَةِ فُرُوْعٌ فى أَنْحَاءِ كَرَاتَشِى
هل يُوْجَدُ لها دَلِيْلٌ مَطْبُوْعٌ؟	نعم، يُوْجَدُ لَهَا دَلِيْلٌ مَطْبُوْعٌ بِاللغةِ العربية
هل وَعَدَ خَالِدٌ أَنْ يُرْسِلَ الدَّلِيْلَ إِلَى زَمِيْلِهِ؟	نَعَمْ، وَعَدَ خالد أَنْ يُرْسِلَ الدَّلِيْلَ إلى زَمِيْلِهِ
كيف أَحْصُلُ على دليلِ الجامعة؟	تَحْصُلُ عَلَيْهِ مِنْ مَكْتَبِ الْجَامِعَةِ أو تَطْلُبُهُ بِالْخِطَابِ بِالبَرِيد
مَتَى يَبْدَأُ الْقَبُوْلُ فى الجامعةِ؟	يَبْدَأُ الْقَبُوْلُ فِي السَّادِسِ مِنْ شَوَّال

تمرين

١......أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٢......أُذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِلْفِعْلِ الْمَاضِيْ.

٣......اَلْإِنْشَاءُ

أُذْكُرْ عَشَرَ جُمَلٍ، تذكر فيها الْمَدْرَسَةَ التى تدرُسُ فيها؟

٤......تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

يُوْجَدُ بالجامعةِ قِسْمٌ لِتَحْفِيظ القرآن الكريمِ، يَحْفَظُ فيه الطلابُ القرآن الكريم، وَقِسْمٌ لِتعليمِ القرآن الكريم بِالنَظر، وَيُسَمى هذا القسمُ بِالْمَكْتَب. ويوجدُ بالجامعةِ مَكْتَبَةٌ كبيرةٌ، فيها كتب علمِيَّة قيمةٌ، يَسْتَفِيْدُ منها الأسَاتَذَةُ والطلابُ. وَعَدَدُ الطلابِ فى الجامعة فى سنة ١٤٠٧ھ أَلفان وَخَمسِمائَةِ طالب فى فروعها المختلفة.

٥......تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

جامعہ العلوم الاسلامیہ کے بانی حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ نے جب اس جامعہ کوشروع فرمایا تو اس وقت درجہ تخصص سے شروع کیا تھا۔ اس درجہ میں دس طالب علم تھے اور پہلے اس کا نام "المدرسة العربية الاسلامية" رکھا۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے اس جامعہ پر بہت محنت فرمائی اور اس کے لیے بہت دعائیں فرمائیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی محنت کو قبول فرمایا اور اس میں برکت عطا فرمائی۔ آپ کا انتقال ۳ ذوالقعدہ سنہ ۱۳۹۷ھ کو ہوا اور آپ کو جامعہ کے احاطے میں دفن کیا گیا۔

معانی الکلمات

وَصَفَ	اس نے بیان کیا	مَجَّانًا	مفت/ بلا معاوضہ
أَرْجُوْ	مجھے امید ہے	تَكْفُلُ	کفالت کرتی ہے/
أَحْسَنَ	بہت اچھا		ذمہ دار ہے
أَتَمَّ	مکمل/ پورا	دَلِيْلٌ مَطْبُوْعٌ	چھپی ہوئی معلومات
وَعَدْتُكَ	میں نے تجھ سے		کی کتاب
	وعدہ کیا	صُوْرَةً إِجْمَالِيَّةً	اجمالی تصویر
أُوْفِيْ بِوَعْدِيْ	میں اپنے وعدہ کو پورا	فَتْرَتَانِ	دووقت/ دو حصے
	کرتا ہوں	الشَّعْبُ الْمُسْلِمُ	مسلمان عوام
أُمُوْرُ دِيْنِهِمْ	ان کے دینی کاموں	يُفْتِيْ	فتویٰ دیتا ہے
	سے متعلق	أَهْلِيَّة	عوامی/غیر سرکاری
تُصْدِرُ	جاری کرتا ہے	مِنْطَقَة	علاقہ
مَجَلَّةً عِلْمِيَّةً	علمی رسالہ	أَسَّسَهَا	اس کی بنیاد رکھی
فُرُوْعٌ	شاخیں	تَشْمَلُ	شامل ہے
أَحْيَاءٌ	محلے	مَرْحَلَة	مرحلہ/ درجہ
هٰذَا الْقَدْرُ	اتنی مقدار	مَشَايِخُ أَجِلَّاءُ	بڑے علماء
اَلْعُلُوْمُ الْعَصْرِيَّةُ	جدید علوم	يَقْصِدُهَا	اس کا ارادہ کرتے ہیں
نُصَحَاء	خیر خواہی	أَنْحَاءُ	کونے
يُسَمّٰى	نام رکھا جاتا ہے	نَحْوَ	تقریباً
تُوُفِّيَ	وفات پائی انہوں نے	يُذَاكِرُوْنَ	تکرار کرتے ہیں
بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا	اللہ نے اس میں برکت دی	يُشْرِفُ عَلَيْهِمْ	ان کی نگرانی کرتے ہیں

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ

فُصُوْلُ السَّنَةِ

فُصُوْلُ السَّنَةِ أَرْبَعَةٌ: هِيَ الشِّتَاءُ، وَالرَّبِيْعُ، وَالصَّيْفُ، والخَرِيْفُ، اَلشِّتَاءُ فِيْ كَرَاتَشِيْ مُعْتَدِلٌ، وَالصَيْفُ فِيْهَا حَارٌّ، لٰكِنَّهٗ لَيْسَ بشديدِ الحَرَارَةِ. أَمَّا فِيْ لاهور فَالشتاءُ بَارِدٌ جِدًّا، وَالصَّيْفُ حَارٌّ جِدًّا

باكستان مِنْ بِلَادٍ حَارَةٍ، يَشْتَدُّ فِيْهَا الحَرُّ فِيْ أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ وَتَنْزِلُ الْأَمْطَارُ فِيْهَا صَيْفًا، فَتُعَدِّلُ الْحَرَارَةَ وَتُلَطِّفُ الْجَوَّ. وَفِي الْبِلَادِ الْمُعْتَدِلَةِ لَايَشْتَدُّ الْبَرْدُ شِتَاءً، وَلَايَشْتَدُّ الْحَرُّ فِيْهَا صَيْفًا. لَاتَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِيْ بَاكِسْتَانَ إِلاَّ قَلِيْلًا، أَمَّا فِي الْبِلَادِ الْأُرُوْبِيَّةِ فَتَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِيْ أَكْثَرِ أَيَّامِ السَنَةِ، وَتَكْثُرُ الْغُيُوْمُ فِي السَّمَاءِ وَيَكْثُرُ نُزُوْلُ الْأَمْطَارِ.

سُؤَال	جَوَاب
مَاهِيَ فُصُوْلُ السَّنَةِ؟	هِيَ الشِّتَاءُ وَالرَّبِيْعُ وَالصَّيْفُ وَالخَرِيْفُ
هَلِ الشِّتَاءُ شَدِيْدٌ فِيْ كَرَاتَشِيْ؟	لا، بل الشِتَاءُ مُعْتَدِلٌ فى كراتشى
هَلِ الصَّيْفُ فِيْهَا مُعْتَدِل؟	لَا، بل الصَّيْفُ فِيْهَا حَارٌ، لٰكِنَّهٗ لَيْسَ بِشَدِيْدِ الْحَرَارَةِ
كَيْفَ شِتَاءُ لَاهَور وَكَيْفَ صَيْفُهَا؟	شِتَاءُ لاهور بارد جدًا، وصيفُها حارٌ جِدًا
هل باكستان من بِلَادٍ معتدلة؟	لا، بَلْ باكستانُ مِنْ بِلَادٍ حَارَّةٍ

هل يَشْتَدُّ الحرُّ فيها فى فصل الصيف؟	نعم، يَشْتَدُّ فِيْهَا الحَرُّفِيْ أَكْثَرِ أَيَّامِ السَنَةِ
وهل تكثُرُ الأمطارُ فِيْها صَيْفًا؟	نعم، تَكْثُرُ الأمطارُ فِيْهَا صَيْفًا
ماذا تؤثِّرُ الْأمطارُ فى الجوِّ؟	إِنَّهَا تُعَدِّلُ الْحَرَارَةَ وَتُلَطِّفُ الجَوَّ
هل تَحْتَجِبُ الشمسُ فى بَاكِسْتَان كثيرًا؟	لَاتَحْتَجِبُ الشَمْسُ فِيْ بَاكِسْتَانَ إِلاَّ قَلِيْلاً
كَيْفَ شِتَاءُ الْبِلاد المُعتدِلَةِ وكيف صَيفُها؟	لَا يَشْتَدُّ الْبَرَدُ فِيْهَا شِتَاءً وَلاَ يَشْتَدُّ الحرُّ صيفًا
هل تَحْتَجِبُ الشمسُ فى البلاد الأورُوبِيَّةِ؟	نعم، تحتجب الشمسُ فيها فى أكثر أيام السنة
وهل تَكْثُرُ الغُيومُ فى سَمَائِهَا؟	نعم، تَكْثُرُ الغُيومُ فى سمائها
وهل يكثُرُ نُزُوْلُ الأمْطَارِ وَالثُلُوْجِ فِيْهَا؟	نعم، يَكْثُرُ نُزُوْلُ الأمْطَارِ وَالثُّلُوْجِ فِيْهَا

تمرين

١...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ۔

٢...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِلْفِعْلِ الْمَاضِيْ۔

٣...... اَلإِنْشَاءُ

أُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ، تَصِفُ فيها حَالَةَ الجو عندَ نُزول الْمَطر؟

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

فى الأسبوعِ الثالثِ من شَهر مارس يَبتدِئُ فصلُ الربيع فَصلُ الزهر والحَياة، فتورقُ الاشجارُ۔ وتَتَفَتَّحُ الأزهارُ، وَتبِيضُ الطُيورُ وَتُفْرِخُ۔ وفى هذا الفصل يَعتدلُ الْجَوُّ، فلا نُحِسُّ بردَ الشِتَاءِ، ولا حَرَّ الصَيف، نزورُ الحَدائقَ فى ايامِ الرَبيع، فنراها مُزَيَّنَة بِأَزْهَارِهَا الجمِلية وأوراقِهَا الخَضراء طَيِّبة الرائحة بورُوْدِهَا،وَأزهارِها ونرجَسِهَا وَرَيحانها

٥...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

آج آسمان صاف ہے۔سورج چمک رہا ہے۔فضا گرم ہے۔سمندر ٹھہرا ہوا ہے۔سمندر کا کنارہ بہت خوبصورت دکھائی دے رہا ہے۔ بچے ریت پر کھیل رہے ہیں۔نہانے کا لباس پہنے ہوئے ہیں۔ چند قدم پانی میں چلتے ہیں۔ پھر ڈر کے مارے پانی سے نکل کر آتے ہیں اور ریت پر دوڑتے ہیں اور کھیلتے ہیں۔

معانی الکلمات

فُصُوْلٌ، فَصْل	موسم	اَلْخَرِيْف	جاڑا
اَلشِّتَاءُ	سردی	حَارٌّ جِدًّا	بہت گرم
اَلصَّيْفُ	گرمی	يَشْتَدُّ	تیز ہوجاتا ہے
اَلرَّبِيْع	بہار	اَلْأَمْطَارُ	بارشیں
تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ	سورج چھپ جاتا ہے	تُفْرِخُ	بچے دیتے ہیں
تَكْثُرُ الْغُيُوْم	بادل زیادہ ہوتے ہیں	لَا نُحِسُّ	ہم محسوس نہیں کرتے
نُزُوْلُ الْمَطَرِ	بارش کا اترنا	مُزَيَّنَة	سجائے ہوئے/
اَلْبِلَادُ الْأُوْرُبِيَّة	یورپ کے ملک		خوبصورت
فَصْلُ الزَّهْر	پھولوں کا موسم	نَرْجِس	نرگس/ پھول
تُوْرِقُ الْأَشْجَارُ	درخت پتے نکالتے ہیں	رَيْحَان	ریحان/ پھول
تَتَفَتَّحُ الْأَزْهَارُ	پھول کھلتے ہیں	صَافِيَةٌ	صاف
تَبِيْضُ الطُّيُوْرُ	پرندے انڈے	دَافِئٌ	گرم
	دیتے ہیں	هَادِئٌ	ٹھہرا ہوا/ پرسکون
طَيِّبَةُ الرَّائِحَة	اچھی خوشبو والے	شَاطِئٌ	کنارہ
ثِيَابُ الْبَحْرِ	سمندر کا لباس	رِمَالٌ	ریت

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلاَثُوْنَ

آدَابُ التِلْمِيْذِ فِي الْمَدْرَسَةِ

أَيُّهَا التِلْمِيْذُ العَزِيْزُ!

مَدْرَسَتُكَ هِيَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي، الَّذِيْ تَقْضِيْ فِيْهِ أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ، تَعِيْشُ فِيْهِ مَعَ أُسْرَةٍ، تَتَأَلَّفُ مِنْ إِخْوَانِكَ التَّلاَمِيْذِ، وَآبَائِكَ الْمُعَلِّمِيْنَ، فَلِكَيْ تَكُوْنَ سَعِيْدًا مَحْبُوْبًا فِيْ هٰذِهِ الْأُسْرَةِ، يَنْبَغِيْ أَنْ تَعْمَلَ بِالْنَصَائِحِ الآتِيَةِ:

١...... أَنْ تَقُوْمَ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا، لِتَسْتَطِيْعَ أَنْ تَتَوَضَّأَ وَتُصَلِّيَ، وَتَلْبَسَ مَلَابِسَكَ النَّظِيْفَةَ، وَتَأْخُذَ كُتُبَكَ وَأَدَوَاتِكَ، وَتَذْهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ۔

٢...... أَنْ تَلْقَى إِخْوَانَكَ بِالْبَشَاشَةِ، وَتَبْدَأَهُمْ بِالتَّحِيَّةِ، وَتَدْعُوْهُمْ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِمْ۔

٣...... أَنْ تَتَجَنَّبَ الْحَدِيْثَ وَالضَوْضَاءَ حِيْنَ سَيْرِكَ إِلَى حُجْرَةِ الدِرَاسَةِ وَحِيْنَ جُلُوْسِكَ فِيْهَا۔

٤...... أَنْ تَقِفَ لِتَحِيَّةِ آبَائِكَ الْمُعَلِّمِيْنَ حِيْنَ دُخُوْلِهِمْ حُجْرَةَ الدَّرْسِ، ثُمَّ تَجْلِسُ مُصْغِيًا مُنْتَبِهًا۔

٥...... أَلَّا تَرْفَعَ صَوْتَكَ عَالِيًا، أَوْ تَخْرُجَ مِنْ حُجْرَةِ الدَّرْسِ فِي الْفَتْرَةِ الْقَصِيْرَةِ الَّتِيْ بَيْنَ كُلِّ دَرْسَيْنِ۔

٦...... أَنْ تَلْعَبَ مَعَ إِخْوَانِكَ فِيْ فَتَرَاتِ الرَّاحَةِ الْأَلْعَابَ الَّتِيْ لَاتَضُرُّ بِالصِّحَّةِ

أَوالْخُلُقِ، فَلاَ تَلْعَبْ أَلْعَابًا ذَاتَ خَطَرٍ، وَلَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ بِالصِّيَاحِ، وَلَا تَشْتِمْ أَحَدًا، أَوْ تُخَاطِبْهُ بِلَقَبٍ يَكْرَهُهُ۔

٧...... أَنْ تَشْكُرَ كُلَّ مَنْ أَدّٰى إِلَيْكَ مُسَاعَدَةً، مِنْ إِخْوَانِكَ، أَوْ خَدَمِ الْمَدْرَسَةِ، لِأَنَّ هٰذَا يَدُلُّ عَلٰى حُسْنِ أَدَبِكَ، وَيَزِيْدُ فِيْ مَحَبَّتِهِمْ لَكَ۔

٨...... أَنْ تُحَافِظَ عَلٰى سَلَامَةِ أَدَوَاتِكَ وَنَظَافَتِهَا، وَتَرْتِيْبِهَا فِيْ مَكْتَبِكَ، لِيَسْهُلَ عَلَيْكَ إِخْرَاجُهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ۔

٩...... أَنْ تُحَافِظَ عَلَى الْمَدْرَسَةِ وَأَثَاثِهَا كَمَا تُحَافِظُ عَلٰى بَيْتِكَ وَمَافِيْهِ مِنْ أَمْتِعَة، فَلاَ تَكْتُبْ شَيْئًا عَلَى الْجُدْرَانِ، أَوْ تَتْرُكْ صَنَابِيْرَ الْمِيَاءِ مَفْتُوحَةً أَوْ تُحَطِّمْ زُجَاجَ الشَّبَابِيْكِ، أَوْ تُلْقِ مِدَادَ الْمَحَابِرِ عَلَى الْأَرْضِ۔

١٠...... أَنْ تُؤَدِّيَ كُلَّ وَاجِبٍ عَلَيْكَ فِيْ وَقْتِهِ، وَأَلاَّ تُؤَخِّرَ عَمَلَ يَوْمِكَ إِلٰى غَدِكَ، فَإِنَّ لِكُلِّ يَوْمٍ عَمَلًا۔

١١...... أَنْ تَنْصَرِفَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ، وَالْقُلُوْبُ رَاضِيَةٌ عَنْكَ، لِيَرْضَى اللهُ عَنْكَ، وَيَكْتُبَ لَكَ السَّلَامَةَ وَالْبَرَكَةَ فِيْ حَيَاتِكَ۔

سُؤَال	جَوَاب
مَاهُوَ الْمَنْزِلُ الثَّانِيْ لِلتِّلْمِيْذِ؟	اَلْمَدْرَسَةُ هِيَ الْمَنْزِلُ الثانى لِلْتِلْمِيْذِ
أَيْنَ تَقْضِيْ أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ؟	أَقْضِي أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِيْ فِي الْمَدْرَسَةِ
مِمَّنْ تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ الْمَدْرَسَةِ؟	تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ الْمَدْرَسَةِ مِنْ إِخْوَتِي التَلاَمِيْذِ وَآبَائِي الْمُعَلِّمِيْنَ

هَلْ تُحِبُّ أَنْ تَكُوْنَ مَحْبُوْبًا فِيْ هٰذِهِ الْأُسْرَةِ؟	نعم، أُحِبُّ أَنْ أَكُوْنَ مَحْبُوْبًا فِيْ هٰذِهِ الْأُسْرَةِ
كيف تكونُ مَحْبُوْبًا فى هذه الْأُسْرَةِ؟	إِذَا عَمِلْتُ بِالنَّصَائِحِ أَكُوْن مَحْبُوْبًا فِيْ هٰذِهِ الْأُسْرَةِ
مَافَائِدَةُ التَبْكِيْرِ فِي الْقِيَامِ؟	يَسْتَطِيْعُ الْإِنْسَانُ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَسْتَعِدَّ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ
كيف تَلْقَى إِخْوَانَكَ؟	أَلْقَى إِخْوَانِيْ بِالْبَشَاشَةِ
وَكَيْفَ تَدْعُوْهُمْ؟	أَدْعُوْهُمْ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِمْ
كيف تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ؟	أَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِالسكِيْنَةِ وَالوقَار
مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا قَدَّمَ إِلَيْكَ أَحَدٌ الْمُسَاعَدَةَ؟	أَشْكُرُهُ عَلٰى هٰذِهِ الْمُسَاعَدَةِ
مَافَائِدَةُ تَرْتِيْبِ الْأَدَوَاتِ؟	فَائِدَتُهُ سُهُوْلَةُ إِخْرَاجِهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ
كَيْفَ تُحَافِظُ عَلٰى أَثَاثِ الْمَدْرَسَةِ؟	أُحَافِظُ عَلَيْهَا كَمَا أُحَافِظُ عَلٰى أَثَاثِ بَيْتِيْ
هَلْ تُؤَدِّيْ كُلَّ عَمَلٍ فِيْ وَقْتِهٖ؟	نعم، أُحَاوِلُ أَنْ أُؤَدِّيَ كُلَّ عَمَلٍ فِيْ وَقْتِهٖ
مَافائدةُ حُسْنِ السَيْرِ وَالسُّلُوْكِ؟	يَكُوْنُ صَاحِبُهٗ مَحْبُوْبًا عِنْدَ اللهِ وَعِنْدَ النَّاسِ

تمرين

١.....أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوبَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ.

٢.....أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعَ.

٣.....أَلْإِنْشَاءُ

أُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ، تَصِفُ فيها التلميذَ المؤدَّبَ؟

٤.....تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

البَيْتُ مَدْرَسَةٌ، والأُمُّ مَدْرَسَةٌ، وَالْأُسْرَةُ مَدْرَسَةٌ، وَالطِفْلُ يَتَعَلَّمُ فِي الْبَيْتِ، وَيَتَعَلَّمُ مِنَ الأمِ، ويتعلّم مِنَ الْأُسْرةِ. فَإِذَا كَانَتِ الْأُم مُؤْمِنَةً صَالِحَةً ومتعلمةً تُرَبِّيْ أَوْلَادَهَا على الإِيْمان، والخُلُقِ، والآداب الإسلامية، وتحفظهم مِنَ الفَسَادِ وَقُرَنَاءِ السُوْءِ. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مُرُوْا صِبْيَانِكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوْا سَبْعًا، وَاضْرِبُوْهُمْ عليها إِذَا بَلَغُوْا عَشْرًا وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ."

٥.....تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

تعلیم کے کئی مراحل ہیں: پرائمری، مڈل، میٹرک، انٹر، بی اے، ایم اے اور ڈاکٹریٹ (پی ایچ ڈی) اعلیٰ تعلیم کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہوتی ہے۔ علم نافع وہ ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں کام آئے۔ ایسے علم سے اللہ کی پناہ جو انسان کو نفع نہ دے۔

معانی الکلمات

أَلْمَنْزِلُ	مکان/گھر	مَصْغِيًا	توجہ کے ساتھ
تَقْضِيْ	تو گزارتا ہے	مُنْتَبِهًا	ہوشیار ہو کر
تَعِيْشُ	تو زندگی گزارتا ہے	عَالِيًا	بلند/اونچا
أُسْرَةٌ	خاندان	أَلْفَتْرَةُ	وقفہ
تَتَأَلَّفُ	بنتا ہے/مرکب ہے	فَتْرَاتُ الرَّاحَةِ	آرام کے وقفے

لِكَيْ	تا کہ	اَلْأَلْعَابُ	کھیلیں
سَعِيْدًا	نیک بخت	لَا تَضُرُّ	نقصان نہ دیں
يَنْبَغِيْ	چاہیے	اَلْكُلِيَّةِ/اَلْجَامِعَه	کالج/یونیورسٹی
اَلنَّصَائِحُ	نصیحتیں	اَللِّيْسَانُس	بی اے
لِتَسْتَطِيْعَ	تا کہ تو کر سکے	اَلْمَاجِسْتَيْر	ایم اے
أَدْوَات	سامان	اَلْخُلُق	اخلاق
تَلْقٰى	تو ملے	ذَاتَ خَطَر	خطرناک
اَلْبَشَاشَةُ	خندہ پیشانی کے ساتھ	اَلصِّيَاحُ	چیخنا
اَلتَّحِيَّةُ	سلام	لَا تَشْتُمْ	گالی مت دو
اَلضَّوْضَاءُ	شوروغل	مُسَاعَدَة	امداد/تعاون
أَنْ تَتَجَنَّبَ	یہ کہ تو بچے	لِأَنَّ هٰذَا	کیونکہ یہ
حِيْنَ سَيْرِكَ	چلتے وقت	لِيَسْهُلَ	تا کہ آسان ہو
عِنْدَ الْحَاجَةِ	ضرورت کے وقت	قُرَنَاءُ السُّوْءِ	برے دوست
أَثَاثٌ	سامان	بَلَغُوْا سَبْعًا	سات سال
أَمْتِعَةٌ	سامان/برتنے کا سامان		کے ہو جائیں
صَنَابِيْرُ	ٹوٹیاں	فَرِّقُوْا	جدا کردو
لَا تُحَطِّمْ	مت توڑو	اَلْمَضَاجِعُ	بستر
زُجَاجٌ	شیشہ	مَرَاحِل	مرحلے
مِدَادُ الْمَحَابِرِ	دواتوں کی روشنائی	اَلْاِبْتِدَائِيَةِ	پرائمری
اَنْ تَنْصَرِفَ	تو لوٹے/واپس جائے	اَلْأَعْدَادِيَةِ	مڈل
رَاضِيَةٌ	خوش ہوں/ہونے والے	ثَانَوِيَةِ عَامَةِ	میٹرک
أُحَاوِلُ	میں کوشش کرتا ہوں	ثَانَوِيَةِ خَاصَّةِ	انٹر
تُرَبِّيْ	تربیت کرتی ہے	اَلدُّكْتُوْرَاةِ	ڈاکٹریٹ/پی ایچ ڈی

أَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلاَثُوْنَ

حِكَايَةُ تِلْمِيْذٍ

اِعْتَادَ تِلْمِيْذٌ أَنْ يَأْتِيَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُتَأَخِّرًا فِيْ بَعْضِ الْأَيَّامِ. فَكَانَ ضَابِطُ الْمَدْرَسَةِ يُعَاقِبُهُ بِالحبسِ آخِرَ النَهَار، وَلَمَّا كَثُرَ ذَلِكَ مِنْهُ كَانَ يَطْرُدُهُ إِذَا تَأَخَّرَ. فَكَانَ لَايَفْهَمُ مَايَقْرَأُهُ فِي الْمَنْزِلِ، لِأَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ شَرْحَهُ مِنَ الْمُعَلِّمِ. وَإِذَا سَأَلَ وَاحِدًا مِنْ إِخْوَانِهِ التَّلاَمِيْذِ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُجِبْهُ، لِأَنَّهُ كَانَ مَشْهُوْرًا عِنْدَ الْمُعَلِّمِيْنَ وَالتَّلاَمِيْذِ بِقِلَّةِ الْأَدَبِ وَسُوْءِ الْخُلُقِ

وَلَمَّا رَسَبَ فِيْ فِرْقَتِهِ سَنَتَيْنِ مُتَوَالِيَتَيْنِ، طُرِدَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ. فَكَانَ كُلَّمَا أَدْخَلَهُ أَبُوْهُ مَدْرَسَةً طَرَدَتْهُ لِسُوْءِ أَخْلَاقِهِ، وَعَدَمِ مُوَاظَبَتِهِ.

وَاتَّفَقَ أَنْ مَاتَ أَبُوْهُ، فَانْقَطَعَ هُوَ عَنِ الْمَدَارِسِ، وَصَحِبَ الْأَشْرَارَ وَسَارَ سِيْرَتَهُمْ، وَعَجَزَتْ أُمُّهُ عَنْ تَرْبِيَّتِهِ، فَأَهْمَلَتْهُ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا، يُنْفِقُهُ عَلى نَفْسِهِ. وَاضْطُرَّ أَنْ يَشْتَغِلَ مَسَّاحًا لِلْأَحْذِيَةِ فِيْ بَعْضِ الْحَوَانِيْتِ.

وَكَانَ كُلَّمَا رَأَى وَاحِدًا مِنْ إِخْوَانِهِ النَاجِحِيْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ بَكَى وَنَدِمَ وَقْتَ لَايَنْفَعُ النَدَمُ.

سُؤَال	جَوَاب
عَلى أَيِّ شَيْءٍ اعْتَادَ التِّلْمِيْذُ؟	اِعْتَادَ أَنْ يَأْتِيَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُتَأَخِّرًا
كَيْفَ كَانَ يُعَاقِبُهٗ ضَابِطُ الْمَدْرَسَةِ؟	كَانَ يَحْبِسُهٗ آخِرَ النَّهَارِ
وَ كَيْفَ كَانَ يُعَاقِبُهٗ لَمَّا كَثُرَ ذٰلِكَ مِنْهُ؟	كَانَ يَطْرُدُهٗ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
هَلْ كَانَ يَفْهَمُ مَا يَقْرَأُهٗ فِي الْمَنْزِلِ؟	مَا كَانَ يَفْهَمُ مَا يَقْرَأُهٗ فِي الْمَنْزِلِ
لماذا كان لا يَفْهَمُ؟	لِأَنَّهٗ لَمْ يَسْمَعْ شَرْحَهٗ مِنَ الْمُعَلِّمِ
هل كان يَسْأَلُ إِخْوَانَه مِنَ التلاميذ؟	نَعَمْ، كَانَ يَسْأَلُ إِخْوَانَهٗ مِنَ التَّلَامِيْذِ
هل كانوا يُجِيْبُوْنَهٗ؟	مَا كَانُوْا يُجِيْبُوْنَهٗ
لماذا كانوا لَا يُجِيْبُوْنَهٗ؟	لِأَنَّهٗ كَانَ مَشْهُوْرًا بِقِلَّةِ الْأَدَبِ وَسُوْءِ الْخُلُقِ
لِمَاذَا طُرِدَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	لِأَنَّهٗ رَسَبَ سَنَتَيْنِ مُتَوَالِيَتَيْنِ
هَلْ وَاظَبَ عَلَى الدِّرَاسَةِ بَعْدَ وَفَاةِ وَالِدِهٖ؟	لَا، بَلِ انْقَطَعَ عَنِ الدِّرَاسَةِ بَعْدَ وَفَاةِ وَالِدِهٖ.
هَلْ صَحِبَ الْأَبْرَارَ بَعْدَ الْاِنْقِطَاعِ؟	لَا، بَلْ صَحِبَ الْأَشْرَارَ وَسَارَ سِيْرَتَهُمْ
هَلِ اشْتَغَلَ بِالتِّجَارَةِ؟	لَا، بَلِ اشْتَغَلَ مَسَّاحًا لِلْأَحْذِيَةِ
هَلْ كَانَ يَفْرَحُ حِيْنَ يَرَى إِخْوَانَهٗ؟	لَا، بَلْ كَانَ يَبْكِيْ حِيْنَ يَرَى إِخْوَانَهٗ
هَلْ يَنْفَعُ النَدَمُ بَعْدَ فَوْتِ الأوان؟	لَا يَنْفَعُ النَّدَمُ بَعْدَ فَوْتِ الْأَوَانِ

تمرين

١..... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ۔

٢..... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْمَاضِيْ۔

٣..... اَلْإِنْشَاءُ

أُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ، تَصِفُ فيه الولَدَ المجتهدَ والمُطِيْعَ بِوَالِدَيْهِ؟

٤..... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

يقول الأستاذُ لِتِلميذه: أَطِعْ وَالِدَيْكَ، وَأَحِبَّ إِخْوَانَكَ، فَلاَ تُعَانِدْ كِبَارَهُمْ، وَلَا تَضْرِبْ صِغَارَهُمْ وَاعْطِفْ عَلٰى خَدَمِكَ۔ وَنَظِّمْ أَعْمَالَكَ۔ وَاحْرِصْ عَلٰى زَمَنِكَ فِي الْمَنْزِلِ۔ نَمْ بَاكِرًا، وَاسْتَيْقِظْ بَاكِرًا، فَإِنَّ ذٰلك أَدْعٰى لِنَشَاطِكَ۔ وَأَسْلَم لِعَقْلِكَ وَجِسْمِكَ وَإِذَا خَلَعْتَ مَلاَبِسَكَ عِنْدَ النَوْمِ فَضَعْهَا مُنَظَّمَةً فِيْ أمكِنتِهَا الْمُعَدَّةِ لها، وَإِيَّاكَ أَنْ تَرْمِيَ بِهَا فِيْ شَتّٰى الأماكِنِ، فَيَصْعُبَ عَلَيْكَ جَمْعُهَا صَبَاحًا۔

٥..... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

سستی ایک بری عادت ہے جو انسان کو دنیا وآخرت کی نعمتوں سے محروم کردیتی ہے۔ وقت کو لایعنی کاموں میں صرف کرنا بھی بری عادت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ایک شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کاموں کو چھوڑ دے۔'' طالب علم کے لیے زیادہ تعلقات بڑھانا بہت مضر ہے۔ یہ تعلقات اس کے ذہن کو پراگندہ کردیتے ہیں۔

معانی الکلمات

اِعْتَادَ	عادت بنادی	صَحِبَ الْأَشْرَار	بروں کے ساتھ دوستی کرلی
ضَابِطُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسہ کے ناظم/نگران	سَارَ سِيْرَتَهُمْ	ان کے راستے پر چل پڑا
كَانَ يُعَاقِبُهُ	نکال دیتے تھے اُسے	أَهْمَلَتْهُ	اسے چھوڑ دیا
شَرْحُه	شرح/ بیان	يُنْفِقُهُ	وہ خرچ کرتا ہے
رَسَبَ	فیل ہو گیا	أُضْطُرَّ	مجبور ہو گیا
فِرْقَةِ	جماعت	مَسَّاحًا	پالش کرنے والا
مُتَوَالِيَتَيْنَ	مسلسل	اَلْحَوَانِيْت	دکانیں
اِتَّفَقَ	اتفاق سے	نَدِمَ	نادم/ پشیمان ہوا
اَلْكَسَلَ	سستی	شَتَّى الْأَمَاكِن	مختلف جگہیں
عَادَةً قَبِيْحَةً	بری عادت	مَالَا يَعْنِي	لایعنی کام
اِنْقَطَعَ	منقطع ہو گیا/ چھوڑ دیا	يُشَتِّتُ	پراگندہ کرتا ہے

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلاَثُوْنَ

اَلْبِرُّ بِالْوَالِدَيْنِ

رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَلَدًا لَهٗ يَوْمَ عِيْدٍ، وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ خَلِقٌ، فَبَكٰى، فَقَالَ لَهٗ: مَا يُبْكِيْكَ يَا أَبَتِ؟ فَقَالَ: يَا بُنَيَّ أَخْشٰى أَنْ يَنْكَسِرَ قَلْبُكَ فِيْ يَوْمِ الْعِيْدِ إِذَا رَآكَ الصِّبْيَانُ بِهٰذَا الْقَمِيْصِ. فَقَالَ: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! إِنَّمَا يَنْكَسِرُ قَلْبُ مَنْ أَعْدَمَهُ اللهُ رِضَاهُ، أَوْ عَقَّ أُمَّهٗ وَأَبَاهُ، وَإِنِّيْ لَأَرْجُوْا أَنْ يَكُوْنَ اللهُ رَاضِيًا بِرِضَاكَ. فَبَكٰى عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَضَمَّهٗ إِلَيْهِ، وَقَبَّلَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَدَعَالَهٗ. فَكَانَ أَغْنَى النَّاسِ بَعْدَ أَبِيْهِ.

سُؤَال	جَوَاب
مَنْ رَأٰى عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؟	رَأٰى عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْز رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَلَدَهٗ
فِيْ أَيِّ يَوْمٍ رَأٰى وَلَدَه؟	رَأٰى وَلَدَه فِي يوم العيد
فِيْ أَيَّةِ حَالٍ رَأٰى وَلَدَهٗ؟	رَأٰى وَلَدَه وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ خَلِق
ماذا كان تَأَثُّرُهٗ بِهٰذِهِ الْحَالَةِ؟	بَكٰى بِهٰذِهِ الحالة
مَاسَبَبُ بُكَاءِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؟	سَبَبُ بُكَائِهٖ خَشْيَةَ أَنْ يَنْكَسِرَ قَلْبُ وَلَدِهٖ.
مَاذَا أَجَابَهُ ابْنُه حِيْنَ سَأَلَهُ؟	إِنَّمَا يَنْكَسِرُ قَلْبُ مَنْ حُرِمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
مَاذَا فَعَلَ عُمَرُ بَعْدَ مَاسَمِعَ كَلَامَ ابْنِهٖ؟	بَكٰى عُمَرُ فَرَحًا، وَضَمَّهٗ إِلَيْهِ
أَيْنَ قَبَّلَهٗ؟	قَبَّلَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ
مَاذَا دَعَالَهٗ؟	دَعَالَهٗ بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ
كَيْفَ تُعَامِلُ وَالِدَيْكَ؟	أُعَامِلُهُمَا بِالْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ
مَافَائِدَةُ بِرِّهِمَا؟	كَسْبُ رِضَى اللهِ عَنْهُ

تمرین

۱...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ۔

۲...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ مِنْ لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ۔

۳...... اَلْإِنْشَاءُ

أُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ، تذ كر فيها حُقُوقَ الوالدين وذِي الْقُرْبٰى۔

۴...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

الإِنْسَانُ بِصِفَاتِهٖ لابِلَوْنِهٖ وَلِبَاسِهٖ۔ إِنَّ اللهَ لَايَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ، وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلى قلوبكم وَأَعْمَالِكُمْ۔ قَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ تَعَالٰى؟ قَالَ: الصلاةُ على وَقتها۔ قلت: ثم أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ۔ قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: "اَلْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ۔"

۵...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے حقوق کے ساتھ والدین کے حقوق کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ والدین کے اولاد پر بہت احسانات ہیں خاص کر ماں کے۔ ماں اپنے بچے کے ساتھ بہت محبت کرتی ہے اوراس کی وجہ سے بہت تکلیفیں اٹھاتی ہے۔اس لیے اولاد کا فرض ہے کہ اپنے والدین کا ادب کرے، ان کا کہا مانے، ان کی خدمت کرے خاص کر جب وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔

معانی الکلمات

اَلْبِرُّ	نیکی/ بھلائی	أَيُّ العَمَلِ	کونسا عمل کرنا
قَمِيْصُ خَلِقٍ	پرانی قمیص	بِرُّ الْوَالِدَيْنِ	والدین کے ساتھ
مَايُبْكِيْكَ	کیا چیز آپ کو رلا رہی ہے		احسان کرنا
يَاأَبَتِ	اے میرے ابا جان	خَاصَةً	خاص کر
يَابُنَيَّ	اے میرے	تَجْتَهِدُ	محنت کرتی ہے
	پیارے بیٹے	تَتَحَمَّلُ	برداشت کرتی ہے
أَخْشٰى	مجھے ڈر ہے	اَلْمَشَقَّاتُ	تکلیفیں
أَنْ يَنْكَسِرَ	یہ کہ ٹوٹ جائے	يَجِبُ عَلَى الْأَوْلَادِ	اولاد کا فرض ہے
أَعْدَمَهُ	اسے محروم کردیا	أَنْ يَتَأَدَّبُوْا	ادب کریں، باادب
عَقَّ أُمَّهُ	اپنی ماں کی نافرمانی کی		رہیں
ضَمَّهُ إليه	اپنے ساتھ ملالیا	أَنْ يُطِيْعُوْا	فرمانبرداری کریں
قَبَّلَهُ	اسے پیار کیا	أَنْ يَخْدِمُوْا	یہ کہ خدمت کریں
فرحًا	خوشی سے	إِذَا	جب
التَّأَثُّرُ	اثر قبول کرنا	بَلَغُوا الْكِبَرَ	بڑھاپے کو پہنچیں

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلاَثُوْنَ

وَسَائِلُ السَّفَرِ

نَحْنُ نُسَافِرُ مِنَ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ آخَرَ بِالْقِطَارِ أَوالسَيَّارَةِ. وَيُمْكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالطائِرَةِ. وَيُمْكِنُ أَنْ نَسافِرَ بِالسَّفِيْنَةِ.

السَّفِيْنَةُ تَجْرِىْ عَلَى وَجْهِ الْمَاءِ، وَالطائِرَةُ تَطِيْرُ فِي الفَضَاءِ، أَمَّا الْقِطَارُ أَوالسَيَّارَةُ فَهُمَا يَسِيْرَانِ عَلَى اليابِسَةِ، ويقطعان المَسَافَاتِ البَعِيْدَةَ.

وَالْقِطَارُ يَسِيْرُ عَلَى سِكَّةٍ حَدِيْدِيَّةٍ خَاصَّةً. أَمَّا السَّيَّارَةُ فَهِيَ تَسِيْرُ عَلَى الْطُرُقِ الْمُعَبَّدَةِ. نَرْكَبُ السَّفِيْنَةَ فِي الْبَحْرِ، وَنَرْكَبُ الطَّائِرَةَ لِنَطِيْرَ فِي الْجَوِّ، وَنَرْكَبُ الْقِطَارَ أَوِ السَيَّارَةَ لِنُسَافِرَ فِي الْبِرِّ.

فَالسَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ هُمَا وَسِيْلَتَا السَفَرِ فِي الْبَرِّ، وَالسَّفِيْنَةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ، وَالطَّائِرَةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْجَوِّ.

وَحِيْنَ نَعْزِمُ عَلَى السَّفَرِ نَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ إِحْدَى شَرِكَاتِ السَّفَرِ وَنَشْتَرِىْ بِطَاقَةَ السَّفَرِ

سُؤَال	جَوَاب
بِمَ نُسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ؟	نُسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ بِالسَّيَّارَةِ أَوِ الْقِطَارِ
هَلْ يُمْكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالطَّائِرَةَ؟	نَعَمْ، يُمْكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالطَائِرَة
هَلْ يُمْكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالْبَاخِرةِ؟	نعم، يمكن أَنْ نُسَافِرَ بِالباخرة
أَيْنَ تَجْرِى السَّفِيْنَةُ؟	تَجْرِى السَّفِيْنَةُ عَلَى وجه الماء
أَيْنَ تَطِيْرُ الطَائِرَةُ؟	تَطِيْرُ الطَائِرَةُ فِي الْجَوِّ
أَيْنَ تَسِيْرُ السَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ؟	تَسِيْرُ السَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ عَلَى الْيَابِسَة

هَلْ يَسِيْرُ الْقِطَارُ عَلَى الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَةِ؟	لا، بَلْ يَسِيْرُ الْقِطَارُ عَلٰى سِكَّةٍ حَدِيْدِيَّةٍ
هَلْ تَسِيْرُ السَّيَّارَةُ عَلٰى سِكَّةٍ حديدية؟	لَا، بَلْ تَسِيْرُ السَّيَّارَةُ عَلَى الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَةِ
مَاهِيَ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَرِّ؟	اَلسَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ وَسِيْلَتَا السَّفَرِ فِي الْبَرِّ
مَاهِيَ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الجو؟	اَلطَّائِرَةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرَ فِي الْجَوِّ
مَاهِيَ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ؟	اَلسَّفِيْنَةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فى البحر
مَاذَا نَفْعَلُ حِيْنَ نَعْزِمُ عَلَى السَّفَرِ؟	نَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ إِحْدَى شَرِكَاتِ السَّفَرَ وَنَشْتَرِيْ التَذْكِرَةَ
كَيْفَ نَسْتَعِدُّ لِلسَّفَرِ؟	نَأْخُذُ حَوَائِجَنَا فِيْ صُنْدُوْقٍ وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَحَطَّةِ
أَيْنَ نَرْكَبُ الْقِطَارَ؟	نَرْكَبُ الْقِطَارَ فِيْ مَحَطَّةِ الْقِطَارِ
أَيْنَ نَرْكَبُ السَّيَّارَةَ؟	نَرْكَبُ السَّيَّارَةَ فِيْ مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ
أَيْنَ نَرْكَبُ السَّفِيْنَةَ؟	نَرْكَبُ السَّفِيْنَةَ فِي الْمِيْنَاءِ الْبَحْرِيْ
أَيْنَ نَرْكَبُ الطَّائِرَةَ؟	نَرْكَبُ الطَّائِرَةَ فِي الْمَطَارِ

تمرین

۱...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ۔

۲...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ۔

۳...... اَلإِنْشَاءُ

أُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ، تَصِفُ فِيْهَا مَحَطَّةَ الْقِطَارِ أَوِ الْمَطَارَ أَوِ الْمِيْنَاءَ؟

۴...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

مِنْ وَسَائِلِ السَّفَرِ وَالنَقْلِ إِلَى مَسَافَاتٍ قَصِيْرَةٍ الدَرَّاجَةُ الْعَادِيَّةُ، وَالدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ، وَعَرَبَةُ الْحِصَانِ، وَعَرَبَةُ الْجَمَلِ، وَعَرَبَةُ الْحِمَارِ، وَسَيَّارَةُ الْأُجْرَةِ (تيكسى) والركشة. كَمَا أَنَّ النَّاسَ فِيْ الْقُرٰى وَالْجِهَاتِ الْبَعِيْدَةِ يَسْتَعِيْنُوْنَ الْفَرَسَ وَالْجَمَلَ وَالْبَغَلَ وَالْحِمَارَ لِلنَّقْلِ وَالرُّكُوْبِ۔ وَوُجُوْدُ هٰذِهِ الْوَسَائِلِ نِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللهِ تَعَالٰى، يَجِبُ أَنْ نَشْكُرَهُ عَلٰى ذٰلِكَ

۵...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةِ:

بوئنگ جہاز کی رفتار بہت تیز ہے۔ بعض جہاز دو انجن والے ہیں اور بعض جہاز چار انجن والے ہوتے ہیں۔ جہاز پر سوار ہونے کے لیے سیڑھی استعمال کی جاتی ہے۔ جہاز کا عملہ کیپٹن، انجینئر اور ائیر ہوسٹز پر مشتمل ہوتا ہے۔ بعض ہوائی جہاز ایک براعظم سے دوسرے براعظم تک اڑتے ہیں اور سینکڑوں سواریوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔

معانی الکلمات

وَسَائِلُ	وسائل/ ذرائع	طَاقِمُ الطَّائِرَةِ	جہاز کا عملہ
اَلسَّفِيْنَةُ/	بحری جہاز	أَسْرَعَ	بہت تیز
اَلْبَاخِرَةُ		مُحَرِّكٌ	انجن
اَلْمُسَافَاتُ	مسافتیں/ فاصلے	سُلَّمٌ	سیڑھی
لِلرُّكُوْبُ	سوار ہونے کے لیے	سِكَّةٌ حَدِيْدِيَّةٌ	ریل کی پٹری
اَلطَّيَّارُ	کیپٹن	اَلطُّرُقُ الْمُعَبَّدَةِ	پختہ سڑکیں
اَلْمُهَنْدِسُ	انجینئر	نَعْزِمُ	ہم ارادہ کرتے ہیں
اَلْمُضِيْفَاتُ	ائیر ہوسٹز	شَرِكَاتُ السَّفَرِ	ٹریول ایجنسیاں
تَنْقُلُ الرِّكَابُ	سواریوں کو منتقل کرتے ہیں	اَلطَّائِرَةُ النَّفَاثَةُ	بوئنگ جہاز
مِئَاتُ الرِّكَابُ	سینکڑوں سواریاں	اَلسُّرعَةُ	رفتار

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

ثَرْوَةٌ مِنْ نِصْفِ قِرْشٍ

أَرَادَ تَاجِرٌ أَنْ يُعَلِّمَ وَلَدًا ذَكِيًّا لَهُ الْاِقْتِصَادَ، فَاشْتَرَى لَهُ صُنْدُوْقًا لِلتَّوْفِيْرِ، وَعَوَّدَهٗ أَنْ يَضَعَ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ

أَخَذَ الْوَلَدُ يَضَعُ فِيْ صُنْدُوْقِهٖ صَبَاحَ كُلِّ يَوْمٍ نِصْفَ الْقِرْشِ، وَاظَبَ عَلٰى ذٰلِكَ مُدَّةَ دِرَاسَتِهٖ فِيْ رَوْضَةِ الْأَطْفَالِ، وَالْمَدْرَسَةِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ، ثُمَّ فِيْ مَدْرَسَةِ التِّجَارَةِ۔ وَلَمَّا أَتَمَّ دِرَاسَتَهٗ فَتَحَ صُنْدُوْقَهٗ، فَإِذَا فِيْهِ عِشْرُوْنَ جُنَيْهًا

فَتَحَ هٰذَا الشَّابُّ مَحَلًّا لِلتِّجَارَةِ، وَاشْتَرَى بِضَاعَةً بِالْمَالِ الَّذِيْ اِدَّخَرَهٗ لِنَفْسِهٖ، وَشَرَعَ يَعْمَلُ فِيْ تِجَارَتِهٖ بِجِدٍّ وَأَمَانَةٍ، مُكْتَفِيًا بِالرِّبْحِ الْقَلِيْلِ، وَلَمْ تَمْضِ سَنَوَاتٌ حَتّٰى كَانَ مِنْ أَكَابِرِ التُّجَّارِ۔

وَكَانَ يَقُوْلُ لِإِخْوَانِهٖ: إِنَّ ثَرْوَتِيْ مِنْ أَنْصَافِ الْقُرُوْشِ الَّتِيْ اِدَّخَرْتُهَا فِيْ أَيَّامِ دِرَاسَتِيْ

سُؤَال	جَوَاب
مَاذَا أَرَادَ التَّاجِرُ أَنْ يُعَلِّمَ وَلَدَهٗ؟	أَرَادَ أَنْ يُعَلِّمَ وَلَدَهُ الْاِقْتِصَادَ
هَلْ كَانَ وَلَدُهٗ غَبِيًّا	لَا، بَلْ كَانَ وَلَدُهٗ ذَكِيًّا
مَاذَا فَعَلَ لِيُعَلِّمَ وَلَدَهُ الْاِقْتِصَادَ؟	اِشْتَرَى لَهُ صُنْدُوْقَ التَّوْفِيْرِ
وَعَلٰى أَيِّ شَيْءٍ عَوَّدَهٗ؟	عَوَّدَهٗ أَنْ يَضَعَ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ
مَاذَا فَعَلَ الْوَلَدُ؟	أَخَذَ يَضَعُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ

مَتَى بَدَءَ الْوَلَدُ بِالْإِدِّخَارِ؟	بَدَأَ مِنْ رَوْضَةِ الْأَطْفَالِ
هل وَاظب على ذلك؟	نعم، وَاظَبَ على ذلك
وَ كَمْ وَاظَبَ على ذلك؟	وَاظَبَ على ذلك مُدَّةَ دِرَاسَتِهِ
مَتى فَتَحَ صندوقَ التَوْفِير؟	فَتَحَ الصُنْدُوقَ بَعْدَ مَا أَتَمَّ دِرَاسَتَه
كَمْ كَانَ مِقْدَارُ الْمَالِ الَّذِى ادَّخَرَهُ؟	كَانَ مِقْدَارُهُ عِشْرِيْنَ جُنَيْهاً
وَمَاذَا فَعَلَ بَعْدَ ذلك؟	فَتَحَ مَحَلًّا لِلتِّجَارَةِ
وَمَاذَا فَعَلَ بالمال الذى ادَّخَرَه؟	اِشْتَرَى بِهِ بِضَاعَةً
كَيْفَ كَانَتْ سِيْرَتُهُ فِي تِجَارَتِهِ؟	كَانَ يَعْمَلُ بِالْجِدِّ وَالْأَمَانَةِ
هل كان حَرِيْصًا عَلَى جَمْعِ الْمَالِ أَمْ قَانِعًا؟	لا، بل كان قانِعًا
هَلْ كَانَ نَاجِحًا فِي تِجَارَتِهِ؟	نعم، كان نَاجِحًا فِي تِجَارَتِهِ
مَاذَا حَصَلَ لَهُ بَعْدَ سَنَوَاتٍ؟	صار مِنْ أَكَابِرِ التُجَّارِ

تمرين

١......أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٢...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيْ.

٣......اَلْإِنْشَاءُ

٤......أُكْتُبْ عَشَرَ جمل، تصف فيها التاجر الصَّادقَ الأَمِيْنَ؟

٥......تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

الاقتصادُ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَالَ من اقتصد. يَنْبَغِي لِلْإِنسان أَنْ يكسب المال الحلال. وينفقه على نفسِهٖ وأهله وفي أعمال الخير، وأن يقتصِدَ في النفقة، وأن يَدَّخِرَ شَيْئًا مما يكْسِبُه.

٦......تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

مال کو حرام کاموں میں خرچ کرنا اسراف ہے اور اسے بے جا خرچ کرنا بھی اسراف ہے اور ضرورت سے زائد خرچ کرنا بھی اسراف ہے۔ مسلمان تاجر نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ جھوٹی قسم کھاتا ہے اور نہ کسی کو دھوکہ دیتا ہے اور جب تولتا ہے تو جھکتا تولتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرتا ہے۔

معانی الکلمات

ثَرْوَة	سرمایہ	اَلنَّفَقَةُ	خرچ
قِرْش	ایک سکہ آنے کے برابر	رَوْضَةُ الْأَطْفَالُ	کنڈرگارڈن
اَلاِقْتِصَادُ	میانہ روی معیشت میں	أَتَمَّ	پورا کیا
صُنْدُوْق	گلہ/ پیسے ڈالنے کی	عَوَّدَهٗ	اسے عادی بنایا/
اَلتَّوْفِيْر	صندوقچی جس میں بچے		اس کی عادت ڈالی
	پیسے ڈالتے ہیں	مَحَلُّ التِّجَارَةِ	دکان
بِضَاعَةٌ	تجارت کا سامان	يَقْتَصِدُ	میانہ روی اختیار کرے
اِدَّخَرَهٗ	اسے جمع کیا/ ذخیرہ کیا	اَلْإِسْرَافُ	اسراف/ حد سے نکلنا
بِجِدٍّ	محنت کے ساتھ	فِيْ غَيْرِ مَحَلِّهٖ	بے جا
مُكْتَفِيًا	اکتفا کرتے ہوئے قناعت	أَكْثَرَ مِنَ الْحَاجَةِ	ضرورت سے زائد
	کرتے ہوئے	اَلرِّبْحَ الْقَلِيْلِ	تھوڑا نفع
لَا يَحْلِفُ	جھوٹی قسم نہیں کھاتا	مَا عَالَ	تنگدست نہیں ہوتا
الْكَذِبَ		أَنْ يَكْسِبَ	یہ کہ کمائے
لَا يَغُشُّ	دھوکا نہیں دیتا	يُنْفِقَهٗ	اسے خرچ کرے
يُرَجِّحُ	جھکتا تولتا ہے	أَعْمَالَ الْخَيْرِ	نیک کام
اَلْمُسَامَحَةُ	نرمی کا برتاؤ کرنا		

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلاَثُوْنَ

اَلطُّفَيْلِيُّ

صَحِبَ طُفَيْلِيٌّ رَجُلاً فِيْ سَفَرٍ. فَلَمَّا نَزَلَا فِيْ بَعْضِ الْمَنَازِلِ، قَالَ لَهُ الرَجُلُ: خُذْ دِرْهَمًا، وَامْضِ، فَاشْتَرِ لَنَا لَحْمًا. قَالَ لَهُ الطُّفَيْلِيُّ: قُمْ أَنْتَ، فَاشْتَرِ، وَاللهِ إِنِّيْ لَتَعِبٌ. فَمَضَى الرَجُلُ، فَاشْتَرَى اللَحْمَ. ثُمَّ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: قُمْ فَاطْبَخْهُ، فَقَالَ: لَا أُحْسِنُ، فَقَامَ الرَّجُلُ فَطَبَخَهُ، ثُمَّ قَالَ الرَجُلُ لِلطُفَيلِيّ: فَأَثْرِدْ. فَقَالَ: وَاللهِ إِنِّيْ لَكَسْلَانٌ. فَثَرَدَ الرَّجُلُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: فَاغْتَرِفْ. قَالَ: أَخْشَى أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَى ثِيَابِيْ. فَغَرَفَ الرَّجُلُ، حَتَّى ارْتَوَى الثَّرِيْدُ. فَقَالَ لَهُ: قُمِ الْآنَ فَكُلْ. قَالَ: نَعَمْ إِلٰى مَتَى هٰذَا الْخِلَافُ، وَاللهِ لَقَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ كَثْرَةِ خِلَافِكَ وَتَقَدَّمَ فَأَكَلَ

سُؤَال	جَوَاب
أَيْنَ صَحِبَ الطُفَيْلِيُّ رَجُلًا؟	صَحِبَ الطفيلِيُ رَجُلاً فِيْ سَفَرٍ
أَيْنَ نَزَلَا فِيْ هٰذَا السَفَرِ؟	نَزَلَا فِيْ مَنْزِلٍ مِنَ الْمَنَازِلِ
مَاذَا قَالَ الرَجُلُ لِلْطُفَيْلِيِّ؟	قَالَ لَهُ: خُذْ دِرْهَمًا وَاشْتَرِ لَنَا لَحْمًا
هَلْ أَجَابَ الطُّفَيْلِيُّ لِلرَّجُلِ؟	مَا أَجَابَ الطُفَيْلِيُ لِلرَّجُلِ
مَاذَا قَدَّمَ مِنَ الْعُذْرِ؟	قَالَ لَهُ: إِنِّيْ لَتَعِبٌ
مَنِ الَّذِيْ اشْتَرَى اللَحْمَ؟	اِشْتَرَى اللحْمَ الرجُلُ
هَلْ طَبَخَ الطُفَيْلِيُ اللحْمَ؟	مَاطَبَخَ الطفيلِيُ اللَّحْمَ
مَنِ الَّذِيْ ثَرَدَ؟	ثَرَدَ الرَّجُلُ
هَلِ اغْتَرَفَ الطُفَيْلِيُّ؟	مَا اغْتَرَفَ الطُّفَيْلِيُّ
مَاذَا قَدَّمَ مِنَ الْعُذْرِ؟	قَالَ: إِنِّيْ أَخَافُ أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَى ثِيَابِيْ
كَم مَرَّةً قَدَّمَ الطُفَيْلِيُّ مِنَ الْعُذْرِ؟	قَدَّمَ الْعُذْرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ
مَاهِيَ الْمُسَاعَدَةُ التِي قَدَّمَهَا الطفيلِيُ لِصَاحِبِهِ؟	سَاعَدَهُ فِيْ أَكْلِ الطَّعَامِ
هل تُحِبُّ أَنْ تَكُوْنَ طُفَيْلِيًّا؟	أَعُوْذُ بِاللهِ أَنْ أَكُوْنَ طُفَيْلِيًّا

تمرين

١...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ.

٢...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيْ.

٣...... اَلْإِنْشَاءُ

أُكْتُبْ قِصَّةً شَبِيْهَةً بِالْقِصَّةِ السَّابِقَةِ للطفيلي.

٤...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

حامدٌ رَجُلٌ صَالِحٌ يهتم بِأُمُور البَيْتِ، يَأْخُذُ السَّلَّةَ فِي الصَّبَاحِ، وَيَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ، فَيَشْتَرِيْ لِأَهْلِهِ مَايَحْتَاجُوْنَ إِلَيْهِ مِنْ لَحْمٍ وَخُضْرَةٍ وَفَاكِهَةٍ، وَزَوْجَتُه امرَأَةٌ صَالِحة، تُوَدِّعُ زَوْجَهَا وَأَوْلَادَهَا فِي الصَّبَاحِ وَتَسْتَقْبِلُهُمْ فِي الْمَسَاءِ، وَتُجَهِّزُ لَهُم الطعامَ، ثُمَّ تُقَدِّمه إِليهم، فَيَأْكُلُوْنَ مُجْتَمِعِيْنَ، وَيَحْمَدُوْنَ اللهَ عَلَى ذٰلك

٥...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

طفیلی بننا بری عادت ہے۔اس سے انسان بدنام اور رسوا ہوتا ہے۔طفیلی بننا حرص اور لالچ کی علامت ہے۔انسان کو چاہیے کہ اپنے آپ کو صبر اور قناعت کا عادی بنائے اور عزت نفس کے ساتھ زندگی گزارے۔طفیلی چور کی حیثیت سے داخل ہوتا ہے اور غاصب بن کر واپس جاتا ہے۔ اگر کوئی اپنے ساتھ دوسروں کو بن بلائے لے جائے تو اسے چاہیے کہ صاحب خانہ سے اس کی اجازت لے لے۔

معانی الکلمات

اَلطُّفَيْلِي	بن بلایا مہمان	يَهْتَمُّ	اہتمام کرتا ہے/
صَحِبَ	ساتھ ہوگیا		خیال کرتا ہے
مَنْزِل	ٹھکانا/منزل	تُجَهِّزُ	تیار کرتی ہے
تَعِبٌ	تھکا ہوا	التَطَفُّل	طفیلی بننا
إِطْبَخْهُ	اسے پکاؤ	يَنْبَغِي لِلْإِنسان	انسان کو چاہیے
لَا أُحسِنُ	میں اچھی طرح	أَن يُعَوِّدَ نَفْسَهُ	اپنی عادت ڈالے
	نہیں جانتا	أَنْ يَّعِيْشَ	زندگی گزارے
اِثْرِدْ	روٹی کے ٹکڑے کرو	يَدْخُلُ سَارِقًا	چور کی حیثیت سے
كَسْلَانُ	سست		داخل ہوتا ہے
اِغْتَرِفْ	چمچ سے شوربا ڈالو	أَخْشَى	مجھے ڈر ہے
يَخْرُجُ غَاصِبًا	غاصب بن کر نکلتا ہے	أَنْ يَنْقَلِبَ	کہ پلٹ جائے
إِنْ أَخَذَ مَعَهُ	اگر اپنے ساتھ لے جائے	اِرْتَوَى الثَرِيدُ	روٹی اچھی طرح
يَسْتَاذِنُ	اجازت طلب کرے		تر ہوگئی
صَاحِبُ الْبَيْتِ	گھر والا	اَلْخِلَافُ	مخالفت
اَلْمُضِيْفُ تَقَدَّمَ	میزبان آگے بڑھا	اِسْتَحْيَيْتُ	مجھے شرم آنے لگی
أَلْحِرْصُ وَالطَمَعُ	حرص اور لالچ		

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلاَثُوْنَ

إِنِّيْ قَلِيْلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ

كَانَ رَجُلٌ مُسَافِرًا إِلَى بَلَدٍ بَعِيْدٍ، وَفِي الطَّرِيْقِ تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ، وَحَلَّ ضَيْفًا فِيْ بَيْتِهِ لِيَسْتَرِيْحَ بَعْضَ الْوَقْتِ، ثُمَّ يُتَابِعَ سَفَرَهُ، وَعِنْدَ الْغَدَاءِ جَلَسَا إِلَى الْمَائِدَةِ، فَأَحْضَرَ صَاحِبُ الْبَيْتِ خُبْزًا، وَمضى لِيُحْضِرَ بَقِيَّةَ الطَّعَامِ، وَبَعْدَ قَلِيْلٍ عَادَ وَهُوَ يَحْمِلُ بِيَدِهِ صَحْفَةَ طَعَامٍ، وَإِذَا بِالضَّيْفِ قَدْ أَكَلَ الْخُبْزَ، فَوَضَعَ الصَحفة، وَذَهَبَ فَأَحْضَرَ خُبْزًا، وَإِذَا بِالضَّيْفِ قَدِ التهَمَ مَا فِي الصَحْفَةِ مِنْ طَعَامٍ، وَفَعَل صَاحِبُ الْبَيْتِ ذٰلِكَ عِدَّةَ مَرَّاتٍ۔

وَأَخِيْرًا سَأَلَ الرَجُلُ ضَيْفَهُ قَائِلًا: إِلَى أَيْنَ تُرِيْدُ الذَهَابَ يَا أَخِيْ؟ فَأَجَابَهُ الضَّيْفُ: إِلَى مِصْرَ۔ قَالَ الرَجُلُ: وَلِمَاذَا؟ فَقَالَ الضَيْفُ: بَلَغَنِيْ أَنَّ فِيْهَا طَبِيْبًا حَاذِقًا، وَأُرِيْدُ أَنْ أَسَأَلَهُ عَمَّا يُصْلِحُ مِعْدَتِيْ، فَإِنِّيْ قَلِيْلُ الشَهْوَةِ لِلطَّعَامِ فَقَالَ الرَّجُلُ: إِذَا ذَهَبْتَ يَاصَاحِبِيْ وَاَصلَحتَ مِعْدَتَكَ، فَلاَ تَجْعَلْ عَوْدَتَكَ عَنْ هٰذَا الطَّرِيْقِ۔

سُؤَال	جَوَاب
أَيْنَ كَانَ الرَّجُلُ مُسَافِرًا؟	كَانَ الرَجُلُ مُسَافِرًا إِلَى بَلَدٍ بَعِيْدٍ
أَيْنَ تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ؟	تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ فِي الطَّرِيْقِ
لِمَاذَا حَلَّ ضَيْفًا عِنْدَهُ؟	لِيَسْتَرِيْحَ عِنْدَهُ بَعْضَ الْوَقْتِ
هَلْ أَرَادَ الْإِقَامَةَ عِنْدَهُ؟	لَا، بَلْ أَرَادَ أَنْ يُتَابِعَ سَفَرَهُ
أَيْنَ أَكَلَ الْغَدَاءَ؟	أَكَلَ الْغَدَاءَ عِنْدَ الرَّجُلِ فِيْ بَيْتِهٖ
عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ الضَيْفِ؟	يَدُلُّ عَلَى الْحِرْصِ وَالطَّمَعِ
هَلْ كَانَتْ مِعْدَةُ الضَيْفِ ضَعِيْفَةً؟	لَا، مَا كَانَتْ مِعْدَتُهُ ضَعِيْفَةٌ
هَلْ كَانَ الرَّجُلُ يَظُنُّ أَنَّ مَعِدَتَهُ ضَعِيْفَةٌ؟	نَعَمْ، كَانَ يَظُنُّ أَنَّ مِعْدَتُهُ ضَعِيْفَةً
أَيْنَ كَانَ يَقْصِدُ؟	كَانَ يَقْصِدُ إِلَى طَبِيْبٍ مَاهِرٍ
هَلْ دَعَا الرَّجُلُ إِلَى بَيْتِهٖ بَعْدَ الْعَوْدَةِ؟	لَا، بَلِ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ عَنِ الْعَوْدَةِ إِلَيْهِ

تمرين

۱...... أُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ۔

۲...... كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيْ۔

۳...... اَلْإِنْشَاءُ

أُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ تَذْكُرُ فِيْهَا فَوَائِدَ قِلَّةِ الطَّعَامِ؟

۴...... تَرْجِمْ بِالْأُرْدِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

يَأْكُلُ الْإِنْسَانُ لِيَعِيْش، وَلَا يَعِيْشُ لِيَأْكُلَ۔ كَثْرَةُ الْأَكْلِ لَيْسَتْ عَادَةً مَحْمُوْدَةً. كَثْرَةُ الطَّعَامِ تُفْسِدُ الْمِعْدَةَ، وَيَضُرُّ بِالصِّحَّةِ إِجْعَلْ مِعْدَتَكَ ثَلَاثًا: لِلْطَعَامِ وَثُلُثًا لِلْمَاءِ وَثُلُثًا لِلنَّفْسِ، وَلَا تَأْكُلْ حَتّٰى تَجُوْعَ، وَإِذَا أَكَلْتَ فَلَا تَشْبَعْ۔

۵...... تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

بعض لوگ بہت کھاتے ہیں اور کھانا ہضم کرنے کے لیے دوا استعمال کرتے ہیں، اس طرح وہ اپنا کھانا اور پیسہ دونوں ضائع کرتے ہیں اور اس کے ساتھ وہ اپنی صحت کو بھی برباد کرتے ہیں، اس کے بجائے اگر وہ کم کھانے کی عادت ڈالیں تو کھانا بھی بچے اور پیسہ بھی بچے، جو دوسروں کے کام آئے۔

معانی الکلمات

قَلِيْلُ الشَّهْوَةِ	اشتہا/ بھوک کی کمی	لِيَعِيْشَ	تا کہ زندہ رہے
تَعَرَّفَ	متعارف ہوا	لِيَاْكُلَ	تا کہ کھائے
حَلَّ ضَيفًا	مہمان ٹھہرا	اَلنَّفْسَ	سانس
ثُمَّ يُتَابِعُ سَفَرَهٗ	پھر سفر جاری رکھے	حَتّٰى تَجُوْعَ	جب تک تجھے
مَائِدَةٌ	دسترخوان		بھوک نہ لگے
صَحْفَةُ طَعَامٍ	کھانے کا پیالہ	لَاتَتْبَعُ	پیٹ نہ بھرو/سیر نہ ہو
اِلْتَهَمَ	کھا گیا/نگل گیا	لِهَضْمِ لِطَعَامِ	کھانا ہضم کرنے کیلئے
عِدَّةَ مَرَّاتٍ	چند بار	هٰكَذَا	اس طرح
طَبِيْبٌ حَاذِقٌ	ماہر طبیب	يُضَيِّعُوْنَ	ضائع کرتے ہیں
عَمَّا يُصْلِحُ	جو میرے معدہ کو	يُفْسِدُوْنَ	خراب کرتے ہیں
مَعِدَتِيْ	ٹھیک کرے	بَدَلَ ذٰلِكَ	اس کے بجائے
تَعَوَّدُوْا	عادت ڈالیں	حَقًّا	سچ مچ

اَلدَّرْسُ الْأَرْبَعُونَ

سِيرَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِسْمُ أَبَوَيْهِ

هُوَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ، اَلْمَبْعُوثُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَهُوَ مِنْ قَبِيلَةِ قُرَيْشٍ، الَّتِي يَنْتَهِي نَسَبُهَا إِلَى سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهِيَ قَبِيلَةٌ مِنْ أَشْرَفِ قَبَائِلِ الْعَرَبِ، وَأَعْظَمِهَا ثَرْوَةً وَتِجَارَةً، وَأَبُوهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَيِّدِ مَكَّةَ، وَأُمُّهُ آمِنَةُ بِنْتُ وَهَبٍ

مَوْلِدُه

وُلِدَ بِمَكَّةَ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ عَامَ الْفِيلِ، سَنَةَ ٥٧٠م، وَهُوَ الْعَامُ الَّذِي غَزَا فِيهِ جَيْشٌ مِنَ الْحَبَشَةِ مَكَّةَ، وَمَاتَ أَبُوهُ شَابًّا وَالنَّبِيُّ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، فَلَمَّا وُلِدَ، رَبَّاهُ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، وَأَرْضَعَتْهُ حَلِيمَةُ السَّعْدِيَّةُ، وَمَاتَتْ أُمُّهُ وَعُمْرُهُ سِتُّ سِنِينَ۔

فَكَانَ جَدُّهُ يَعْطِفُ عَلَيْهِ وَيَرْعَاهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الثَّامِنَةَ مِنْ عُمْرِهِ، مَاتَ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، فَكَفَلَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ، وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ، فَبَارَكَ اللهُ لَهُ فِيهِ۔

نَشْأَتُهُ

نَشَأَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّصِفًا بِمَحَاسِنِ الصِّفَاتِ، بَعِيدًا عَمَّا يَمِيلُ إِلَيْهِ أَمْثَالُهُ: مِنَ اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ وَالْعَبَثِ، وَقَدْ صَانَهُ اللهُ مِنْ كُلِّ مَا كَانَ ذَائِعًا فِي قَوْمِهِ: مِنْ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ، وَشُرْبِ الْخَمْرِ، وَلَعِبِ الْمَيْسِرِ، فَعَلَّمَهُ اللهُ فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهُ، وَأَدَّبَهُ فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهُ۔

أَخْلَاقُهٗ

كَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ النَّاسِ مُرُوْءَةً وَحِلْمًا، وَأَحْسَنَهُمْ جَوَابًا، وَأَصْدَقَهُمْ حَدِيْثًا، وَأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً، وَأَبْعَدَهُمْ عَنِ الْفُحْشِ. وَقَدْ عُرِفَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَقْتِ صِغَرِهٖ بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ، فَلَمْ يَرْوِ عَنْهُ أَحَدٌ أَنَّهُ كَذَبَ. وَلِذٰلِكَ لَقَّبَهٗ قَوْمُهٗ: الصَّادِقَ، وَكَانَ النَّاسُ وَهُوَ شَابٌّ يُوْدِعُوْنَهُ الْأَمَانَاتِ، فَيَحْفَظُهَا وَيَرُدُّهَا إِلَيْهِمْ سَالِمَةً، وَلِذٰلِكَ لُقِّبَ الْأَمِيْنَ: وَكَانَ يَرْعَى الْغَنَمَ لِيَكْتَسِبَ رِزْقَهٗ بِعَمَلِهٖ، وَسَافَرَ مَعَ عَمِّهٖ أَبِيْ طَالِبٍ إِلَى الشَّامِ لِلتِّجَارَةِ.

وَلَمَّا أَرَادَتْ قُرَيْشٌ تَجْدِيْدَ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ، اخْتَلَفَ زُعَمَاءُ الْقَبَائِلِ فِيْمَنْ يَضَعُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فِيْ مَكَانِهٖ، ثُمَّ اتَّفَقُوْا عَلَى أَنْ يَرْضَوْا حُكْمَ أَوَّلِ دَاخِلٍ عَلَيْهِمْ، فَكَانَ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ دَاخِلٍ، فَقَالُوْا: رَضِيْنَا حُكْمَ الْأَمِيْنِ، فَأَخَذَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهٗ، وَوَضَعَ فِيْهِ الْحَجَرَ، وَقَالَ: لِيَحْمِلْ رَئِيْسُ كُلِّ قَبِيْلَةٍ مِنْ طَرَفٍ، فَحَمَلُوْهُ، حَتّٰى إِذَا انْتَهَوْا إِلَى مَوْضِعِهٖ، وَضَعَهٗ هُوَ بِيَدِهٖ فَاطْمَأَنَّتْ بِفِعْلِهِ النُّفُوْسُ.

زَوَاجُهٗ بِالسَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

كَانَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ شَرِيْفَةً غَنِيَّةً، فَلَمَّا بَلَغَهَا مَا اشْتَهَرَ بِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ، عَرَضَتْ عَلَيْهِ السَّفَرَ فِيْ تِجَارَةٍ لَهَا إِلَى الشَّامِ، مَعَ خَادِمِهَا مَيْسَرَةَ، فَخَرَجَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَدِمَ الشَّامَ، وَبَاعَ مَا كَانَ مَعَهٗ، وَاشْتَرَى بَدَلًا مِنْهُ، وَأَقْبَلَ مَعَ مَيْسَرَةَ إِلَى مَكَّةَ، فَلَمَّا رَأَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ نَجَاحَ تِجَارَتِهَا عَلَى يَدَيْهِ، وَعَلِمَتْ فِيْهِ الْأَمَانَةَ،

عَرَضَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا، فَقَبِلَ، وَكَانَتْ سِنُّهُ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ سَنَةً، وَسِنُّهَا أَرْبِعِيْنَ.

مَبْعَثُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ النَّبِيُّ قَبْلَ مَبْعَثِهِ يَخْرُجُ إِلَى جَبَلِ حِرَاءَ فَيَتَعَبَّدُ فِيْهِ بِذِكْرِ اللهِ، حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْأَرْبَعِيْنَ، نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ الْوَحْيِ: جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، بِأَوَّلِ سُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ، وَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ رَسُوْلُ اللهِ، الْمَبْعُوْثُ إِلَى النَّاسِ جَمِيْعًا، فَرَجَعَ إِلَى السَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ، وَأَخْبَرَهَا بِمَا حَصَلَ، فَآمَنَتْ بِهِ، ثُمَّ أَخْبَرَ جَمَاعَةً مِنَ الرِّجَالِ، كَأَبِيْ بَكْرٍ وَعُثْمَانَ، فَآمَنُوْا بِهِ وَصَدَّقُوْهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَدْعُوْ قَوْمَهُ إِلَى عِبَادَةِ اللهِ، وَالتَصْدِيْقِ بِرِسَالَتِهِ، وَكَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْأَصْنَامَ، وَيَقْتُلُوْنَ أَوْلَادَهُمْ، وَيَلْعَبُوْنَ الْمَيْسِرَ، وَيَشْرَبُوْنَ الْخَمْرَ، وَيَتَحَارَبُوْنَ، فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ.

وَكَانَ النَّبِيُّ يَذُمُّ الْأَصْنَامَ، فَكَانَ قَوْمُهُ يُؤْذُوْنَهُ، وَيُعَذِّبُوْنَ مَنْ اٰمَنَ بِهِ مِنَ الضُّعَفَاءِ، وَبَقِيَ يَدْعُوْ قَوْمَهُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ سَنَةً فِيْ مَكَّةَ. وَلَمَّا اشْتَدَّ إِيْذَاؤُهُمْ لَهُ وَلِأَصْحَابِهِ، أَمَرَهُ اللهُ بِالْهِجْرَةِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَهَاجَرَ إِلَيْهَا، وَبَقِيَ بِهَا عَشْرَ سِنِيْنَ، انْتَشَرَ فِيْهَا الْإِسْلَامُ انْتِشَارًا عَظِيْمًا فِيْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ، وَتُوُفِّيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعُمْرُهُ ثَلَاثٌ وَّسِتُّوْنَ سَنَةً

مَا فِيْ سِيْرَةِ النَّبِيِّ مِنَ الْعِظَاتِ وَالْآدَابِ

١...... أَنَّ الْأَخْلَاقَ الْحَسَنَةَ تَرْفَعُ صَاحِبَهَا إِلَى أَعْلَى الْمَرَاتِبِ.

٢...... أَنَّ الْأَمَانَةَ تُكْسِبُ ثِقَةَ النَّاسِ وَحُبَّهُمْ.

٣...... أَنَّ الصَّبْرَ عَلَى الشَّدَائِدِ، يَنْتَهِيْ دَائِمًا بِالْفَوْزِ وَالنَّصْرِ عَلَى الْأَعْدَاءِ.

تمرين

١.....أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَة:

١.....مَا اسْمُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

٢.....وَمَا اسْمُ وَالِدِهٖ؟

٣.....وَمَا اسْمُ وَالِدَتِهٖ؟

٤.....إِلٰى مَنْ يَنْتَهِيْ نَسَبُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

٥.....مَتٰى وُلِدَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

٦.....وَأَيْنَ وُلِدَ؟

٧.....هَلْ كَانَ وَالِدُهٗ حَيًّا؟

٨.....مَنِ الَّتِيْ أَرْضَعَتْهُ؟

٩.....كَمْ كَانَ عُمُرُهٗ حِيْنَمَا تُوُفِّيَتْ أُمُّهٗ؟

١٠.....مَنْ كَفَلَهٗ بَعْدَ وَفَاتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟

١١.....كَيْفَ كَانَتْ نَشْأَتُهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

١٢.....وَكَيْفَ كَانَ خُلُقُهٗ؟

١٣.....بِأَيَّةِ صِفَةٍ عُرِفَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَغِيْرٌ؟

١٤.....كَيْفَ حَكَمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَا اخْتَلَفَ الزُّعَمَاءُ فِيْ وَضْعِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ؟

١٥.....مَنْ عَرَضَتْ عَلَيْهِ التِّجَارَةَ إِلَى الشَّامِ؟

١٦.....مَنْ صَاحَبَهٗ فِيْ هٰذَا السَّفَرِ؟

١٧...... هَلْ كَانَتْ تِجَارَتُهُ رَابِحَةً؟

١٨...... مَاذَا كَانَ تَأَثُّرُهُ خَدِيْجَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا؟

١٩...... وَمَاذَا عَرَضَتْ عَلَيْهِ؟

٢٠...... كَمْ كَانَ عُمْرُهَا؟

٢١...... وَكَمْ كَانَ عُمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

٢٢...... أَيْنَ كَانَ يَتَعَبَّدُ قَبْلَ مَبْعَثِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

٢٣...... أَيْنَ جَاءَهُ الْوَحْيُ؟

٢٤...... وَكَمْ كَانَ عُمْرُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

٢٥...... مَنِ الَّذِيْ نَزَلَ عَلَيْهِ بِالْوَحْيِ؟

٢٦...... أَيْنَ رَجَعَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ؟

٢٧...... مَنْ أَوَّلُ مَنْ آمَنَتْ بِهِ مِنَ النِّسَاءِ؟

٢٨...... مَنْ أَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِهِ مِنَ الرِّجَالِ؟

٢٩...... إِلٰى أَيِّ شَيْءٍ دَعَا قَوْمَهُ؟

٣٠...... مَاذَا كَانَتْ حَالُ قَوْمِهِ؟

٣١...... هَلْ اٰمَنَ بِهِ قَوْمُهُ؟

٣٢...... مَاذَا كَانَتْ مُعَامَلَةُ قَوْمِهِ مَعَهُ؟

٣٣...... كَمْ مُدَّةً دَعَا قَوْمَهُ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ؟

٣٤...... إِلٰى أَيْنَ هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

٣٥...... كَمْ عَاشَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

٣٦...... أَيْنَ انْتَشَرَ الْإِسْلَامُ؟

٣٧...... وَمَتٰى تُوُفِّيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَكَمْ كَانَ عُمْرُهٗ؟

٣٨...... اذكر ما فِيْ سِيْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ من العظات والاداب؟

٢...... الأنشاء:

أُكْتُبْ مَقَالَةً لَا تَقِلُّ عَنْ صَفْحَةٍ وَاحِدَةٍ عَلٰى أَحَدِ الْموضوعات التالية۔

- خُلُقُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- شُجَاعَتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- جُوْدُهٗ وَسَخَاءُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- حِلْمُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- تَوَاضُعُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْأَرْبَعُوْنَ

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ O اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ O إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ O اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ O صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ O غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ O

شَرْحُ الْأَلْفَاظ

أَلْأَلْفَاظ	شَرْحُهَا
اَلْحَمْدُ	الثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	السَّيِّدُ الْقَائِمُ بِأَمْرِ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اَلْمَوْصُوْفُ بِالْعَطْفِ وَالرَّأْفَةِ بِجَمِيْعِ عِبَادِهٖ
مٰلِكِ	مُنْفَرِدٌ بِكُلِّ شَيْءٍ
يَوْمِ الدِّيْنِ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ الَّذِيْ يُجَازَى النَّاسُ فِيْهِ عَلٰى أَعْمَالِهِمْ
إِيَّاكَ نَعْبُدُ	نَخُصُّكَ بِالْعِبَادَةِ
وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ	لَا نَلْجَأُ فِيْ حَاجَاتِنَا إِلَّا إِلَيْكَ
اِهْدِنَا	عَرِّفْنَا
الصِّرَاطَ	اَلطَّرِيْقَ
الْمُسْتَقِيْمَ	اَلْمُعْتَدِلَ السَّوِيَّ، وَهُوَ دِيْنُ الْإِسْلَامِ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	أَعْطَيْتَهُمْ مِنْ نِعَمِكَ
الضَّآلِّيْنَ	اَلْحَائِرِيْنَ، اَلَّذِيْنَ لَمْ يَهْتَدُوْا بِالدِّيْنِ

مُجْمَلُ الْمَعْنَى

١...... اَلثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ لِلّٰهِ، الَّذِيْ خَلَقَ كُلَّ الْمَوْجُوْدَاتِ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا، وَمَنَحَهَا مِنْ نِعَمِهٖ مَا يَحْفَظُ بَقَاءَ هَا، تَفَضُّلاً مِنْهُ وَرَحْمَةً، وَهُوَ وَحْدَهٗ صَاحِبُ الْحُكْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُجَازِيْ كُلَّ إِنْسَانٍ عَلٰى مَا عَمِلَهٗ فِي الدُّنْيَا

٢...... إِنَّكَ يَا رَبَّنَا الْمُسْتَحِقُّ لِأَنْ يَعْبُدَكَ النَّاسُ وَحْدَكَ، وَيَسْتَعِيْنُوْا بِكَ عَلٰى طَلَبِ الْخَيْرِ، وَدَفْعِ الضَّرَرِ۔

٣...... فَأَرْشِدْنَا إِلَى السَّيْرِ فِيْ طَرِيْقِ الْخَيْرِ، طَرِيْقِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ وَالصَّلَاحِ مِنْ عِبَادِكَ، وَأَبْعِدْنَا عَنْ طَرِيْقِ مَنْ غَضِبْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ، وَطَرِيْقِ الْحَائِرِيْنَ الَّذِيْنَ لَمْ يَهْتَدُوْا إِلَى الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ۔

أَلْإِرْشَادُ وَالتَّادِيْبُ

١...... أَنَّ اللّٰهَ وَحْدَهٗ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلَائِقَ، وَهُوَ الَّذِيْ يُدَبِّرُ شُئُوْنَهُمْ

٢...... وَأَنَّ اللّٰهَ سَيَبْعَثُ النَّاسَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ فِيْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لِيُحَاسِبَهُمْ عَلٰى أَعْمَالِهِمْ۔

٣...... أَنْ نَخُصَّ اللّٰهَ بِشُكْرِنَا وَعِبَادَتِنَا، لِأَنَّهٗ خَالِقُنَا وَرَازِقُنَا

٤...... أَلَّا نَسْتَعِيْنَ فِيْ قَضَاءِ الْحَاجَاتِ إِلَّا بِاللّٰهِ، لِأَنَّ النَّفْعَ وَالضَّرَرَ بِيَدِهٖ وَحْدَهٗ

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْأَرْبَعُوْنَ

سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ O اَللهُ الصَّمَدُ O لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ O وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ O

شرح الألفاظ

الالفاظ	شرحها
أَحَدٌ	وَاحِدٌ لَاشَرِيْكَ لَهٗ
الصَّمَدُ	اَلسَّيِّدُ الَّذِيْ نَقْصِدُهٗ فِيْ حَاجَاتِنَا
لَمْ يَلِدْ	لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ
وَلَمْ يُوْلَدْ	لَيْسَ لَهٗ أَبٌ وَلَا أُمٌّ
كُفُوًا	مُشَابِهًا وَمُمَاثِلًا وَنَظِيْرًا

مُجْمَلُ الْمَعْنٰى

بَلِّغِ النَّاسَ يَا مُحَمَّدُ، أَنَّ اللهَ وَاحِدٌ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّهٗ هُوَ السَّيِّدُ الَّذِيْ يَلْجَأُ إِلَيْهِ الْعِبَادُ فِيْ قَضَاءِ حَاجَاتِهِمْ، مِنْ غَيْرِ وَسِيْطٍ وَلَا شَفِيْعٍ، وَأَنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ شَبِيْهٌ أَوْ نَظِيْرٌ.

اَلْإِرْشَادُ وَالتَّأْدِيْبُ

١...... أَلْإِعْتِقَادُ بِأَنَّ اللهَ وَاحِدٌ لَاشَرِيْكَ لَهٗ

٢...... أَلْإِعْتِقَادُ بِأَنَّ اللهَ غَيْرُ مُحْتَاجٍ إِلَى شَفِيْعٍ أَوْ وَسِيْطٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ عِبَادِهٖ

٣...... أَلْإِعْتِقَادُ بِأَنَّ اللهَ لَا وَلَدَ لَهٗ وَلَا وَالِدَ.

٤...... أَلْإِعْتِقَادُ بِأَنَّ اللهَ لَا يُشْبِهُ شَيْئًا مِنْ مَخْلُوْقَاتِهٖ.